کسے دا یار نہ وچھڑے

از قلم۔ فروا بٹ

۔۔۔اس توں ڈھڈا دکھ نہ کوئی۔۔۔پیار نہ وچھڑے

۔۔۔۔کسے دا یار نہ وچھڑے

۔۔۔کسے دا یار نہ وچھڑے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کمرے میں نصرت فتح علی خان کی خوبصورت اور پر سوز آواز گونج رہی تھی۔گانے کے ہر
!!!!کے ساتھ اس وجود کے لب ہلتے محسوس ہوتے

اندھیرے میں ڈوبے کمرے میں ایک شخص بیڈ پر بے ترتیبی سے لیٹا کھلی کھڑکی سے نظر آتے چاند کو دیکھنے میں مشغول تھا اسے بھی وہ چاند اپنی طرح اداس اور تنہا لگا۔

شاید یہ انسانی فطرت کا ایک پہلو ہے کہ انسان ہر چیز کو اپنے موڈ کے طعبے دیکھتا ہے ''''''''''''''''''''''''

اگر وہ اداس ہے تو ہر چیز اسے اپنی طرح اداس لگے گی۔۔۔۔اور اگر خوش ہے تو سب کچھ اپنی طرح خوشی میں جھومتا محسوس ہو گا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

اچانک اٹھ کے کمرے کے کمرے کی لائٹ آن کی۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وائٹ اور بلیک کلر سے خوبصورتی اور نفاست سے سجا کمرہ رہنے والے کے ذوق کو ظاہر کر رہا تھا۔

الماری سے البم نکال کے بیڈ پر آیا

۔۔روگ ہجر دا مار مکاوے

۔۔ سکھ دا کوئی سانہ آوے

۔۔۔دکھ لاندے نے دل وچ ڈیرے

۔۔چارے پاسے دیسن ہنیرے

۔۔۔دنیا وچھڑے نہیں پروا

۔۔۔دلدار نہ وچھڑے

۔۔۔کسے دا یار نہ وچھڑے

۔تصویرے دیکھتے اسے گالوں پر گرم چیز بہتی محسوس ہوئی

۔۔۔۔۔کسی کے ساتھ کی گئی۔۔۔۔۔اپنی ذیادتیاں، نفرت، شک یاد آئی

۔جو جانے کب سے محبت سے عشق میں ڈھل چکی تھی

جس کا احساس بہت دیر سے ہوا

۔۔۔ناگن واگھوڈ نگ دیاراتا

۔۔۔پت جھڑ لنگدیا برساتا

۔۔۔ہنجھواہار پڑون اکھیا

۔۔۔لوکی ہنسدے رو ون اکھیا

۔۔غم آون نہیں پروا

۔۔۔۔۔ غم خوار نہ وچھڑے

۔۔۔کسے دا یار نہ وچھڑے

بلیک کپڑے پہنے سلیقے سے ڈوپٹہ اوڑے کسی کی بات پر ہنستی گالوں پر ڈمپل وہ کوئی پری لگ رہی تھی۔

روتے ہوئے اس شخص نے اپنے لب تصویر پر رکھے۔

I love you۔

!!!!!!نہیں رہ سکتا میں تمھارے بغیر۔۔۔۔۔پلیز

۔۔لوٹ آؤ نہ

۔۔۔۔تتتتم

۔۔پر کبھی شک نہیں کروں گا بس ایک بار

جو کھو گئی مانو گا اوف تک نہیں کروں گا بس تم لوٹ آو

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

...... میں مر جاؤں گا ان پچھتاؤں سے

۔کمرے میں گانے کے علاوہ تصویر سے بات کرتے شخص کی درد سے بھری آواز گونجی

جنہیں اپنے ہاتھوں کھو دیا ہو

؟؟؟وہ جانے والے بھی کبھی لوٹے ہیں

www.classicurdumaterial.com

....

دروازے پر مسلسل بیل کی آواز سنائی دے رہی تھی ایسا لگتا تھا کوئی ہاتھ رکھ کر اٹھانا بھول گیا ہو!!!!

support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کون ہے بھئی! صبر کرو آ رہی ہوں

۔اندر سے عابدا بی بی کی جھنجھلائی آواز آئی

ویسے تو وہ بہت ہی خوش اخلاق خاتون تھی)

مگر پچھلے کچھ دنوں سے اکلوتی بیٹی کی خراب طبیعت سے پریشان تھی اور اب مسلسل بیل کی آواز پر جھنجھلاہٹ کا شکار ہو چکی تھی (

دروازا کھولنے پر نظر سامنے کھڑی ہاتھ میں فائل اٹھئے لاپرواہی سے کچھ شریر لٹوں کو کان کے پیچھے کرتی کاجل پر پڑی ان کے جہرے پر مسکراہٹ آگئی

اور آنے والی بھی ان کی اکلوتی بیٹی کی اکلوتی دوست تھی

!! اسلام و علیکم آنٹی

۔اتنی دیر سے دروازا کھولا آپنے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

؟؟کیسی ہے آپ؟؟؟ریشا کدھر ہے نظر نہیں آ رہی

اچھا آنٹی وہ تیار ہوئی کے نہیں تیزی سے عابدہ بی بی ملتی کا جل مسلسل نان سٹاپ بولے جا رہی تھی

وہ ایسی ہی تھی ہر کام ہوا کے دوش پے کرنے والی۔۔اور بولنے پر آتی تو رکنے کا نام ہی نہ لیتی۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ارے لڑکی رک تو جازبان کو بریک لگا عابدہ بی بی نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا جو اندر ہال کی طرف بڑھ رہی تھی

آنٹی بریک سسٹم تو میں نے رکھا ہی نہیں شرارت سے بھری آنکھیں عابدہ بی بی کو دیکھتے کہنے لگی

؟آپ نے بتایا نہیں آپکی بیٹی کدھر ہے؟؟ وہ تیار ہوئی یا نہیں

بیٹا وہ اپنے کمرے میں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔سو رہی ہے تم جاؤ میں آتی ہوں۔وہ کہہ ہی رہی تھی کہ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا!!!!وہ ابھی تک سو رہی ہے۔کاجل کی چینختی آواز آئی کہہ کے ریشا کے کمرے کی طرف دوڑ لگائی

!!!!بیٹا اس کی طبعیت خراب ہے پیچھے سے انہوں نے آواز لگائی

Do not copy or distribute without permission of the author

لیکن تب تک وہ طوفان ریشا کے کمرے میں داخل ہو چکا تھا

ریشا!!!وہ کان کے پاس آ کے چینخی

کککک کیا ہوا؟ ریشا ہڑبڑاتے ہوئے جلدی سے اٹھی

!!!او میرے خدایا

تم ابھی تک سو رہی ہو۔ تمھیں پتا بھی ہے فارم سبمٹ کروانے کی آج لاسٹ ڈیٹ ہے مگر یہاں۔۔۔۔

محترمہ سوئی پڑی ہے غصے سے کہتی کاجل کا منہ لال ہو چکا تھا

I am so sorry

۔۔۔میری طبیعت خراب ہے تبھی مجھے کچھ یاد نہیں رہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میرا آگے مزید پڑھنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ تم اکیلی چلی جاؤ اور اپنا فارم سبمٹ کرواآؤ پھر سے لیٹتی ریشا نے اسے مشورہ دینے لگی

۔ تبھی عابدہ بی بی جوس لیئے اندر داخل ہوئی

؟؟؟ آنٹی سن رہی ہے آپ اپنی بیٹی کے نادر خیالات

او میرے خدایا

۔۔۔۔دل خوش کر دیا اپنے میرا

اپنا من پسند مینگو جوس دیکھ کے وہ خوشی سے ٹرے لینے کے لیئے اٹھی

**********’’***

۔وہ تیزی تیزی سے ڈائنگ ٹیبل ناشتہ لگا رہی تھی کیوں کے اسے کالج سے دیر ہو رہی تھی

گھر میں کئی ملازم ہونے کے باوجود زرمینہ اور نفیسہ بیگم گھر کے کام اس سے کرواتی اور

ذلیل کرنے کا موقعہ دونوں بہنیں نہ چھوڑتی اور

آ گئے سے ان کے بچے بھی اس سے نفرت کرتے تھے۔

اللہ دتہ اور ثریا کے دو بیٹے تھے بڑا کمال شاہ اور چھوٹا عدنان شاہ

دونوں بچوں کی شادیاں خالہ زاد سے ہوئی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

کمال اور زرمینہ بیگم کے دو بچے تھے صائم جو کہ mba کے آخری سال میں تھا اور

قراۃالعین عرف عینی جو کہ 10th میں تھی۔

جب کے عدنان اور نفیسہ کی دو بیٹیاں تھی طیبہ جو کے عینی کے ہم عمر ہونے کی وجہ سے ایک ہی کلاس میں تھی اور دونوں دوستی بھی تھی اور چھوٹی اریج سب گھر والوں کی لاڈلی میں پڑھتی تھی اور نشاء۔۔۔نفیسہ کی سوتیلی جبکہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی جو 7th کی طالبعلم تھی fsc pre medical

زرمینہ اور نفیسہ کا ایک بھائی تھا جو سالوں پہلے بیوی بیٹے کو ساتھ لیئے باھر شفٹ ہو چکا تھا

سب کے ناشتہ کرنے بعد جلدی سے برتن سمیٹ کر دھوئے۔ برتن دھونے کے سبھی کا چھوڑ ہوا ناشتہ کیا

ہارن کی آواز آتے ہی ناشتہ ادھورا چھوڑ کے کیچن میں ہی رکھا بیگ اٹھا کے باہر بھاگی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نشاء ہارن کی آواز آتے ہی باہر گاڑی میں بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔جبکہ تینوں لڑکیاں اب تک نہ آئی تھی

جس کا غصہ صائم معصوم نشاء پر اتارنے لگا

۔جس پے وہ دل مسوم کے رل گئی

عینی ،طیبہ اور اریج ایک ہی سکول میں پڑھتی تھی۔تینوں کو ڈراپ کرنے کے بعد ۔یونیورسٹی کے راستے میں نشاء کو چھوڑ کے پھر یونیورسٹی چلا جاتا

۔۔۔۔۔باقی لڑکیوں کے آتے ہی گاڑی باہر کی طرف بڑھائی

!!تینوں لڑکیوں کو ڈراپ کر کے نشاء کے کالج پہنچا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اپنی گھٹیا ماں کی طرح گُلچھڑے اڑانے سے پہلے سوچ لینا اگر مجھے کچھ پتا لگا تو زندہ زمین میں گاڑدوں گا۔

گاڑی سے نیچے اترتے ہوئے صائم نے اسے سرد آواز میں دیکھتے وارن کیا

جو کالج یونیفارم میں وہ کوئی سکول کی ہی معصوم بچی لگ رہی تھی۔ہیزل گرین اداس سی آنکھیں۔

اپنی ماں کے بارے میں بچپن سے یہ سب باتیں سننے کے باوجود اس کا نازک دل ۔۔۔۔ڈھاڑے مار کے روتا۔۔۔وہ کہنا چاہتی تھی اس کی ماں ایسی نہیں ہے

۔۔۔۔آنکھیوں میں آنسو بھرے نظر اٹھا کے بس کہا تو اتنا

جی اچھا!!!!!!!

گاڑی سے اتر کے کالج کی طرف بڑھ گئی

۔۔۔ہنہہہہہہ مگرمچھ کے آنسو۔۔۔اور گاڑی زن سے آگئے کی بڑھالے گیا

۔قربان خان اور عابدہ بی بی کی ایک ہی اولاد تھی ریشا

لمبے بال گرین آنکھیں، ناک باریک ہونٹ،لال گال اور تھوڑی کے پاس تل جو اس کی

۔۔۔خوبصورتی کو مزید پرکشش بناتا تھا

!!!!!جو اسے ایک بار دیکھتا تو دیکھتا رہ جاتا

۔وہ معصوم سی لڑکی اپنی خوبصورتی سے انجان تھی

اپنی ماں کے بیمار رہنے کی وجہ سے وہ مزید پڑھنے سے انکار کر چکی تھی۔حالانکہ اسے پڑھنے کا بے حد شوق تھا۔مگر قربان خان اور کاجل کے سمجھانے پر مان چکی تھی۔۔۔

۔مگر اب پھر عین وقت انکار کرنے پر کاجل کو غصہ آگیا

آخر آنٹی کو اس کے ایڈمیشن نہ لینے کی وجہ بتا کے اسے رضامند کروا چکی تھی جس ہر اس نے کھل کے سانس لی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اب دونوں یونیورسٹی آئی ہوئی تھی

ایک تو اس کی طبیعت پہلے سے ہی خراب تھی اوپر سے کاجل پوری یونیورسٹی کے چکر لگوا رہی تھی۔

کاجل تم جا کے فارم سبمٹ کرواآؤاور باقی کی فارمیلٹی بھی پوری کر آنا۔۔۔میں یہی بیٹھی ہوں آخر تنگ آکراس نے اسے اکیلے جانے کو کہا

۔۔۔۔ ہمممممم۔۔۔۔اچھاتم یہی بیٹھو میں آتی ہوں اسے وہی بیٹھا کر اکیلے ہی چلی گئ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کاجل کو گئے کافی دیر ہو گئی تھی مگر وہ اب تک واپس نہ آئی تو وہ پریشانی سے اسے ڈھونڈھنے کے لیئے اٹھی جو یہ تک نہ جانتی تھی آخر فارم کدھر جمع کروارہے ہیں۔

....

۔۔۔۔کچھ ہی دنوں بعد ہمیں ڈھیر سارے بکرے ملے گئے

بہت سے نئے سٹوڈنس کو دیکھتے ارمان نے ذو معنی نظروں سے کہا

ہاں بڈی واقعی اس بار ہماری باری ہے صدام نے جوش و خروش سے کہا

۔۔۔ارماں لگتا ہے اسے اپنا وقت یاد آگیا ہے عدن نے شرارت سے اسے دیکھا

انہیں آج بھی وہ دن یاد تھا جب عدن اور ارمان یونیورسٹی کے پہلے دن اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔۔

تو گراؤنڈ میں بہت سے سٹوڈنس کی ریگنگ چل رہی تھی

جن میں مزاحیز حلیہ صدام کا تھا

۔جسے میک اپ کروائے ڈوپٹہ اوڑھا کے خواجہ سرا کی ایکٹنگ کروائی جا رہی تھی

۔جسے آس پاس کھڑے سٹوڈنس دیکھتے ہوئے ہنس رہے تھے

۔عدن کی پرنسپل کو کمپلین کرنے کی دھمکی پر سب کو چھوڑ دیا گیا

۔تب سے وہ اب ان کے گروپ میں زیادہ دیکھا جاتا

۔عدن اور ارمان کالج کے فرینڈ تھے ان کی دوستی صدام سے یونیورسٹی میں ہوئی

۔۔تینوں نیوکمر کی ریگنگ کے بارے میں پلان بنا رہے تھے

۔۔۔۔۔۔ایکسکیوزمی

ایک پیاری سی آواز انہیں پاس ہی سنائی دی

جو کے بلیک حجاب لیئے اسے ہی دیکھ رہی تھی

یس عدن نے مڑ کے اس کے ایک لفظی سوال کا ایک لفظی جواب دیا

۔۔۔اور ایسی نظروں سے دیکھا کے وہ جو پہلے ہی کنفیوز تھی مزید ہو گئی

کیا آپ بتا سکتے ہے فارم کدھر جمع ہو رہے ہیں رمیشا نے گھبراتے ہوئے کہا

عدن نے مڑ کے اپنے دوستوں کو ذو معنی نظروں سے مسکرا کے دیکھا

کیونکہ ریگنگ کیلئیے بکرا تو نہیں بکری ضرور مل گئی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Kisy da Yar na vichry

#3

Farwa butt

۔اتوار ہونے کی وجہ سے نشاء پر کاموں کا بوجھ بڑھ گیا تھا

ناشتہ بنانے کے ساتھ ساتھ واشنگ مشین بھی لگا رکھی تھی۔ تیزی تیزی سے ہاتھ چلاتی وہ

۔کوئی روبوٹ ہی لگ رہی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔۔زرمینہ بیگم اور نفیسہ بیگم نہ خود کام کرتی نہ ہی اپنی بیٹیوں سے کوئی کام کرواتی

Do not copy or distribute without permission of the author

اتوار کو ساری حویلی کی صفائیاں نشاء سے کروائی جاتی اور اگر کوئی ملازم مدد کرنے کی کوشش کرتا تو اسے ہڈ حامی اور ماں کے طعنے سبھی ملازموں کے سامنے دے کے مزید ذلیل کیا جاتا۔۔۔

جسکی وجہ سے وہ کسی کی مدد لینے سے خود ہی انکار کر دیتی!!!!

سب کے ناشتہ کرنے تک وہ کپڑے دھو چکی تھی۔

ڈائنگ ٹیبل پر ناشتہ کرتے کسی وجود کو اس کی کمی محسوس نہ ہوئی۔

جب تک ثریا (دادی) زندہ تھی وہ کبھی کبھار پاس بیٹھا لیا کرتی تھی جس پر سبھی کے موڈ بگڑ جاتے۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author

دادی کے مرنے کے بعد اس نے سب کے ساتھ بیٹھنا چھوڑ دیا تو سبھی نے شکر کیا چلو جان چھوٹی ہے۔۔۔

۔کپڑے دھو کر کیچن صاف کیا کام جلدی نبٹانے کے چکروں میں اپنا ناشتہ گول کر چکی تھی

او۔۔۔نشاء کہاں مر گئی بدذات

.نہ کام کی نہ کاج کی دشمن اناج کی زرینہ بیگم کی تنفر سے بھری آواز آئی

ججججبی تائی جان ہانپتی ہوئی ان کے کمرے میں آئی

؟؟کمرے کی صفائِی کون کرے گا تیری ماں

Do not copy or distribute without permission of the author

خود تو چلی گئی بدذات عورت۔۔۔مگر عذاب چھوڑ گئی ہمارے سروں پر

۔وہ مسلسل اسے دیکھتے کہے جا رہی تھی

یہ سوچھے سمجھے بغیر کسی نازک دل پر کیا گزر رہی ہے

وہ بلائیں تو کیا تماشہ ہو

ھم نہ جائیں تو کیا تماشہ ہو

یہ کناروں سے کھیلنے والے

ڈوب جائیں تو کیا تماشہ ہو

بندہ پرور جو ہم پے گزری ہے

۔ہم بتائیں تو کیا تماشہ ہو

جی تائی جان میں کر دیتی ہوں جلدی سے

Do not copy or distribute without permission of the author

ضبط کرتی نشاء نے بھرائی آواز میں کہا

حویلی کی صفائیاں کر کے پھر سے کیچن میں آئی اور دن کیلیئے سب کی من پسند ڈشز بنانے لگی ۔جو کے صبح ہی بتا دی گئی تھی

صبح سے کاموں میں لگی اس کدھر تھک چکی تھی دل کیا یہی ڈھیر ہو جائے

....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔۔۔۔میں بتاتا ہوں آپ کو

عدن نے اسے جلدی سے جگہ بتائی!

عدن کی بتائی ہوئی جگہ پر وہ کب سے کاجل کو ڈھونڈ رہی تھی۔اسے ڈھونڈنے کے چکر میں یونیورسٹی کے آخری ڈپارٹمنٹ میں پہنچ چکی تھی

بھائی بات سنے آخر تنگ آ کے پاس سے گزرتے لڑکے کو بولایا

جی بولیں پاس سے گزرتے لڑکے نے غور سے اس گھبڑائی ہوئی لڑکی کو دیکھا

جس کی حالت ایسی تھی جیسے کُم کُم کے میلے میں اپنے ماں باپ سے بچھڑ گئی ہو

؟؟؟یہاں پہ فارم کدھر جمع ہو رہے ہیں

۔۔دیکھیں مس فارم تو یونیورسٹی کے پہلے ڈپارٹمنٹ میں جمع ہو رہے ہیں

شاید آپ کو کسی نے غلط گائڈ کر دیا ہے۔تفصیل سے سمجھا کر وہ تو چلا گیا

۔مگر پیچھے وہ کئی پل بے یقینی سے وہی تھمی رہی

۔اس گروپ کو کوستی آخر وہی آکر کاجل کا انتظار کرنے لگی جہاں وہ اسے چھوڑ کر گئی تھی

۔پوری یونیورسٹی کا چکر لگانے سے طبیعت مزید خراب ہو چکی تھی

۔کچھ ہی دیر میں کاجل واپس آئی تو اسے اپنے بیوقوف بنے کا بتایا

تم مجھے بتاؤ کون تھا پھر دیکھنا میں کیا حشر کرتی ہوں ان گھٹیا لوگوں کا۔۔اپنی دوست کی یہ حالت دیکھ کے اسے غصہ آگیا۔

اتنی بڑھی جگہ میں کہاں ڈھونڈو گی تم انہیں؟؟؟تو اب چپ کر کے گھر چلو

ریشانے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

کاجل واپسی کیلئے چلتے ہوئے ساتھ ساتھ اس گروپ کو کوس رہی تھی

پاس سے گزرتے ارمان نے غور سے ریشا کو دیکھا تو ساری کہانی سمجھ آئی اور جلدی سے بھاگا کہی یہ لڑکی اس کی کلاس ہی نہ لے ڈالے۔۔۔

ریشا کاجل کا سہارا لیئے چل رہی تھی کہ کچھ دور کھڑے عدن کی نظر اس پر پڑی جس پر اسے اپنی حرکت پہ شرمندگی محسوس ہوئی۔

وہ معافی کے لئے ان کی طرف بڑھنے ہی لگا تھا کے ارمان نے انہیں اس لڑکی کے ارادوں کا بتایا جو ابھی سن کر آیا تھا۔

Do not copy or distribute without permission of the author

۔۔۔۔وہ دل میں معافی کا ارادہ بعد پر ٹال گیا

....

۔سردی مزید بڑھتی جا رہی تھی مگر نشاء نے ایک شال کے علاوہ کچھ بھی نہیں لیا ہوا تھا

بڑی بہن ہونے کے باوجود اسے طیبہ لوگوں کے پرانے کپڑے پہنے کو دیئے جاتے۔اکثر
۔۔۔۔وہ کپڑے بھی ملازموں دے دیئے جاتے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ٹی۔وی لاؤنج سبھی بیٹھے باتیں کر رھے تھے

۔تینوں لڑکیاں صائم کو باھر چلنے کے کیلئے منا رہی تھی

۔جبکہ بڑے ایک طرف فیملی میں ہوئے فنکشن کو ڈسکس کر رہے تھے

وہاں کچھ پل کو خاموشی چھائی جب نشاء ٹرے اٹھائے اندر آئی

بڑوں کو چائے اور باقیوں کو کافی دینے کے بعد بھی وہ وہی کھڑی رہی تو زرمینہ نے اسے غصے سے دیکھا۔۔۔

۔اب کیا ہے جاؤ بھی ہمارے سروں پر کھڑی ہو گئی ہو نفیسہ بیگم نے غصے سے کہا

۔۔۔بابا مجھے کالج کی فیس چاہیئے اور

کالج کا ٹرپ جا رہا ہے میں بھی جانا چاہتی ہوں زندگی میں پہلی بار ڈرتے ڈرتے باپ سے ۔۔۔ اپنی خواہش کا اظہار کیا

!!!! کوئی ضرورت نہیں ہے ٹرپ پر جانے کی

۔۔۔۔۔۔۔تم وہاں سے اپنی ماں کے نقش قدم پر چلتی ہوئی بھاگ گئی تو

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جو کالک تمھاری ہمارے منہوں پر لگا کر گئی تھی

۔۔لوگ پہلے اس کے قصے مشکل سے بھولے ہیں

کالج کی فیس دیتی نفیسہ نے تنفر سے اسے دیکھتے کہا

دونوں بہنیں اکثر جان بوجھ کے عدنان شاہ کے سامنے ایسی باتیں کرتی جس سے اسے اپنی سگی بیٹی سے مزید نفرت محسوس ہوتی

۔اب بھی ایسا ہوا تھا عدنان شاہ اک نفرت بھری نگاہ اس پہ ڈال کر اپنے کمرے میں چلا گیا

نشاء بیچاری کے پاس اگر ماں نہ تھی تو باپ کے ہوتے ہوئے ان کے پیار اور شفقت سے محروم تھی!!!!!!!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔۔۔السلام علیکم ابو جان

ناشتے کے لیئے آتی ریشا نے لاڈ سے باپ کے گلے میں بازوں ڈالتے کہا

وعلیکم سلام۔قربان خان نے یونیورسٹی کے لیئے تیار ہوئی اپنی بیٹی کو محبت سے دیکھا

تو پھر آج میری بیٹی کا یونیورسٹی میں پہلا دن ہے

قربان خان نے بیٹی کی خوشی کو دیکھتے ہوئے کہا

جی ابو جان

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

امی میرا ناشتہ لے آئے کاجل آنے والی ہے پھر آپ کو اس کا پتا تو ہے آکر جلدی جلدی کا شور مچادے گی۔۔۔۔۔۔

باپ کو جواب دینے کے ساتھ جلدی سے ماں کو مخاطب کیا!!

بیگم لگتا ہے آج کاجل کی روح ریشا میں گھس گئی ہے

اس کے تیز تیز بولنے سے بیٹی کو شرارت سے کہنے لگے

www.classicurdumaterial.com

میں کچھ سمجھ نہیں لگ رہی excitement ابوجان دراصل آج پہلا دن ہے تو مسکراتے ہوئے اسے وضاحت کی

support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

عابدہ بی بی کے ناشتہ لانے پر کچھ پل خاموشی چھا گئی

بیٹا کیوں کے آج آپ کا یونیورسٹی میں پہلا دن ہے تو کچھ باتوں میں آپ کو سمجانا ہمارا فرض ہے

ناشتہ کرتی ریشا کا ہاتھ رکا

جی امی آپ کھل کر کہے جو بھی کہنا چاہ رہی ہے

ماں کو ہیکچکاتے دیکھا تو کہا

بیٹا یونیورسٹی میں پڑھتے ہوئے ہمیشہ اپنے خاندان کی عزت کا خیال رکھنا--------ہمیں آپ پر اور اپنی تربیت اور بروسہ ہے

------پر بیٹا

تم بہت معصوم ہو یہ دنیا جس ڈگھر پے چل رہی ہے اچھے اچھو کو ڈگمگا دیتی ہے۔ ہم نے تم پر جو بھروسہ کیا ہے اسے توڑنا مت اس یقین کو ہمیشہ قائم رکھنا

عابدہ نے مان سے اسے سمجھاتے کہا

امی جان آپ کی بیٹی غلط سہی کی پہچان کر سکتی ہے۔ میں کبھی آپ دونوں کا سر جھکنے نہیں دوں گی ان شااللہ

۔۔۔ ۔اور

میں کبھی کچھ غلط نہیں کروں گی جس سے آپ دونوں کو سر جھکنا پڑے

بیٹی کی بات پر دونوں نے دل سے آمین کہا

بیل کی آواز پر جلدی سے اٹھی

اللہ حافظ امی ابو جان

کاجل آگئی ہے امی آپ اپنا خیال رکھیے گا ماں کے گلے لگتی اپنا خیال رکھنے کی تاکید کی

کمال شاہ کا باہر کسی کے ساتھ جگڑا ہو گیا تھا

غصے سے گھر آتے انکی نظر حویلی کی چھت پر پڑھی جہاں نشاء کھڑی باہر دیکھ رہی تھی

۔کار پورچ میں کھڑی کر کے چھت کی جانب غصے سے بڑھے

۔لان میں بیٹھی سبھی خواتین نے انھیں چھت کی طرف جاتے دیکھا تو پیچھے آئی

چھت پر نشاء بازو کھولے مسکراتے ھوئے ہوا اندر لے رہی تھی

کمال شاہ کی نظر کچھ دور لڑکوں پر پڑھی جنہوں نے ابھی ہی اس طرف دیکھا تھا

۔۔۔۔۔انہوں نے زور سے اسے تھپڑ مارا اور اسے کھینچتے ھوئے نیچے لے جانے لگے

شور کی آواز پر عدنان شاہ اور سائم شاہ دونوں باہر آ چکے تھے جہاں کمال شاہ نشاء کو مار رہے تھے

بول کون تھے وہ لڑکے ؟؟؟؟کب سے ہماری آنکھوں میں جھول جھونک رہی ہو مارتے ہوئے نشا کی ذات پر گھٹیا الزام لگا رہے تھے

۔تایا ابو میں نہیں جانتی وہ کون ہے میں تو ابھی چھت پر گئی تھی

۔۔۔قسم سے میں میں کچھ نہیں جانتی میں ایسی لڑکی نہیں ہوں

تاسف زدہ نظروں نے اپنے تایا کو دیکھا جن کی نفرت اس قدر بڑھ گئی تھی کے اب اس کی ذات پر تہمت لگا رہے تھے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

باباااا آپ بولے نا!! آپ بتائے نا انھیں آپ کی بیٹی ایسی نہیں ہے

باپ کو امید سے دیکھا

کچھ بھی کہے بنا

اسے تھپڑ مار کر وہ نفرت سے اسے دیکھتے وہاں سے جا چکے تھے

مصیبتوں میں اپنوں کے لہجے لفظوں کا کام دیتے ہیں"""""

اور

بازدفع انسان کو توڑنے کے لئے لفظوں کی بجائے ایک نگاہ ہی لفظوں کا کام کر دیتی ہے

"""""""

وہاں سے جاتے عدنان شاہ کی ایک نظر نے بھی اسے توڑنے کا کام کر دیا تھا

جاتے سمے نشاء شکوہ کناں نظروں سے سب کو دیکھا

۔۔۔۔جانے کیوں صائم کو ان نظروں سے ڈر لگا

۔۔مجھ سے بچھڑنا ہو تو کوئی تہمت نا لگانا

میں کس کس سے کہونگی میں ایسی نہیں ہوں

حضرت ابوزرر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کے انہوں نے آپ ؐ کو فرماتے سنا، کوئی شخص کسی دوسرے پر فسق یا کفر کی تہمت مت لگائے، کیوں کہ اگر وہ ایسا نہ ہوا تو یہ تہمت اسی کی طرف لوٹ آتی ہے۔۔۔۔

۔جائے نماز پر روتی نشاء اپنے دکھڑے خدا کو سنا رہی تھی

۔آس، امید سے کھڑکی سے نظر آتے آسمان کو دیکھا

جیسے اگر ایک بچہ کچھ بول ناپائے توامید سے اپنی ماں کو دیکھتا ہے جسے وہ بینا کہے سمجھ جاتی ہے---------

پھر کتنی دیر سجدے میں گر کر رونے لگی،اپنے دکھ سر گوشیوں میں سنانے لگی

--- یاخدا تیرے بندوں کا کیسا انصاف ہے بنا دیکھے اور ثبوت کے الزام لگا دیتے ہے

آپ نے صبر کا حکم دیا

-----ماں نہیں تھی صبر کیا

-----باپ ہوتے ہوئے نہ تھا صبر کیا

-----سب کی نفرتیں سہی صبر کیا

۔۔۔۔بچپن سے ان کے ہر ظلم پر صبر کیا

۔پر آج ان لوگوں نے میرے کردار پر الزام لگایا ہے

۔اس بات پر کیسے صبر کروں

آپ ہی تو فرماتے ہیں

""""" "لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا""""""""""

اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

۔یااللہ یہ بدکرداری کا داغ میری طاقت سے زیادہ ہے

۔یاخدا انصاف کرنا میرے بے گناہی کی

میں تھک رہی ہوں میرے خدا۔۔۔۔۔۔یہ دکھ برداشت سے باہر ہے

سجدے میں روتی ہوئی دعا مانگتی نشاء کو عجب سا ایک سکون محسوس ہوا جسے کسی نے اس کے ہر دکھ کے مداوے کے لیئے حامی بھری ہو

غنودگی طاری ہونے پر وہ سجدے میں ھی سو چکی تھی

www.classicurdumaterial.com

کسی کا دل نہ دکھاؤ"""""

support@classicurdumaterial.com

""""" اگر اس نے صبر کر کے اللہ پر چھوڑ دیا تو تمہارے لئے مسلہ بن جائے گا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

""""""" سورۃ ال انبیا"""""

CLASSIC URDU MATERIAL

اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی حلق تلفی نہ کی جائے گی۔اور کسی کے رائے کے دانے کے برابر بی (کسی کا عمل) ہو گا تو اسے ہم لا حاضر ۔ کریں گے اور ہم انصاف کرنے کو کافی ہے

۔۔۔ایک مظلوم نے خدا سے انصاف مانگا تھا تو کیسے وہ انصاف نہ کرتا

اس گھر پر دو مضبوط دعاؤں کا حصار تھا جن میں سے ایک حصار کمال شاہ کی بیو قوفی سے ۔۔۔۔۔ٹوٹ گیا تھا اور دوسرا

مصیبتیں جو دور تھی آہستہ آہستہ آگے بڑھنے لگی .

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

....

۔ تینوں ابھی نئے آنے والے سٹوڈنٹس کی ریگنگ کر کے گراؤنڈ میں بیٹھے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author

یار آج تو مزا ہی آگیا ہے صدام نے دونوں کو خوشی سے بتایا

ہاں پتا ہے ہمیں آج تو نے اپنے پہلے دن کا حساب جو برابر کیا ہے!!!! ارمان نے ہنستے ہوئے کہا

ابے وہ دن نہ یاد دلوایا کرو تم اسے۔۔۔اس کے اندر کا ڈانسر جاگ اٹھتا ہے عدن نے بھی انکی باتوں میں حصہ لیتے ہوئے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

کاش اس دن میری جگہ تم دونوں ہوتے تو آج میں تم دونوں سے پوچھتا صدام نے تپ کے انھیں کہا

https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/

عدن یار وہ دیکھ اس دن والی لڑکی ہماری طرف ہی آرہی ہے

ارمان نے کاجل کو اپنی طرف آتے دیکھا تو جلدی سے ڈرتے ھوۓ بتایا

۔السلام وعلیکم!!!!!!!کاجل نے پاس آکر سلام کیا

وعلیکم السلام

اس سے پہلے ارمان بول کے گڑبڑ کرتا عدن نے جلدی سے جواب دیا

؟؟؟دیکھئے بھائ کیا آپ مجھے کامرس ڈیپارٹمنٹ کا بتا سکتے ہیں کدھر ہے

عدن نے جواب دینے کیلیئے منہ کھولا ہی تھا کے کاجل پھر سے اس کو بولنے کا موقع دیئے بنا بولی

۔۔۔۔

دیکھئے پہلے ہی رگینگ کے چکر میں پوری یونیورسٹی کا چکر لگا چکی ہوں۔اب میں تبھی یقین کروگی جب آپ تینوں اکھٹے جواب دے گے۔۔۔۔۔۔۔

اکٹھے کیوں جواب دیں صدام نے نا سمجھی سے اس پٹاخہ لڑکی کو دیکھا

وہ اس لئے تاکہ آپ میں سے کوئی بھی جھوٹ بولے تو مجھے پتا چل سکے اس نے مسکراتے ہوئے سمجھداری کا ثبوت دیتے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جی ٹھیک ہے ہم آپ کو بتادیتے ہیں ارمان نے اسے کہا

ایسے ایک ایک کرکے نہیں بتاناکاجل نے کہا

تو پھر.........تینوں حیرانگی سے اسے پٹر پٹر اسے بولتے دیکھ رہے تھے

میرے ون ٹو تھری بولنے پے اکٹھے کہنا ہے

۔آخر تینوں نے ایک ساتھ سامنے موجود بلڈنگ کی طرف اشارہ کیا

تھنکس آلاٹ اب اگر کوئی مجھے غلط گائیڈ کرتا تو میں نے سر پھاڑ دینا تھا۔۔۔۔ شکریہ ادا کرتی وہ وہاں سے جاچکی تھی

لڑکی سمجھدار ہے عدن اس کی سٹریٹیجی پر ہستے ہوئے بولا

....

بابا آج آپ آفس نہیں جائیں گے اور صائم بھائی آپ بھی اریج اٹھتے گھر میں ہی رہنے کا کہنے لگی

ہم لوگ باہر کیوں نہ جائیں صائم نے حیرانگی سے اپنی چچازاد کزن کو دیکھا

آپ کو نہیں پتا کیا ڈیٹ ہے آج اریج نے دکھ سے صائم کو دیکھتے ہوئے کہا

حالانکہ کچھ۔دن پہلے ہی دونوں بہنوں کے رزلٹ آنے کا بتایا تھا

صائم نے ذہن پر زور ڈال کے یاد کرنے کی کوشش کی

اوہ ہاں یاد آیا لیکن ہمارے گھر رکھنے سے کیا ہوگا اس نے سوالیہ انداز سے دیکھتے کہا

ہم لوگ باہر celebrate کرنے جائیں گے اریج نے جلدی سے اپنا پروگرام بتایا

عدنان شاہ مسکراتے ھوئے اپنی بیٹی کو دیکھ رہے تھے جو رزلٹ آنے سے پہلے ہی celebration کا کہہ رہی تھی

ہاہاہا ڈیئر کزن تم تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے دونوں نے ٹاپ کر لیا ہو

دیکھنا کہی اڑنا جایئں

۔۔۔صائم نے اس کی دوسری طرف بھی توجہ دلوائی

بابا دیکھ رہے ہیں آپ انھیں کیسے بھائی ہے یہ

میری دونوں بہینں پاس ہو گی دیکھ لینا آپ اور آپ میری توجہ دوسری طرف کر کے بھاگ نہیں سکتے

ارتج صائم کی چلاکی سمجھتے ہوئے بولی

صائم تم میری بیٹی کو بیوقوف نہیں بنا سکتے عدنان ہنستے ہوئے بولے

۔سبھی لان میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے

آخر دس بجتے ہی طیبہ اور عینی اندر بھاگی

کدھر جا رہی ہو تم دونوں صائم نے حیرانگی سے اندر جاتے دیکھا کر پوچھا

رزلٹ چیک کرنے جلدی سے کہا

یہ لو میرا موبائل یہی بیٹھ کر دیکھ لو

صائم نے موبائل انکی طرف بڑھایا

۔نہیں ہم اندر کمپیوٹر میں چیک کریں گی جواب عینی نے دیا اور اندر کی طرف بڑھ گی

کچھ ہی دیر میں دونوں باہر خوشی سے آتی دکھائی دی

آپ سب کو مبارک ہو صائم نے بڑوں کو دیکھتے ہوئے کہا

بھئی کس چیز کی زرمینا نے اسے دیکھتے پوچھا

ان دونوں کے پاس ہونے کی

ہاں بی کیا percentage ہے میری تو 51 ہیں اور عینی کی 48 ایسے کہا جیسے بہت بڑا معرکہ سر انجام دیا ہو

سبھی نے آگے نیک خواہشات کا اظہار کیا

اچھا چڑیلوں آگے کیا کرنا ہے صائم نے دونوں سے پوچھا جواب سر جوڑنے کوئی پلان ڈسکس کر رہی تھی۔

۔۔۔۔میری تو خواہش تھی طیبہ ڈاکٹر بنے مگر

عدنان نے اس کی کارکردگی دیکھتے ہوئے مایوسی سے کہا

خیر میری چھوٹی بیٹی ہے نا میرے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے امید سے اریج کو دیکھا

بابا اتنی مشکل پڑھائی کون کرے میں تو آگے آرٹ مضامین رکھوں گی اور عینی کا دل کامرس کا ہے

اندر سے آتی نشاء نے اپنے باپ کی خواہش کو مسکرا کر سنا

....

میم مے آئی کم ان ؟؟؟؟ آفس میں پیاری سی آواز آئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اوہ آج تو بڑے لوگ آئے ہیں۔۔۔ میم عشرت نے اٹھتے ہوئے نشاء کو گلے لگاتے ہوئے کہا

۔۔کافی دنوں سے تمہیں یاد کر رہی تھی پھر آخر تمہاری کزن کو تمہارا بلاوا بھیجا

جی بتایا تھا ارتیج نے نشا نے مسکرا کر انھیں دیکھا جو ایک ماں کی طرح اس کی فکر کرتی تھی

تمھے میری یاد نہیں آتی ؟؟؟؟ یا یہ بس منہ دیکھاوے کی محبت ہے ناراضگی سے دیکھتے ہوئے کہا

یاد !!!! یاد تو انھے کیا جاتا ہے جو بھولے ہو جو رہتے ہی دلوں میں ہو انھیں کیسے بھول سکتے ہیں ۔

۔اور میں اس واحد شخص کو کیسے بھول سکتی ہوں جو مجھ سے محبت کرتا ہو

دکھ ، بے بسی کیا کچھ نہ تھا لہجے میں

۔۔۔۔۔اور ویسے بھی آپ جانتی تو ہے سب

آنٹی کہی آنے جانے نہیں دیتی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔ ایک کالج ہے جہاں خاندان میں عزت بنائے رکھنے کیلئے بھیج دیتی ہیں

نشاءاب تک نہ آنے کی افسردگی سے وضاحت دینے لگی

کے انگیزی دے کر فری ہو آگے کیا ارادہ ہے اس FSC اچھا چھوڑو ان باتوں کو یہ بتاؤ

کے موڈ کو بدلنے کے لئے موضوع چینج کیا

جانے کیوں ان کی فکر مندی پر دل میں درد اٹھا۔۔۔کاش میرے ماں باپ بھی میرے

لئے ایسے فکر مند ہو

کا ارادہ ہے اب دیکھیں جو خدا کو منظور ہوا MBBS آگے انشااللہ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن نشا تم جانتی ہو اس ک لئے تمھے پیسوں کی ضرورت ہو گئی کہاں سے لاؤ گی تم اتنے پیسے پریشانی سے اس سے پوچھا

میم اسکالرشپ ان شااللہ مل جائے گی۔ محنت کر کے میں نے اپنا کام کر دیا ہے اب دعا کر کے آپ بھی اپنا حصہ ڈالیں

انکی پریشانی ختم کرنے کے لئے شرارت سے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

یہ بھی کوئی کہنے والی بات ہے تم تو ہمیشہ میری دعاؤں میں شامل ہوتی ہو۔اللہ تمھارے سارے خواب پورے کرے آمین

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آمین آپ سنائیں مریم علی کیسے ہے۔ کیا کر رہے ہیں دونوں آج کل؟؟

تھا engagedوہ دونوں انکے ٹوئن بچے تھے مریم کی شادی ہو چکی تھی جب کہ علی

علی باہر جانے کی ضد کر رہا ہے کے وہاں سے ایم۔فل کرنا ہے۔جبکے میں کہہ رہی ہوں شادی کر لو تاکہ میں بھی اپنے پوتے پوتیاں دیکھ کر مروں وہ خفگی سے بیٹے کا ارادوں کا بتانے لگی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

اللہ آپ کو صحت تندرستی عطا فرمائے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تو آپ انکی شادی کر کے بھیج دیں۔اس طرح سے آپ دونوں خواہش پوری ہو جاے گئ۔

ایک خوشیوں سے بھرپور دن گزار کر وہی لوٹ آئی جہاں اس کے لئے صرف نفرت، بدنامیاں اور تنہائی ہی تھی

!! ... پہلے جس تنہائی سے ڈر لگتا تھا

!! ... اب وہی تنہائی اچھی لگتی ہے

....

۔۔۔۔۔رامیشا رامیشا

وہ گراؤنڈ میں بیٹھی اسائمنٹ بنا رہی تھی جب دور سے کاجل اسے بلند آواز میں پکارتی آ رہی تھی

بہت سے سٹوڈنٹس نے مڑ کے ان دونوں کو دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔۔۔کتنی بار کہا اپنا یہ سپیکر آہستہ رکھا کرو

مگر نہیں تم نے تو میری کوئی بھی بات نہ ماننے کا عہد کر رکھا ہے

غصے سے پاس بیٹھی کاجل کو دیکھتے ہوئے کہا

اب دیکھ لو بہت سے سٹوڈنٹس ہمیں ہی دیکھ رہے ہیں

۔میں نے انھیں تھوڑی بلایا تھا میں تو تمھارا نام لے رہی تھی

اب غلطی تو انہی لوگوں کی ہے

منہ بسورتے ہوئے جواب دیا

اب غلطی انکی کیسے ہوئی

رامیشا نے حیرت سے پوچھا

غلطی انہی کی ہے کیوں کہ رامیشا نام تو تمھارا ہے نہ کے اس گنجے کا تو غلطی بہی انہی کی ہے

انکا نام نہ ہوتے ہوئے پیچھے مڑ کر کیوں دیکھا

وہ لڑکا مسلسل انھے ہی دیکھ رہا تھا تو اسے مزید تپ چڑھی

-----بات تو تمھاری بھی سہی ہے

---اچھا بلا کیوں رہی تھی مجھے رامیشا نے اصل بات کی جانب توجہ دلوائی

!!!!اوہ میرے خدایا

باتوں میں لگا کر تم نے مجھے بھلا ہی دیا ہے

آج سمرین کی برتھڈے ہے اس نے ہمیں انوائٹ کیا تھا۔اب اٹھو اور کینٹین چلیں

----۔ کاجل

Do not copy or distribute without permission of the author

گفٹ میں لے آئی ہوں ہم دونوں کی جانب سے ہو گا۔۔۔۔۔اب اٹھ بھی جاؤ مجھے بھوک لگی ہے

اسے بیچ میں ٹوکتی پھر سے شروع ہو چکی تھی

۔۔۔صبر کرو لڑکی مجھے یہ چیزیں بیگ میں رکھنے دو

دونوں ہنستی مسکراتی کینٹین کی طرف چلی آئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

....

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

عدن!!!!

ارمان نے اسے پکارا جو موبائل پر گیم کھیلنے میں مگن تھا

ہممممممم۔۔۔۔۔کیا ہے۔

ایک نظر اسے دیکھ کر پھر سے موبائل پر نظر جمالی

چل اٹھ بر تھڈے پارٹی پر چلیں آج مفت میں پیٹ پوجا کر آئیں

ہہھھھہ کس کی پارٹی ہے جدھر ایسے ہی منہ اٹھا کر چل دیں گئے صائم نے اسے دیکھا۔

!!!نیئو کمر نہیں ہے سمرین

اس کی ہے انوائٹ کیا تھا اس نے ارمان نے جھوٹ بولا

میں کدھر تھا جب وہ انوائٹ کر کے گئی تھی شک سے دیکھتے ہوئے کہا اور موبائل جیب میں رکھا وہ اب پوری طرح اس کی جانب متوجہ تھا

تم کل نہیں آئے تھے تو مجھے اور صدام کو کہہ گئی تھی عدن کے مکمل متوجہ ہونے پر تھوڑا گڑبڑایا

اچھا یہ اپنا بھائی ہے کدھر صبح سے نظر نہیں آیا۔۔صدام کے نہ نظر نہ آنے پر پوچھا

کیا یاد دلا دیا ظالم منہ پر مسکینیت تاری کر کے کہا

؟؟؟ ؟ کیوں کیا ہوا

ایک نئی لڑکی آئی ہے آج کل اسی کے ساتھ دیکھا جاتا ہے۔۔۔۔۔لگتا ہے نئی گرل فرینڈ ڈھونڈ لی ہے۔

۔۔ ۔ ۔بس ایک ہم دو معصوم ہے جن سے ایک بھی نہیں پٹتی

۔۔شرارت سے آنکھ مارتے کہا

ہاہاہایہ معصوم خود کو بول کر اس لفظ کی بے حرمتی مت کر اسے شرارت سے کہتا دلکشی سے ہنسا

چل اٹھ اب چلیں یہ نہ ہو ہمارے جانے تک وہ کھا پی چکے ہو تپ کر اسے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

....

آپا میں سوچ رہی تھی کیوں نہ گھر میں بچوں کے پاس ہونے کی خوشی میں ایک پارٹی رکھیں؟ ؟؟

ہاں سوچ تو میں بھی رہی تھی۔ سوموار سے صائم نے بھی آفس جانا سٹارٹ کر دینا ہے اس سے پہلے رکھ لیتے ہیں

تم کیا کہتی ہو زرینہ بیگم نے چھوٹی بہن سے پوچھا

ٹھیک ہے آپا بچیوں کے کالج بھی پھر شروع ہو جائیں گے اس سے پہلے ہی رکھ لیتے ہیں

تینوں لڑکیاں جو تھی ہی فنکشن کی دلدار خوشی سے چہکی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

۔ ماما چائے تو بنوا دے سر درد سے پھٹا جا رہا ہے

۔دوستوں سے مل کر آتا صائم ماں کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا

۔اچھا تم فرش ہو آؤ آرام ملے گا تب تک میں چائے بنواتی ہوں

۔۔۔نشاء نشاء

حرام ہے جو یہ لڑکی میری ایک۔آواز سن کر آئی ہو

کی تیاری کرتی نشاء جلدی سے باہر آئی entry test کچن میں بیٹھ کر

!!! ! جی تائی جان آپ نے بلایا

مہارانی صاحبہ کبھی گھر کے کام بھی دیکھ لیا کریں۔جب دیکھو کمرے میں گھسی رہتی

ہو۔پتہ نہیں کرتی کیا ہے اسے لتاڑ کر

ذو معنی نظروں سے بہن کو دیکھا

پڑھ رہی تھی میں

منمناتے ھوئے جواب دیا

ہاں جیسے تم ہی نے پڑھ کر ڈاکٹر بننا ہے۔۔۔۔۔جتنا ذہین تم ہو سب کو پتہ ہے

جاؤ جا کر صائم کے لئے چائے بناؤ

۔۔۔۔۔جی اچھا

ساتھ کباب فرائے کر لینا یہ نہ ہو خالی چائے پر ٹرخا دو

کچن میں جاتی نشا کو پیچھے سے آواز لگائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نشاء پانچوں میں پڑتی تھی جب ثریا (دادی) کا انتقال ہوا تھا۔دادی کے ہوتے ہوئے جو ریائیت دونوں بہنیں دے دیتی تھی اب انکے انتقال کے بعد گھر کا کام کروانے لگی تھی۔کاموں کے ڈھیر ہونے کی وجہ سے پڑھائی سے بھی توجہ ہٹ گئی تھی

تبھی کلاس ٹیچر نے عدنان شاہ کو بلوا کر شکایت کی آپ کی بچی نہیں پڑھ رہی آپ بچی پر گھر میں توجہ دیں۔

اس دن سے سبھی اسے کند ذہن سمجھنے لگے۔

ایک دن میم عشرت کے پوچھنے پر گھر کے بارے میں سب بتا دیا۔۔

انہی کے سمجھانے پر رات کو پڑھائی کرنے لگی۔

میٹرک میں ضلع بڑھ میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور آگے مزید سکالرشپ پر پڑھ رہی تھی

جس کے بارے میں گھر میں کوئی بھی نہ جانتا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آؤ آج کوئی گیم کھیلتے ہیں کاجل نے سبھی کلاسمیٹس کو کہا

۔کون سی گیم کھیلیں گے کسی نے پوچھا

۔سونا چاندی ایک لڑکے نے شرارت سے کہا تو کلاس میں دیر تک قہقہے گھونجے

کاجل جو بھی تم گیم کھیلنا چاہتی ہو وہ تو اب کینٹین میں ہی جا کر کھیل سکتے ہیں کیوں کہ مسلسل تین کلاسز اکٹھی لینے کی وجہ سے الموسٹ سبھی کے پیٹ میں چوہے ڈسکو ڈانس کر رہے ہیں سیف نے اسے کہہ کر باہر کی جانب قدم بڑھائے

ہاں یہ ٹھیک ہے چلو جو بھی کھیلنا چاہتا ہے وہ وہی آجائے

Do not copy or distribute without permission of the author

سبھی نے اپنی من پسند شعری سنانے پر رضامندی دی

وہ ہوٹنگ کرتے اپنی گیم جاری رکھے ہوئے تھے بہت سے سینئر سٹوڈنٹ بھی انجوائے کرتے ان میں شامل ہو چکے تھے

۔رامیشا کو دیکھ کر عدن معافی کے ارادے بڑھا

اسٹاپ اسٹاپ اب میری باری ہے کاجل ایک دم کھڑی ہوئی

کاجل پلیز کوئی بونگی مت مارنا اسے شرارت پر آمادہ دیکھ کر جلدی سے کہا

اوہ میرے خدایا میں کب بونگیاں مارتی ہوں کاجل کمر پر دونوں بازو رکھے لڑاکا عورتوں کی طرح بولی

اچھا لڑنا بند کروں سب ہمیں ہی دیکھ رہے ہیں جو بھی سنانا ہے سناؤ

ارمان نے دلچسپ نظروں سے اس لڑکی کے انداز دیکھے

______ اہمم اہمم

توجناب عرض کیا ہے

سبھی کی جانب دیکھتی کاجل نے سنجیدگی سے کہا

اس کی سنجیدگی دیکھتے ہوئے سبھی کچھ اچھا سننے کی امید کر رہے تھے

۔جی ارشاد فرمائیں اسے دیکھ کر ارمان کی زبان میں کھجلی ہوئی

۔۔۔۔ ۔پگلا کہتا ہے کوئی سچ بولو

ارمان کو دیکھتے ہوئے ہونٹ کچلاتے کہا

۔ ۔واہ واہ ارمان پھر بولا

۔۔۔۔ ۔پگلا کہتا ہے کوئی سچ بولو

میں وی آکھیا تیرا دوست سوہناوے

ہاہاہاہاارمان کی ڈرگت بننے پر سب ہنس رہے تھے

عدن رامیشا کو ہنستے دیکھ کر تھم سا گیا

کیا کسی کی ہنسی اتنی جان لیوا ہو سکتی ہے اسے دیکھتے دل میں سوچا

بس کر اسے گھورنا اس کی دوست نے دیکھا نہ تو خیر نہیں کچھ پل پہلے کے انداز کو مدِ نظر
رکھتے ھوئے کہا

ہمممممم میں کب اسے دیکھ رہا ہوں سپٹا کر ارمان کو دیکھا

ہمممممم
اب ہم سے بھی یہ باتیں چھپائی جائیں گئ

آگے دیکھ۔۔۔۔۔اسے ڈپٹا ہوئے ان کی طرف توجہ دی

آسیب زدہ ہے _____ شخصیت اپنی

!!لوگ ملتے ہیں مرید ہو جاتے ہیں

ہاں سچ کہا تم نے۔۔۔رامیشا کے شعر پر عدن نے دل میں سوچا

میرا اوالا زیادہ اچھا تھا کاجل نے رامیشا کے کان میں سرگوشی کی

اپنی مسکراہٹ کو قابو کیجیے

صاحبہ

Do not copy or distribute without permission of the author

دل نادان کہی اس پے شہید نہ ہو جائے

عدن نے رائیشا کو دیکھتے ہوئے شعر سنایا

۔کاجل کی بات پر مسکراتی رائیشا نے اسے دیکھا تو پہلے دن کا واقعہ یاد آیا

....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ماما کدھر ہے آپ رائیشا انہیں ڈھونڈتے ہوئے آوازیں لگا رہی تھی

بیٹا کچن میں ہی آجاؤ

Do not copy or distribute without permission of the author

ارے ماما کوئی گیسٹ آرہے ہیں جو اتنی تیاریاں کر رہی ہیں۔وہ ماں کو مصروف دیکھ کر پوچھنے لگی

۔ہاں وہ عشر اور حاشر بیوی بچوں کے ساتھ آئے ہوئے ہیں پاکستان

تو آج تمھارے ابو نے انھیں ڈنر پر انوائٹ کیا ہے

تم ایک کام کرو کے بریانی اور کوفتے تم بنا دو

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم جانتی تو ہو،

تمھارے ابو اور انکل کو تمھارے ہاتھ کے پسند ہے

۔زین اور زبیدہ کے تین بچے تھے

mba عشر،حاشر جو دونوں شادی شدہ تھے باہر سیٹل تھے اور کاجل جو رامیشا کے ساتھ کر رہی تھی

۔زین اور قربان دونوں دوست تھے آگے سے انکے بچے بھی

۔۔ ۔جی امی میں بنا دیتی ہوں اور ساتھ ہی بریانی کے لئے چیزیں تیار کرنے لگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

؟؟؟امی آپ حاشر حشر بھائی کی بیویوں سے ملی ہے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کاجل نے پکچرز تو دکھائی تھی ماشااللہ دونوں پیاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔نیچر کی پتہ نہیں کیسی ہو۔اللہ کرے صورت کے ساتھ دونوں سیرت کی بھی اچھی ہوں آمین

Do not copy or distribute without permission of the author

وہ انکل آنٹی کی فکر سے بولی

۔میں مل کر آئی ہوں دونوں اخلاق کی بھی اچھی ہے عابدہ بی بی کے بتانے پر خدا کا شکرادا کیا

۔۔۔۔

....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔کمال شاہ اور صائم شاہ نے میل کر پارٹی ارینج کروادی تھی

۔اور اب شام 7 بجے آہستہ آہستہ مہمان آنا شروع ہو چکے تھے

زرمینہ جاؤ صائم کو بلا کر لاؤ

کمال شاہ جو مہمانوں کو رسیو کر رہے تھے بیوی کو پاس آتے دیکھ کر کہا

۔۔۔۔۔جی ٹھیک ہے میں بلا لاتی ہوں

ماشاءاللہ۔۔۔۔۔۔۔زرمینہ نے صائم کو دیکھ کر کہا

۔۔جو بلیک ڈریس پہنے نظر لگ جانے کی حد تک پیارا الگ رہا تھا

صائم جو گھڑی باندھ رہا تھا چونک کر ماں کو دیکھا

ماما آپ یہاں

تمہارے پاپا بولا رہے ہیں گیسٹ آ بھی چکے ہیں اور تم ہو کے ابھی تک تیار ہو رہے ہو

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہم ماں بیٹا اکٹھے چلتے ہیں

ماں کے کندھوں پر بازو رکھتے ہوئے کہا

صائم نیچے لان میں اپنے دوستوں کی جانب بڑھا

اب تو بیٹا کماؤ پت بن گیا ہے۔۔۔۔۔۔شادی کا کیا ارادہ ہے؟؟؟؟؟دوست نے پوچھا

ابھی تک ایسی کوئی ملی ہی نہیں جسے دیکھ کر لگے

۔ہاں یہی ہے وہ جس کے ساتھ ساری زندگی گزاری جا سکتی ہے

اچھا اب یہ بھی بتا دو وہ ہو گی کیسی

صائم کی بات پر ہنستے ہوئے دوسرا سوال پوچھا

جیسی بھی ہو۔۔۔۔۔لیکن دیکھنا وہ صرف میری ہو گی

صائم ایک یقین سے بولا

تم لوگ گپ شپ لگاؤ۔۔میرا موبائل کمرے میں رہ گیا ہے میں لے کر آتا ہوں

صائم اپنے دھیان میں چلتا ہوا جا رہا تھا کے آگے سے آتے کسی وجود سے ٹکر ہوئی

اسے گرنے سے بچانے کیلئے جلدی سے بازوؤں کے گھیرے میں تھاما

۔صائم پر نظر پڑتے ہی ایک دم سنبھل کر پیچھے ہوئی

سوری میں نے آپ کو دیکھا نہیں تھا صائم کو دیکھ کر ڈرتے ہوئے کہا

اور صائم جو اسے کچھ کہنے لگا تھا۔ایک دم ساکن ہوا

بلیک ڈریس جس کے دامن اور گلے پر خوبصورت گولڈن رنگ کا کام ہوا تھا

پہنے!! کھلے بالوں پر سلیقے سے ڈوپٹا لے رکھا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔میک اپ کے نام پر صرف کاجل لگا رکھا تھا۔وہ آسمان سے اتری پری لگ رہی تھی

۔اسے دیکھ کر صائم کو اپنی ہارٹ بیٹ مس ہوتی محسوس ہوئی

۔وہ اسے دنیا کی سب سے حسین لڑکی لگ رہی تھی

اچانک دل نے اسے چھونے کی خواہش کی صائم اب تک بے خودی سے اسے دیکھے جا رہا تھا

۔۔۔۔اس سے پہلے وہ اسے چھو کر دل کی خواہش پوری کرتا

صائم بھائی آپ یہاں ہیں وہاں سب آپکا پوچھ رہے ہیں ارتج اسے ہاتھ سے

۔پکڑتی ہوئی لے جا چکی تھی

اور نشا پیچھے کہی پل صائم کے اس رویے کو سوچنے کے بعد آگے بڑھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

وہ باہر آئی سب نے اس معصوم شہزادی کو پیار سے دیکھا سب کے یکدم متوجہ ہونے سے

۔ کنفیوز ہوئی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

طیبہ لوگوں نے اسکول ٹیچرز کو بھی انوائٹ کرر کھا تھا۔نشاء میم عشرت کی ٹیبل کی جانب بڑھی ۔

اسلام و علیکم میم نشا نے انھیں سلام کیا

وعلیکم السلام شکر ہے تم نظر آئی ہو میں تو یہاں آکر پچھتا رہی تھی

ہم بھی یہاں موجود ہیں ہم سے بھی سلام دعا کر لیں

وہ بیٹھی ہی تھی کے علی جو کب سے یہاں بور ہو رہا تھا اس کے اگنور کرنے پر جتاتے ہوئے بولا

Do not copy or distribute without permission of the author

سوری علی بھائی میں نے آپ کو دیکھا ہی نہیں۔۔۔۔لیکن آپ نے تو دیکھا تھا آپ ہی پہل کر دیتے اطمینان سے جواب دیا

میزبان کا کام ہے کہ سب سے ملے۔۔۔بچوں کی طرح بولنے پر دونوں کا قہقہ بے ساختہ تھا

دور کھڑا صائم جو جانثار نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا پاس بیٹھے علی کو دیکھ کر اسے جلن محسوس ہوئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

....

ماما پاپا ہم لوگ جا رہے ہیں پھر۔کاجل انھیں بتا کر باہر گاڑی میں آ کر بیٹھی

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حاشر بیٹا سنو!!!!!!اندر سے آتے زین نے بیٹے کو مخاطب کیا

جاتے ہوئے تم لوگ رامیشا کو بھی ساتھ لیتے جانا

۔ وہ بھی تم لوگوں کے ساتھ گھوم آئے گی

اوہ میرے خدایا میں کیسے اسے بھول گئی باپ کے یاد کروانے پر خود کو کوستے ہوئے کہا

پاپا کام تو اس کا بنتا تھا اسے ساتھ جانے کے پروگرام کا بتاتی مگر دیکھ لے اس کی آج منہ دیکھے کی محبت۔۔۔۔۔۔حاشر نے اس کے بھول جانے پر صاف گوئی سے جتایا

۔۔۔ اب معاف کردے بھول گئی تھی میں اسے مانالوں گی شرمندگی سے بولی

رامیشا باہر دیکھنا کون ہے۔وہ جو گھر کے کام کر کے بیٹھی تھی ماں کے کہنے پر باہر آئی

۔۔۔۔ ۔السلام علیکم حاشر بھائی

سبھی کو ملنے کے بعد ڈرائنگ روم میں بیٹھا کرامی کو بلانے آئ

آنٹی ہم سب گھومنے جارہے تھے سوچا رایشا کو بھی ساتھ لے جایئں اگر آپ اجازت دیں
عشر نے سلیقے سے بات کی

رایشا جانا چاہئے تو مجھے کوئی احتراز نہیں۔عابدہ نے فیصلہ رایشا پر چھوڑا

۔کاجل میں کیا کروں گی تم لوگوں کے ساتھ۔۔میں نہیں آرہی

تم ہمیشہ ہرٹ کرتی ہو ٹھیک ہے اب سے کبھی کچھ نہیں کہو گی

Do not copy or distribute without permission of the author

کاجل اموشنل بلیک میل کرتی ہوئی بولی

اچھاناراض مت ہومیں اسائمنٹ کی وجہ سے کہہ رہی تھی رامیشانے وضاحت کرتے کہا

کچھ ہی دیر میں وہ تیار ہو کر آئی

بیٹاواپسی کب تک ہے عابدہ نے عشر سے پوچھا

آنٹی نوبجے تک آجایئں گے

آپ ٹینشن نہ لے آپ کی بیٹی کا خیال رکھیں گے

انکی پریشانی کو سمجھتے ھوئے تسلی دیتے کہا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

....

بیل کی آواز دروازہ کھولا تو ارمان اور صائم کھڑے ہنس رہے تھے

۔کیا ہوا تم دونوں کو جو قہقے تھم ہی نہیں رہے

دونوں کو ہنستے دیکھ کر تجسس سے پوچھا

وہ آتے ہوئے صدام کے رشتہ دار مل گئے تھے

تو اس میں ہنسنے والی کون سی بات ہے عدن نے اچنبھے ھوئے دونوں کو دیکھا

ابے سالے وہ والے رشتہ دار

ارمان نے زو معنی جملہ کہا

اوہ اچھا پھر

نمبر مانگنے آئی تھی یہ سالا لڑکی سمجھ کر دینے ہی لگا تھا کے اسکے باقی رشتہ داروں کی آمد ہو گئی

ہے 3rd gender تب اسے سمجھ آئی وہ تو

۔دونوں ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہے تھے

ہنسی تھمی تو اس کی جانب متوجہ ھوئے

اسسے کیا ہوا ہے جب سے آئیں ہیںن گم سم سا ہے صدام نے جانچتی نظروں سے دیکھتے کہاا

ارمان کا اس کی بات پر قہقہ زو معنی تھا جو عدن کے گھورنے پر رکا

عدن چل باہر چلتے ہیں

صدام کا دھیان بٹانے کیلیئے کہا

نہیں میرا نہیں دل جانے کو تم دونوں نے شور شرابے والی جھگھوں پر جانا ہے بیزار گی سے

کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اچھا چلو چھتر پارک چلتے ہیں وہاں تو خاموشی ہوتی ہے

ارمان نے جلدی سے کہا

ہمممم روکو میں کپڑے چینج کر آؤں انہیں کہہ کر کمرے میں آیا

پارک کی طرف بڑھتے وہ مسلسل رامیشا کو ہی سوچے جا رہا تھا

دل نے چپکے سے اسے دیکھنے کی خواہش کی

۔تینوں اگے کی طرف بڑھ رہے تھے

اچانک ایک لڑکی کو دیکھے عدن کے قدم روکے

۔۔۔جہاں رامیشا بلیو ڈریس پہنے ہم رنگ حجاب لیئے پانی میں پاؤں ڈال رکھے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author

دل کی خواہش پوری ہو چکی تھی۔جو کچھ دیر پہلے بیزار گی چھائی تھی وہاں خوشی نے جگہ لے لی

....

۔۔۔۔کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو مصیبتوں کی جانب خود ہی بڑھنے لگتے ہیں

اللہ دیتا ہاؤس میں مکین لوگوں کا بھی یہی حال تھا جانے انہیں اس بات کا احساس تھا بھی ۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔ یا احساس ہونے تک پانی سر پر سے گزر چکا ہو گا

بابا میں دوسرے کالج میں ایڈمیشن لوں گئی

Do not copy or distribute without permission of the author

طیبہ نے باپ سے کہا

لیکن دونوں کے ایک ہی کالج میں ایڈمیشن لینے سے کیا مسئلہ ہے

دونوں کی الگ الگ کالج کی رٹ پر عدنان نے جھنجھلا کر کہا

شروع سے ایک ہی اسکول میں پڑھ رہے ہیں بابا اب ہمیں خود پر کونفیڈنس پیدا کرنے دیں

طیبہ نے باتمیزی سے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچھا ٹھیک ہے عدنان شاہ نے رضامندی دی

لیکن چاچو ایسے تو مجھے انھیں ڈراپ کرنے پر مسلہ بنے گا صائم نے سنجیدگی سے دوسری

پریشانی کی جانب توجہ دلوائی

گھر میں ڈرائیور ہے وہ ہمیں پک اینڈ ڈراپ کر لے گا عینی نے اطمینان سے کہا

اوکے اگر ایسا ہے تو مجھے کوئی ایشو نہیں

شاید کسی کے مانگے انصاف کا وقت شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔یا کہی سال پہلے ہوئے گناہ کے ۔۔۔۔۔ کفارا ادا کرنے کا وقت

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

....

ٹک۔۔۔ٹک

یس۔۔۔پرمیشن ملنے پر صائم کی سیکٹری اندر آئی

۔سر 11 بجے آپ کی میٹنگ تھی آغا انڈسٹریل کے ساتھ نیہا نے آج کا شڈول پڑھ کر سنایا

کتنا ٹائم رہتا ہے۔لیپ ٹاپ پر مصروف صائم نے پوچھا

سر آدھا گھنٹہ رہتا ہے

آپ ریاض صاحب کو انفارم کر دیں مجھے گاڑی میں ملے۔دونوں اکٹھے ہی نکلتے ہیں

تیزی سے کہتا ہوا جلدی سے فائل کلوز کرنے لگا

۔۔۔۔۔اوکے سر

ہوٹل کی جانب بڑھتے ریاض کے ساتھ پریزنٹیشن ڈسکس کرتے اچانک نظر باہر نشاء پر

پڑی۔۔۔۔

۔۔۔جو علی کی کسی بات پر ہنس رہی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

اسٹاپ دی کار

۔صائم کی چنگارتی ہوئی آواز کار میں گھونجی

۔۔کیا ہوا سر۔۔۔اچانک کار رکوانے پر منیجر نے پریشانی سے پوچھا

CLASSIC URDU MATERIAL

ان سب کے سامنے بات بڑھنے کے ڈر سے گاڑی چلانے کو کہا

آغا انڈسٹریل کی میٹنگ منیجر نے اٹینڈ کی

۔بہت سی کمپنی نے اپنے آئیڈیا پیش کیئے

۔صائم کی کھوئے انداز پر ریاض نے جلدی سے اپنے کمپنی کے آئیڈیا بتائے

سارا دن بے نام سی بے چینی میں گزرا

۔۔کبھی علی اور نشا کا چہرا یاد آتے ہی جلن اور کبھی جلن کی جگہ نفرت لے لیتی

۔۔۔۔۔۔اپنی کیفیت نہ سمجھنے پر جھنجھلا اٹھا

Do not copy or distribute without permission of the author

ڈنر کرتے ہوئے کسی کو بھی دن میں نشا کو لڑکے کے ساتھ دیکھنے والی بات چاہ کر بھی نہ بتا

پایا

نشا بھی سامنے نہ تھی جو اسی سے پوچھ لیتا

سبھی کے روم میں جاتے ہی نشا کے کمرے کی جانب بڑھا

غصے میں کمرے میں داخل ہوتے ہی غصہ اسے دیکھتے ہی غائب ہوا

بے خودی سے اگے بڑھا

۔جہاں چہرے پر ڈھیروں معصومیت لئے سو رہی تھی

اپنے آنے کا مقصد یاد آتے ہی پاس پڑا پانی سے بھرا جگ اٹھا کر نشاء پر انڈیلا

نشاء بھڑکلاتے ہوئے اٹھی

صائم کو اپنے کمرے دیکھ کر جلدی سے ڈوپٹہ اوڑھتے ہوئے اٹھی

کہاں گئی تھی تم آج اس کے اٹھتے ہی زور سے دبوچتے ہوئے دیوار سے لگایا

مممممیں اس کے انداز سے ڈرتے ہوئے ہکلائی

ہاں تم جانچتی نظروں سے دیکھتے پھر سوال دہرایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یونیورسٹی ایڈمشن کے لئے گئی تھی

۔۔۔۔ ۔ کس کے ساتھ

مممس وہ علی بھائی کے ساتھ گئی تھی

وہ جو اس کے جھوٹ بولنے کی توقع کر رہا تھا اس کے سچ کہنے پر حیران ہوا

بہت شوق ہے تمھیں لڑکوں کے ساتھ گھومنے کا اسے تو جیسے بھائی لفظ سنائی نہ دیا

میم نے بھیجا تھا ساتھ مدد کر دے گا تبھی۔۔۔ ورنہ میں تو اکیلی جا رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author

نشاء نے جلدی سے وضاحت کی

آئندہ میں تمھے اس کے ساتھ نہ دیکھوں۔ تسلی ہوتے ہی نرم لہجے میں وارن کر تا جا چکا تھا

....

- کاج
ل
مس
لسل
غصے
میں
بڑبڑا
تی

Do not copy or distribute without permission of the author

اپنے

ڈیپا

رٹ

من

ٹ

کی

جان

ب

بڑھ

رہی

تھی

ایک تو موسم خراب تھا

اوپر سے رامیشا بھی خراب طبیعت کی وجہ سے چھٹی پر تھی

۔اسی وجہ سے وہ آج جھنجھلائی ہوئی تھی

آج تو میں رامیشا سے بات کر کے ہی جاؤں گا کلاس کے باہر انتظار کرتے عدن نے خود کو باور کروایا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/

کاجل کو اکیلا آتے دیکھ کر مایوس ہوا

ابے اب اس آفت سے کیسے پوچھوں۔۔۔۔ چل بیٹا ہمت کر آخر خود کو مضبوط بناتا کاجل کے پاس آیا

Do not copy or distribute without permission of the author

ایکسکیوز می مس کاجل جلدی سے پاس آکر کہا

۔۔۔۔۔جی بولیں کیا کام ہے

دیکھیے جلدی بولیں مجھے کلاس میں بھی جانا ہے

عدن کو کشمکش کا شکار دیکھ کر بیزاری سے کہا

آج آپ کی فرینڈ نہیں آئی لب بھینچ کر کہا

۔۔۔اس کی جانب طبیعت خراب ہے

احساس ہوتے ہی اسے شکی نظروں سے دیکھا

آپ کیوں پوچھ رہے ہیں

اس سے پہلے وہ اس کی طبیت کا پوچھتا کا جل لڑاکا عورتوں کی طرح جلدی سے بولی

انہوں نے لائبریری سے بک ایشو کروائی تھی اس کا پوچھنا تھا روانی سے جھوٹ کہا

اوہ شٹ وہ بک تو میرے پاس ہے میں کل لادوں گی عدن کو بول کر کلاس کی جانب

بڑھی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

بارش کی وجہ سے کوئی بھی پوائنٹ نہ ملنے پر پریشان سی کھڑی تھی کے پاس سے گزرتی

بائیک آگے جا کر واپس آئی

۔۔۔ ۔ ۔آجا سوئیے ہم چھوڑ آتے ہیں تجھے مکروا لہجے سے کہتا اس کی جانب بڑھا

ذلیل گھٹیا انسان گھر میں ماں بہنیں ہے نہیں جو باہر ایسی حرکتیں کرتے پھر رہے ہو

گھبراہٹ کو قابو پاتی اسے جواب دینے لگی

دفع ہو یہاں سے نہیں تو چیخ کر سب کو بلالوں گی اسے آگے بڑھتے دیکھ کر کہا

چلو تم بھی بلا کر اپنا شوق پورا کر لو بعد میں ہم کر لیں گے سنسان روڈ کو دیکھ کر کہا

اس سے پہلے وہ بھاگتی اس کے ارادے کو جان کر جلدی سے دبوچا

Do not copy or distribute without permission of the author

چھوڑوں مجھے گھٹیاانسان۔۔۔۔۔۔کوئی ہے پلیز میری مدد کروخود کو چھڑانے کے ۔۔ ۔ساتھ مدد کے لئے چلائی

....

ارمان تم جاؤگاڑی نکالو ہم دونوں سر سے مل کر آتے ہیں

عدن نے چابی اسکی جانب اچھلی

؟؟؟؟ سر کے پاس کیوں جانا ہے

۔۔۔پتا نہیں سر نے ہی بولا یا تھا تم تب تک پارکنگ سے کار نکالو

۔۔۔۔۔وہ ابھی دوستوں کاانتظار کررہا تھا جب کسی لڑکی کی مدد کے لئے چلاتی آواز آئی

وہ لڑکا چند قدم ہی اٹھا پایا تھا جب اسے گردن پر دباؤ محسوس ہوا

چھوڑ اسے ارمان نے غصے سے کہا

کیوں بہن ہے تیری جو تجھے مرچیں لگ رہی ہیں

مکروہ لہجے میں کہتا اپنی شامت کو بلاوا دیا

منہ پر مکا مارتا طیش سے اس کی جانب بڑھا

ابھی بتاتا ہوں کس کی بہن ہے جھٹکے سے کاجل کا بازوں چھڑا کر اسے مارتے ہوئے بولا

اچانک ارمان اسے چھوڑتا نیچے گرا۔۔۔ پیچھے سے دوسرے ساتھی نے سر پر وار کیا

اس صورتحال کے لئے جو کوئی بھی تیار نہ تھا وہ کاجل کو بھولے جلدی سے بائیک لے کر بھاگے

ارمان۔۔۔۔۔۔۔کاجل چینختی ہوئی اسکی طرف بڑھی

اب یہ کدھر گیا ہے؟؟؟

عدن اور صدام جو ابھی باہر آئے تھے

ارمان کو کار کے پاس موجود نا پا کر ایک دوسرے سے پوچھا

کاجل کی آواز پر دوڑتے ہوئے آئے

عدن دیکھو نہ اسے کیا ہوا ہے وہ اپنے حواسوں میں ہی نہ تھی

اسے کار میں ڈالتے ہی کار تیزی سے ہسپتال کی طرف بڑھائی

صدام تم اس سے باتیں کرتے ہوئے ہوش میں رکھو

۔ عدن نے اسے کہا

ارمان آنکھیں کھولو اسے تھپتپاتے ہوئے کہا

کاجل کہاں ہے درد کو مشکل سے برداشت کرتے ہوئے پوچھا

یہی ہے کاجل کی طرف اشارہ کیا جو کب سے روتی جا رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author

عدن۔۔۔۔تم اسے۔۔گھر چھوڑ آنا بمشکل آنکھیں کھولے ارمان نے آنکھیں بند کرنے سے پہلے بھی اسی کی فکر میں کہا

....

....

فجر کی نماز کے لئے اٹھی نشاء نے اپنی کامیابی کی دعائیں مانگیں

آج اس کا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا

گھر میں کسی نے نہ اس کی پڑھائی کے بارے میں پوچھا نہ ہی اس نے انھیں بتایا تھا

گھر والوں کے لئے اسکا ہونا نہ ہونا برابر تھا

۔۔۔۔ لیکن اب بازی پلٹنے والی تھی بہت جلد

۔۔۔۔ نشاء اپنی ماں کے خواب پورا کرنے میں مگن سب کچھ بھولے بیٹھی تھی

۔اسٹیتھواسکوپ کان میں ڈالے ماں کو چیک کر رہی تھی

ماما آپ تو بارا ے۔۔۔۔ آپ یہ دوئی لے جلدی لام آے گا(ماما آپ کو بخار ہے آپ یہ دوائی لیں جلدی آرام آے گا) کلر فل بنٹی نکال کر ماں کو دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

اچھا دیں ڈاکٹر صاحبہ پیار سے اس کے بال بگاڑتی ماں نے کہا

میری بیٹی بڑی ہو کر بہت بڑی ڈاکٹر بنے گی۔ بنو گی نہ آخر میں ساڑھے تین سال کی بچی سے تصدیق چاہی

جی ماما بچی نے زور و شور سے سر ہلا کر یقین دیلایا

بچی کی شکل تو واضح تھی مگر ماں کی شکل دھندلا چکی تھی خیالوں میں کھوئی نشاء ہارن کی آواز پر ہوش میں آئ

شرمندگی سے کار والے کو راستہ دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ماما دیکھیں آج آپ کی بیٹی آپکا خواب پورا کرنے کے لئے پہلا قدم رکھ چکی ہے. ماں سے خیالوں میں مگن نشا کا۔ایک آنسو نکل کر کوٹ میں جذب ہوا...

.گلے میں ڈالے لاکٹ کو بے خودی میں کھول ماں باپ کی تصویر کو پیار کیا کر پیار کیا

۔جس میں اپنے ماں باپ کے ساتھ عجیب میک اپ کیے سرخ ناک لگائے ہنس رہے تھے

ISRA وائٹ کوٹ پہنے ہاتھ میں اسٹیتھواسکوپ لئے اگے بڑھتی نشا کا آج اس کا میں پہلا دن تھا

....

....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شیباز۔ جگن اور فریحہ باہر سیڑیوں پر بیٹھے ہر آنے جانے والے سٹوڈنٹس پر مارک پاس کر رہے تھے

فریحہ انگیجڈ تھی جگن کے بھائی کے ساتھ

اور جبکہ باقی دونوں شیباز اور جگن ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں

وہ دیکھو کتنی پیاری لڑکی ہے شیباز نے کچھ دور اشارہ کیا جہاں ایک۔ لڑکی یونیورسٹی کو خوشی سے دیکھ رہی تھی۔ آنکھوں میں خوشی تھی کچھ خواب پورے ہونے کی

آنکھوں میں کچھ اور بھی تھا جو اسے پر کشش بنا رہا تھا

جو شہباز بغور دیکھتے ہوئے بھی نہ پہچان سکا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

میں نے تمھاری آنکھیں باہر نکل لینی ہے اگر اب کسی لڑکی کو اس نظر سے دیکھا جگن نے اسکی بات سن کر غصے سے دھمکی دی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

استغفیر اللہ کیا تم مجھے ایسا سمجھتی ہو

اس کی بات کا مطلب سمجھ کر۔ کانوں کو ہاتھ لگائے

اچھا پھر اپنی تعریفوں کا مقصد مجھے بھی بتاؤ اسے دیکھتے ہوئے طنزیہ کہا

دیکھو کتنی معصوم سی ہے۔اب تم تو یہ جانتی ہی ہو مجھے بچپن سے ہی بہن کی خواہش

ہے۔اسے دیکھ کر اسی لئے کہا

ہم اپنے گروپ میں شامل کر لیتے ہے

ہاں جگن شہباز سہی کہہ رہا۔ہے۔فریحہ نے بھی باتوں میں حصہ لیا

۔۔۔۔۔۔۔چلو پھر

ہیلو پریٹی گرل فریحہ نے نشا کی جانب ہاتھ بڑھاتے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author

اسلام علیکم نشا نے ہاتھ ملاتے ہوے سلامتی بیجھی

وعلیکم السلام فریحہ شرمندہ ہوئی

فریحہ نے اپنے باقی دوستوں سے بھی تعارف کروایا

کچھ ہی دیر سب اچھی طرح گل مل گے

نشاء شیباز نے اسے بلایا

جی۔۔۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author

۔۔۔تم مجھے بھائی بولنا ٹھیک ہے یہ فریحہ تو مجھے کہتی نہیں

تمھاری صورت ہی مجھے بہن مل جائے شاید

جی بھائی نشا نے خوشی سے کہا

اسے سبھی رشتے مل رہے تھے تو اسے اور کیا چاہیے تھا

....

ارمان کو سٹریکچر پر لٹا کر ڈاکٹر کو آواز لگائی

دیکھیں مسٹر ہم انھیں ایسے ٹریٹمنٹ نہیں دے سکتے۔یہ پولیس کیس ہے ان کے آنے

تک آپ کو انتظار کرنا پڑے گا۔۔۔

آپ کو اسکی حالت نہیں نظر آرہی۔۔۔اگر اسے کچھ بھی ڈاکٹر تمھے میں نہیں چھوڑوں

گا۔۔۔

ڈاکٹر کی ایک ہی رٹ پر طیش میں آکر کندھوں سے دبوچ کر دھکا دیا۔

دیکھیں آپ کے دھمکانے پر ہم اپنے رولز نہیں توڑ سکتے عدن کی باتمیزی پر کڑھتا ڈاکٹر

بے مروتی سے کہتا جا چکا تھا

عدن ٹائم ویسٹ کرنے کی بجائے تم انکل کو فون کرو۔انھیں یہاں کی صورتحال بتاؤ ۔

وہ خود ہینڈل کرلیں گے ۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔صدام کے کہنے پر جلدی سے فون کر کے یہاں کی صورتحال بتائی

وہ ڈاکٹر جو کچھ دیر پہلے رولز کی بات کر رہا تھا 5 منٹ بعد وہی رولز ایک فون کال پر توڑ کر اندر ارمان کو ٹریٹمنٹ دے رہا تھا

"""""آج کل انسانیت نہیں پیسہ اور اونچے تعلقات دیکھے جاتے ہیں"""""

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عدن نے یہ بات کچھ دیر پہلے اپنے باپ کے ایک فون کال پر سمجھی جسے آج تک نہ سمجھ پایا تھا ۔

۔۔۔ایک خلف جو انسانیت کو پیسے پر ترجیح دینے کا لیا تھا ڈاکٹر وہ خلف بھول بیٹھا تھا

عدن جو کے ٹینشن میں کاجل کو بھول بیٹھا تھا

۔۔اسے وہی روتا دیکھ کر اسکی جانب بڑھا

کیسے ہوا یہ سب آخر کیوں مارا میرے دوست کو عدن اسے ہی مجرم مان کر غصے سے اس پر داڑھا

اسکی غلط فہمی پر کاجل نے اسے اصل بات بتائی

صدام تم جاؤ اسے گھر چھوڑ کر آؤ میں یہی رکتا ہوں اسے ھدایت دیتا آگے بڑھا

میں نہیں جاؤ گی کاجل کی پیچھے سے آواز آئی

کیوں تاسف سے اسے دیکھتے بولا

میں اس کے ہوش میں آنے تک کہی بھی نہیں جانے والی ہٹ دھرمی سے کہتی وہی بیٹھ چکی تھی

۔۔۔۔ٹھیک ہے جیسے تمھاری مرضی

۔۔۔۔عدن کاجل ٹھیک ہے نا

کچھ ہی گھنٹوں میں ہوش میں آتے ہی ارمان نے سب سے پہلے کاجل کا پوچھا

ہاں تو جو تھا ہیر و گیری کرنے کو تو اسے کیا ہونا تھا

اسکی حالت پر تبصر کیا تو وہ درد میں ہنسا

۔۔۔اسے گھر چھوڑ آئے تھے تم

۔۔۔میں تو کہا تھا صدام چھوڑ آتا ہے تمھیں گھر

مگر اس نے انکار کر دیا۔۔۔تب سے باہر بیٹھی روتی ہوئی دعائیں مانگ رہی ہے

۔۔دونوں کی دل کی حالت سمجھتے ہوئے شرارت سے کہا

ہائے اپنی ایسی قسمت مصنعوئی درد طاری کرتے کہاا

اچھا تم اسے گھر چھوڑ کر آؤ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

صدام کو کہتا ہوں وہ چھوڑ آئے گا

عدن خود جانے پر رضامند نہ تھا تبھی صدام کا کہا

نہیں تم جاؤ اسے چھوڑنے مجھے تم پر بھروسہ ہے۔۔۔اور ویسے بھی اس کی فیملی کو سب بتا کر تمھی ہینڈل کر سکتے ہو

اسے اعتبار سے بولتا ارمان کاجل کی جھلک کے لئے دروازے کی جانب دیکھنے لگا

بھیجتا ہوں اسے میں اندر اسکی نظروں کا اشارہ سمجھ کر عدن بولا

دل کو دل سے رہ ہوتی ہے

۔۔آج میں مان گیا اس بات کو

ارمان عدن کے سمجھنے پر شرارت سے گویا ہوا

عدن کے باہر آتے ہی کاجل اندر آئی

اب کیسے ہے آپ؟؟؟اسے بیڈ پر لیٹا دیکھ کر افسردہ ہوئی

اب بہتر ہوں اسنے دلکشی سے کہا

آئی ایم سوری میری وجہ سے آپ کو اتنا کچھ برداشت کرنا پڑ رہا ہے آنسو اک بار پھر سے بہنے لگے

۔۔۔۔۔اچھا تم رو تو مت

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ویسے بھی میری جگہ کوئی اور ہوتا اس نے بھی یہی کچھ کرنا تھا

دل میں میں اسے روتا دیکھ کر تکلیف ہوئی

اب تم جاؤ باہر عدن انتظار کر رہا ہو گا وہ تمھیں گھر چھوڑ آئے گا

اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا

۔کاجل کہکر باہر نکلنے لگی۔تو پیچھے سے آواز آئی

!!!!!سنو

مڑ کر تو نا دیکھا ہاں رک ضرور گی

Do not copy or distribute without permission of the author

اب رونامت مجھے تکلیف ہو گی گمبیر لہجے میں اس کی فکر میں ڈھوبی آواز آئی

۔۔۔۔کاجل کا دل انجانے لے میں ڈھڑکا

گاڑی میں عدن نے اپنے رویہ کی معافی مانگی

کوئی بات نہیں شاید آپ کی جگہ میں ہوتی تو شاید یہی کرتی رسانیت سے کہتی اسے گھر کا اڈریس بتانے لگی

بیل کی آواز پر رامیشا نے جلدی سے دروازہ کھولا

Do not copy or distribute without permission of the author

کاجل میری جان کہاں چلی گئی تھی۔ تمھے پتا ہے ہم سب کس کدھر پریشان ہو چکے تھے

آگے پیچھے دیکھے بنا اسے خیریت سے دیکھتے ہی بولی

میں ٹھیک ہوں اندر چلو باقی باتیں بعد میں بتاتی ہوں

عدن آپ اندر آئیں نارا ایشا کو سمجھا کر عدن کو اندر آنے کو کہا

وہ جو ہمیشہ اسے حجاب میں دیکھتا آیا تھا آج بنا حجاب کے دیکھنے پر ہوش گو رہا تھا

کاجل کے پکارنے پر ہوش میں آیا اور را ایشا نے جلدی ڈوپٹہ سر پر لیا

ہنہھہ چلے تب تک دروازے تک زین اور زبیدہ بھی آ چکے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author

بیٹی کو سہی سلامت دیکھ کر خدا کا شکر ادا کیا

اندر ڈرائینگ روم میں بیٹھے عدن نے انھیں تفصیل سے آگاہ کر کے جانے کی اجازت چاہی

باہر جاتے عدن نے ایک بر پور نگاہ رامیشا پر ڈالی

....

ارے بھئی کہاں ہوتی ہو تم دونوں جب سے کالج میں داخلہ لیا ہے

تم دونوں تو عید کا چاند ہی بن گئی

صائم نے طیبہ کو لاؤنج میں ہی بیٹھے دیکھ کر پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author

یہ تو تم سچ کہہ رہے ہو ایک کمرے سے نہیں نکلتی اور دوسری موبائل سے۔۔۔نفیسہ نے بیٹی کو کڑھی نظروں سے دیکھا 1

ادھر دو موبائل میں بھی دیکھو آخر کرتی کیا ہو تم

ہاتھ بڑھا کر موبائل لینا۔چاہا

ایکسکیوزمی۔۔۔ہر انسان کی کچھ پرائیویسی نام کی چیز ہوتی ہے۔آپ کو اتنے تو مینرز ہونے چاہیے۔آپ کی بار تو کبھی کسی نے نہیں پوچھا

موبائل کو اس کی پہنچ سے دور کرتی طیبہ نے باتمیزی سے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author

طیبہ تم چھوٹے بڑے کی تمیز بھولتی جارہی ہو آنے دو تمھارے باپ کو بتاتی ہوں اسے تو
میں تمہارا زرمینہ نے تاسف سے بہن کو دیکھتے ہوئے بھتیجی کو لتاڑا

رھنے دے ماما غلطی میری ہی ہے

جاتی ہوئی طیبہ کو جانچتی نظروں سے دیکھ کر بولا

صائم بھائی اگر اس لہجے میں نشا آپی آپ سے یا کسی اور سے بات کرتی مجھے یقین تھا وہ اب
تک اگلے جہاں پہنچ چکی ہوتی

سالہ اریج نے بیدردی سے حقیقت بتائی 13

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بکواس بند کرو تم اپنی جاؤ جا کر کام کرو اسے غصے سے ڈانتی نفیسہ بیگم بھلا کہاں اسکا اپنی بیٹی سے مقابلہ کر سکتی تھی

صائم نے رخ خود سے کہی سال چھوٹی اس لڑکی کو دیکھا جو کتنی سفاکی سے اسے آئینہ دکھا گئی تھی

دنیا میں کچھ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو آنکھوں کے سامنے موجود کہانی سے """""""""" سبق حاصل نہیں کرتے

"""""""""""""" بلکہ خود اپنی زندگی میں ٹھوکر کھا کر سبق حاصل کرتے ہیں

۔۔۔۔۔۔جانے صائم کا شمار کن میں تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

.... اُس کو کھونے کا بہت دکھ ہے مگر

ہم اُسے پانے کے اسباب کہاں سے لاتے؟

۔تم ایک دن پچھتاؤں گے بہت بری طرح سے

۔وہ اپنے کمرے میں آج سالوں بعد آیا تھا۔تب جب حقیقت سامنے آئی

۔کتنا یقین دلانے کی کوشش کی تھی اس نے

مگر میرے آنکھوں پر تو شک کی پٹی بندی تھی۔دوسروں پر اعتبار کیا تھا پھر سزا تو ملنی تھی

۔۔۔۔ پچھتاؤں کی صورت میں

Do not copy or distribute without permission of the author

۔اسکی تصویروں کو دیکھتا زار و قطار رو رہا تھا

کس قدر بڑا گناہ کیا تھا نہ ایک پاک دامن عورت کے کردار پر الزام لگا یا

۔حقیقت سامنے آئی وہ تو بے قصور نکلا سارے قصور ہی اپنے لگے

دنیا کی عدالت فیصلہ کرے نہ کرے، سزا دے نہ دے۔۔۔ ضمیر کی عدالت کی """""""

"""""""" سزا سخت ہوتی ہے اور مرتے دام تک کے لئے ہوتی ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

!!!---نہیں یار قصور زمانے دا

!!!---اساں خودنوں آپ تباہ کیتا

Kise da yar na.vichry

#FARWABUTT

#EP5

نشا آج کل خوش تھی

۔۔۔۔وجہ شاید

گھر میں کوئی ایسا واقعہ نہ ہوا تھا جس میں اسکی تذلیل کی جاتی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔۔۔۔یا

زندگی میں پہلی بار دوست بنائے تھے۔پیار کرنے والا بھائی بہن ملے تھے۔جن رشتوں

۔۔۔۔اور پیار کے لئے ساری زندگی ترسی تھی

اکیڈمی اور یونیورسٹی کے علاوہ گھر میں اب بھی وہی روٹین تھی۔ صبح ناشتہ بنا کر اکیڈمی جانا پھر وہی سے یونیورسٹی پھر واپسی پر گھر آ جانا۔ اسکالرشپ ہونے کے باوجود دیگر اخراجات کے لئے اکیڈمی جوئن کر رکھی تھی۔

ابھی بھی وہ سب کے کمروں میں جانے کے بعد برتن دھو رہی تھی کے صائم نے آکر کوفی کی فرمائش کر دی۔

صائم نشاء سے اپنی غلطیوں پر معافی مانگنے کے لئے لاؤنج میں ہی بیٹھا تھا جب پاس پڑے فون پر کال آئی

وجو۔ اپنی سوچوں میں غرق تھا۔ فون کی آواز پر چونکا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہیلو!!!!!

السلام علیکم مردانہ آواز آئی

وعلیکم السلام۔۔۔کون جواب کے ساتھ ہی سوال پوچھا

میں شہباز ہوں کیا نشا سے بات ہو سکتی ہے مدھم لہجے میں درخواست کی گئی

۔نشا کام نمٹا کر اسے کافی دینے کیلئے آ رہی تھی

جب نظر غصے سے اسے دیکھتے صائم پر پڑی ڈر کر وہی رک گئی

جی ایک منٹ ویٹ کریں۔۔۔۔رسیور سائیڈ پر رکھ کر نفرت سے نشا کی طرف

بڑھا۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author

منع کیا تھا نہ لڑکوں سے باتیں مت کرنا۔۔۔مگر تمھارے چکر تو گھر تک آ گئے

ہے۔۔۔آج ایک یار کی کال آئی ہے

۔۔۔کل دوسرے بھی کر ے گئے

۔۔۔ تم تو اپنی ماں کے نقش قدم پر ہی چل رہی ہو واہ

کوفی اس کے ہاتھ سے پکڑے شولے اگل رہا تھا

۔۔۔ ۔ایک دم گرم کوفی نشاء پر انڈیلی

۔۔۔۔ سسسسسسسی ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر چینخوں کا گلا گھونٹا

۔آجاؤ بات کرو میں بھی تو سنو آخر ایسی کیا باتیں ہوتی ہے صائم مدھم آواز میں غڑایا

زبردستی کھینچتا ہوا فون تک لیا۔ سپیکر آن کیا

ہیلو۔۔۔۔دکھ سے صائم کو دیکھتے کہا

کیسی بہن ہو تم میری یہاں میری منگنی کی ڈیٹ فکس ہو گئی ہے۔اور میری بہن ہی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

ہیلو تم سن بھی رہی ہو لگاتار اپنے اکیلے بولنے کا احساس ہوا تو پوچھا

۔صائم جو کچھ اور سننے کی امید کر رہا تھا لفظ بہن پر اپنی سوچ پر شرمندگی ہوئی

Do not copy or distribute without permission of the author

آپ کو نمبر کہاں سے ملا؟، ذہن میں آتا سوال آخر پوچھ ہی لیا

۔۔۔۔۔۔۔سی۔آئی۔ڈی والوں کو تمہارا بتایا تھا کے میری بہن لاپتہ ہو گی ہے

۔اتنی بڑی نیوز سنانے کے بعد نشاء کا یہ سوال سن کر تپ کر کہا

شہباز بھائی میں سونے جا رہی ہوں اللہ حافظ !!! طبیعت خراب ہے کہی وہ مائنڈ نہ کر

جائے ساتھ ہی جھوٹ بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

.اوکے اللہ حافظ تم آرام کرو پھر یونیورسٹی میں بات ہو گی

اسکی فکر میں کہتا جلدی فون بند کیا

۔۔۔آہستہ سے فون رکھتی ایک شکایتی نظر صائم پر ڈال کر کمرے میں چلی آئی

کچھ درد بھی تو باٹنے تھے اپنی دوست۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تنہائی سے

....

۔۔۔۔۔کدھر ہو۔۔۔۔۔۔پہنچی نہیں اب تک

سوحیل کے میسج دیکھ کر طیبہ کے چہرے پر مسکراہٹ کھل گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

گھر ہوں کیوں کیا مسئلہ ہے

وہ جانتی تھی کے سوحیل اس سے ملنے کو کس قدر بے تاب ہے۔پھر بھی اسے تنگ کرتے ہوئے بولی

واٹ ؟؟؟؟؟سوحیل غصے سے چینختا

تمھیں پتا بھی ہے ہم لوگ کب سے تمھاراانتظار کررہے ہیں۔غصے میں جتایا

اچھاکہاں ہوا بھی تم سب اپنے گروپ کے باقی دوستوں کے بارے میں پوچھا

وہی جہاں سب اکھٹے ہوتے ہیں فری ٹائم !!!!بیزاری سے بولا

اچھاتم لوگ وہی روکو میں آرہی ہوں

کیا۔۔۔۔تم کب سے جھوٹ کہہ رہی تھی مجھ سے غصے سے دانت پیسے

مذاق کر رہی تھی ڈارلنگ اطمینان سے کہہ کر فون کاٹا

اور دوستوں کی جانب بڑھی

طیبہ سوحیل کے گلے مل کر باقیوں سے ملی۔ان سب سے کچھ ماہ پہلے ہی یونیورسٹی میں دوستی ہوئی تھی

سوحیل، ذکی اور ھیرا تینوں ہی ہائی سوسائٹی سے بیلونگ کرتے تھے۔جو اپنے حلییوں سے ۔امیر ماں باپ کی بگڑی اولادیں لگ رہی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کسی اور پر نظریں رکھنے والے والدین کاش وہ نظر اپنی اولاد پر رکھیں تو بہت سی آنے والی ۔۔۔۔پریشانیوں سے بچ سکیں

اس رابیل کو تو چھوڑنا نہیں میں نے

چکر لگاتی عینی نے طیش

سے راضیہ سے کہا

کیا ہوا اب۔۔۔ کیا کر دیا ہے اس نے اب سگریٹ کے کش لگاتی راضیہ نے بیزاری سے کہا

وہ چڑیل وہاں گراؤنڈ میں بیٹھی اویس کی برائیاں کر رہی ہے

اویس جو لاپرواہی سے دور سے گزرتی لڑکیوں کو گندی نظروں سے دیکھ رہا تھا اپنے نام پر چونکا

کیا کہہ رہی تھی گہری نظروں سے اسے دیکھا

۔وہ وہاں سبکو بتارہی ہے کہ اویس لڑکیاں کو کڈنیپ کر کے سپلائی کرتا ہے

وہ کسی پر اتنا بڑاالزام کیسے لگاسکتی ہے بنا ثبوت کے بے بسی سے اپنے دوست کو دیکھا

اویس نے راضیہ کو آنکھ سے اشارہ کیا

اچھا چھوڑو اسے یہ لو۔۔۔دور کرو اپنی ٹینشن

سگریٹ سلگا کر عینی کو دیا

جسے عینی نے مسکرا کر پکڑا۔۔اویس اور راضیہ نے پر سرار مسکراہٹ سے اسے دیکھا۔۔

تمہیں کیا ہوا ہے۔کدھر گم ہو اویس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

۔سوچ رہا ہوں اس رابیل کو اسکی غلطی کی کیسے سزا دوں

۔جو یونیورسٹی کے پہلے مہینے سے ہی اس کے لئے پرابلم کریٹ کر رہی تھی

۔ اچھا راضیہ کچھ سگریٹ مجھے دینا۔میرے پاس سے ختم ہو گئے ہیں

رات بڑھ جسم میں چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوئی۔۔۔التجائی نظروں سے اسے دیکھتے کہا

کیاایک ہفتے کے سگریٹ تم نے تین دن میں ختم کر دیئے اویس نے غصے سے غڑا کر کہا

دونوں کوڈر تھااس کے ایک دم زیادہ ڈرگ لینے کی وجہ سے انکا پلان فیل نہ ہو جائے

بیچینی محسوس ہو رہی تھی تبھی زیادہ یوز کر لئے پلیز تم مجھے اور دیے دو

میں سچ میں اب کم لوں گئی

دونوں کے غصہ کرنے پر بے چارگی سے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نہیں ہے میرے پاس مزید بھاڑ میں جاؤ تم اسے زور سے دھکا لگا کر جا چکا تھا

راضیہ تم کہو نہ اسے مجھے دیے دے۔۔ جسم میں عجیب سی سر سراہٹ محسوس ہوتی ہے

پلیز تم بولو اسے تمھاری تو ہر بات مانتا ہے نہ

راضیہ کے سامنے بے بسی سے گڑگڑاتے ہوئے کہا

۔۔۔۔میرے پاس کچھ ہے وہ تم رکھ لو۔۔لیکن نیکسٹ ٹائم پیسے دینا لا دوں گی

۔اور ہاں زیادہ مت لینا

آخر میں لہجہ وارننگ دیتا ہوا تھا

ہاں ہاں ٹھیک ہے اسکے مان جانے پر خوشی سے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔اویس اور راضیہ کا تعلق جسم فروشی اور ڈرگ مافیا سے تھا

۔دونوں معصوم لڑکیوں کو اپنے چنگل میں پھساتے

پہلے انھیں مفت ڈرگ دے کر عادی بناتے جب وہ عادی بن جاتی تو انھیں دینا بند کر

۔دیتے

۔۔۔پھر متاثر شخص ڈرگ کے لیئے انکی ہر بات ماننے پر مجبور ہو جاتا

۔عینی کا شمار بھی انہی متاثر لوگوں میں سے تھا

عینی کی دوستی ان سے یونیورسٹی آنے کے کچھ ماہ بعد ہوئی تھی

....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

!!!!!!!رامیشا

ہمممم۔۔۔۔کہو

رامیشا نے کاجل کی طرف دیکھا جو انگلیاں ایک دسرے میں پھساتی ہوئی خود بھی کہی الجھی

۔الجھی لگ رہی تھی

؟؟؟آج یونیورسٹی سے واپسی پر ہسپتال چلیں

ہسپتال کیوں؟؟سوالیہ نظروں سے دیکھا

ارمان کی طبیعت کا پوچھنے بدھو کاجل جھنجھلائی

اوہ ہاں ٹھیک ہے واپسی پر چلیں گے۔اپنے بھولنے پر سر پیٹا

تھینکس رامیشا کے گلے میں بازو ڈالے کاجل نے خوشی سے کہا

؟؟؟؟ ازایوری تھنگ اوکے

کچھ دن سے اسکی مشکوک حرکتوں کو دیکھ کر اچھنبے ہوئے کہا

اس نے میری اتنی مدد کی۔۔۔اب میرا بھی فرض بنتا ہے نا

گڑبڑاتے ہوئے تیزی سے جھوٹ گھڑا

۔چلو نیچے چلیں انکل آنٹی انتظار کر رہے ہو گے

اور ہاں تم پرمیشن لے لینا ان سے دونوں باتیں کرتی نیچے آئی

۔۔۔۔جانے سے پہلے دونوں نے یونیورسٹی سے واپسی پر ہسپتال جانے کی اجازت لی

۔۔۔۔۔۔میں خود بھی اس بچے مل کر شکریہ ادا کرنا چاہتا تھا پر

Do not copy or distribute without permission of the author

بیٹا جاتے ہوئے کچھ لیتی ہوئی جانا

دونوں کو اجازت کے ساتھ ہدایت دی

زین کا کچھ سال پہلے آفس جاتے ہوئے ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔ جس میں انکی ایک ٹانگ بری طرح متاثر ہونے پر ڈاکٹر کو کاٹنی پڑی۔

۔ دونوں کلاسز لینے کے بعد ہسپتال آئی

۔ راستے میں سے چوکلیٹ اور پھول لئے

دروازہ نوک کر کے دونوں اندر آئی تو آگے کے منظر کو دیکھ کر ایک دوسرے کو بیقینی سے دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

دونوں کانوں میں ہینڈ فری لگائے سونگ سنتے ہوئے بچوں کی طرح نوڈلز کھانے میں مصروف تھے۔

لگتا ہی نا تھا اس لڑکے کو دو دن پہلے بیہوشی کی حالت میں ہسپتال لایا گیا تھا

رامیشا حقا بقا دونوں کو دیکھ رہی تھی

تینوں کو کاجل کے قہقوں نے ہوش میں لایا

دونوں لڑکے جی بھر کر شرمندہ ہوئے اور خود کو ریس (مطلب کھانے) لگانے سے روکا

اب کیسی طبیعت ہے آپ کی وہ دیکھ تو چکی تھی مگر

وہ کاجل ہی کیا جو مزید شرمندہ نا کروائے

انکے آجانے سے آجاتی ہے چہرے پر رونق

❤❤❤ ـ ـ

وہ سمجھتے ہیں کے مریض کا حال اچھا ہے

ارمان نے جواب شعر میں دیا تو وہ حال پوچھنے پر خود کو کوسنے لگی

۔۔کچھ پل کی چھائی خاموشی کو رامیشا نے چاکلیٹ اور پھول ارمان کی جانب بڑھا کر توڑی

آپ لوگ بیٹھیں ناعدن کو میزبانی کے آداب یاد آئے تو کہا

ارمان بھائی آپ کا بہت بہت شکریہ آپ نے میری بہن کو ان لوگوں سے بچایا تشکر آمیز لہجے میں کہا

۔۔۔۔۔لو کر لو گل

اپنی جان کو میں نہیں بچاؤں گا تو کون بچائے گا

یہ سب زبان سے نہیں دل میں کہا

یہ تو میرا فرض ہے اب آپ لوگ بار بار شکریہ ادا کر کے مجھے شرمندہ کر رہی ہے

ارمان کسر پسندی سے بولا

ڈاکٹر چیک اپ کے لیا تو کمرے پھر خاموشی اختیار کی گئی

مسٹر عدن۔اب آپ انھیں گھر لے جا سکتے ہیں

کچھ دن انھیں بیڈ ریسٹ دیں.

۔۔۔۔عدن بل ادا کر کے آیا تو وہ دونوں جانے کو تیار تھی

....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ارتج جاؤ اوپر سے عینی کو بلا کر لاؤ

زرمینہ نے پاس بیٹھی بھانجی کو بھیجا

۔ایک تو یہ لڑکی جانے اپنے کمرے میں گھسی کرتی کیا رہتی ہے

جب دیکھو پڑھائی کا بہانہ بنا کر رکھا ہے زرمینہ نے کوفت سے صائم کو کہا

ماما یونیورسٹی کی پڑھائی واقع میں مشکل ہوتی ہے۔آپ لوگ پڑھنے دیا کرے اسے !!!!

اگر وہ اب سیریس لے رہی ہے صائم نے بہن کی طرفداری کی

۔ارے اتنا بھی کیا پڑھنا بندہ اپنوں کو ہی بھول جائے سر جھٹک کر بیٹے کی بات کو رد کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

یہ تو اچھی بات ہے نا آنٹی۔۔۔یاد ہے صائم بھائی کیسے ایگزیم کے دنوں اتنی محنت کروا کر

۔اسکی تیاری کرواتے تھے

۔وہ جو ابھی عینی کو کہہ کر آئی تھی

صائم کو دیکھتے ہوئے کہا

ہاہاہا شکر ہے اب مجھے اس پر محنت نہیں کرنی پڑے گئی۔ماں کو تنگ کرتے کہا

سبھی لان میں بیٹھے موسم انجوئے کر رہے تھے

طیبہ پاس ہی بیٹھی موبائل استعمال کر رہی تھی

تم بھی جب دو چار لوگ آگے پیچھے بیٹھے ہوں تو اس کو چھوڑ کر ارد گرد دھیان دے دیا کرو

ہواؤں کا رخ اب طیبہ کی جانب مڑا

نشا بھی تو ہے جو یونیورسٹی سے آکر سارا کام کرتی ہے۔ایک ہماری بیٹیاں ہے جب سے کالج سے یونیورسٹی گئی ہیں۔ماں باپ تک کو بھول گئی ہے

لگتا تھا دونوں بہنیں سخت بیزار تھی

ماما پلیز آپ اسے ہمارے ساتھ کمپیئر مت ہی کیا کرے نخوت سے بولتی ہوئی طیبہ نے بال پیچھے اک ادا سے جھٹکے

صائم کو اس لہجے پر غصہ تو آیا مگر کبھی بھی نشا کی حمایت کی غلطی نہیں کر سکتا تھا

تھوڑی دیر میں عینی بھی ڈریس چینج کیئے، پرفیوم لگائے چیونگم چباتی وہی آئی (سگریٹ کی سمیل ختم کرنے کے ٹوٹکے)

ماما آپ نے بلایا تھا ماں کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا

۔۔۔۔ہاں، اتنے دنوں بعد سبھی اکھٹے بیٹھے ہیں

تمھاری آنکھیں کیوں لال ہوئی ہیں پریشانی سے پوچھا

۔بس یہاں میں سوئی ہوئی تھی جب ارتج بلانے آئی تھی

شاید نیند کی وجہ سے ایسا ہے زرمینہ کے پوچھنے پر گھبراہی

میری بیٹی اب سمجھدار ہو گئی ہے

۔ بیٹا کم پڑھا کرو اپنی طبیت خراب کر لو گی

زرمینہ نے پیار کرتے ہوئے بیٹی کو سمجھایا

۔۔۔۔سبھی خوش تھے مستقبل میں ہونے والے حادثوں سے انجان

۔انسان کس قدر خوش قسمت ہے کے خدا نے اسے مستقبل کا علم نہیں دیا

اگر ایسا ہوتا تو کبھی آنے والے غموں کے ڈر سے حال میں موجود کسی خوشی کو محسوس نا کر

سکتا۔۔۔

....

کمرے میں ٹک ٹک کی آواز مسلسل گونج رہی تھی

پاس پڑے ٹیلی فون کی گھنٹی بجی

ہیلو۔۔۔

۔میرے کمرے میں آؤ بول کر ساتھ ہی آگے سے فون کھٹک کر بند کر دیا گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

لگتا ہے باس آج غصے میں ہے۔خود سے اندازے لگتا عدنان شاہ کے کمرے میں آیا

۔ جہاں پہلے ہی ریاض صاحب پریشان بیٹھے تھے

کیا ہوا چاچو آپ لوگ پریشان لگ رہے ہیں

تمھارے ہوتے ہوے ہم کہاں چین سے بیٹھ سکتے ہیں

ریاض کے سامنے ہی اسے لتاڑا

اب کیا کر دیا ہے میں نے ریاض کے سامنے ہوئی بیستی پر برامان کر کہا

تمھیں آغا انڈسٹری کی

میٹنگ میں بھیجا تھا۔اگر ہینڈل نہیں کر سکتے تھے تو حامی کیوں بھری عدنان کو اسکی

لاپروہی پر سخت غصہ تھا

تمہاری ایک غلطی پر جانتے ہو کمپنی کو لاکھوں نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔اگر یہ ڈیل ہو

جاتی جانتے ہو یہ ہماری اب تک سب سے بڑی ڈیل ہوتی۔۔۔۔

ریاض بتا رہا تھا پوری میٹنگ کے دوران تم مینٹلی غیر حاضر رہے

ایسی کون سی پریشانی تھی آپ ہمیں بتانا پسند کرے گے

آخر لہجہ طنزیہ ہوا

آپ کی بیٹی۔۔۔مگر صرف سوچ کر رہ گیا

....

زرمینہ عینی اٹھی نہیں ابھی تک۔۔۔کیا آج اس نے یونیورسٹی نہیں جانا

کمال شاہ نے ڈائینگ ٹیبل پر بیوی سے پوچھا

شاید چھٹی کرنی ہو گی تبھی۔۔۔۔ورنہ وہ تو بن بلائے آجاتی ہے اب تک

زرمینہ نے تفصیل سے بتایا

ماما آپ پھر بھی دیکھ لیں کہی طبیت ناخراب ہو صائم بہن کی فکر میں ماں سے بولا

۔۔۔۔اچھا میں دیکھ کر آتی ہوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ایک تو یہ لڑکی پڑھائی کے چکر میں کھانا پینا تک بھول چکی ہے۔۔اب کمزور بھی ہوتی جا رہی ہے بیٹی کی فکر میں بڑبڑاتی ہوئی جا رہی تھا

زرمینہ کمرے میں آئی تو دیکھا عینی بیڈ پر آڑی ترچھی لیٹی ہوئی تھی۔ کمبل آدھا فرش پر پڑا ہوا اور آدھا خود اوڑھ رکھا تھا۔اے سی فل آن تھا

عینی۔۔عینی بیڈ پر بیٹھ کر پیار سے بیٹی کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی

جی ماما۔۔۔۔آہستہ سے کہتی عینی نے ماں کی گود میں سر رکھا

؟؟؟؟آج جانا نہیں ہیں کیا یونیورسٹی

ماما آج نہیں جانا تبھی نہیں اٹھی۔نید کے خمار میں کہتی ہوئی پھر آنکھیں موندی

آنکھیں دیکھی ہے اپنی تم نے نشئی لوگوں کی طرح لگتی ہے

ماں کی بات کو سنتی عینی نے جھٹ سے آنکھیں کھولی

اسے آنکھیں کھولے دیکھ کر وہ مزید بولی

ساری رات کمرے کی لائٹ آن رہتی ہے۔اگر ساری رات جاگ کر پڑھا کروگی ایسا تو ہو گا نہ۔۔۔۔۔

ماں کی ساری بات سن کر شکر کیا

Do not copy or distribute without permission of the author

اگر کوئی کام کرتے ہوئے وہ دل میں کھٹکے !!!انسان کو سمجھ لینا۔چاہیے کہ وہ کام غلط """

ہے۔"""""

اچھا جلدی سے اٹھو اور نیچے آجاؤ میں اور نفیسہ مارکیٹ جا رہی ہیں تم بھی ساتھ چلنا اپنی پسند

کے ڈریس لے لینا

عینی کو ہدایت دیتی زرمینہ اٹھی

ماما میں نہیں جا رہی مارکیٹ۔آپ اپنی پسند سے لے آئیں گا

دل میں خوش ہوتی ہوئی بظاہر ماں کو بیزاری سے کہا

۔۔۔اچھا بابا نہ جانا مگر اب اٹھ جاؤ پھر نہ سو جانا

Do not copy or distribute without permission of the author

جی اب نیند کہا آئے گی نہیں سوتی میں اٹھ کر واش روم میں جاتی عینی نے ماں کو کہا

....

Kise da yar na vichryy

#FARWABUTT

#EP6

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔ہم ٹرپ لے کر جانا چاہ رہے ہیں۔۔۔۔تو آپ کو ایک کام دے رہا ہوں

۔ آپ اپنے ڈیپارٹمنٹ کے سٹوڈنٹس سے پوچھ لیں وہ کس جگہ جانا پسند کریں گے

سر نسیم عدن سے بات کر رہے تھے

Do not copy or distribute without permission of the author

جب پاس سے گزرتی کاجل نے سنا تو جلدی سے کلاس کی جانب بھاگی

۔۔کیوں کے عدن سے پہلے یہ گڈ نیوز وہ خود سنانا چاہتی تھی

روسٹر پر زور سے بک مار کر کلاس کو خاموش کروایا۔ جنہیں کب سے چپ کروانے میں ہلکان ہوئی جارہی تھی۔

ایک دم خاموشی پر کلاس نے کاجل کو دیکھا۔

میں کب سے تم لوگوں کو چپ ہونے کو کہہ رہی ہوں!!!!!!!!!!!! مگر نہیں ساری باتیں آج ہی ختم کرنی ہے۔۔۔۔۔

جیسے پھر کبھی موقع نہیں ملے گا

دوپل مجھ معصوم کی بھی بات سن لو

۔۔کلاس کے خاموش ہونے پر کاجل شروع ہو چکی تھی

ہمیں طنز کر رہی ہو

یا!!!!!!!!!!!!!!!خود کو باور کروا رہی ہو

وہی پر بیٹھے ارمان نے کاجل کو چھیڑا

تم تو چپ ھی رہو

اسے وہی بیٹھا دیکھ کر جھینپی تو اپنی جھینپ چھپاتی ہوئی اسے بولی

Do not copy or distribute without permission of the author

گائز ہمارا ٹرپ جا رہا ہے

خوشی خوشی سے پوری کلاس کو بتایا

تمھیں کیسے پتہ چلا کہ ہم لوگوں کا ٹرپ جا رہا ہے۔ حالانکہ ہم میں سے کوئی بھی یہ بات نہیں جانتا

سونیا اس بات کو بھی کاجل کی شرارت جان کر مشکوک ہوئی

ابھی جب میں کلاس میں آ رہی تھی.... راستے میں سر نسیم عدن کو بتا رہے تھے

اور اس کی یہ ذمہ داری لگائی ہے کہ وہ سبھی سٹوڈنٹس کی رائے جانے آخر وہ کون سی جگہ جانا چاہتے ہیں۔

اتنی بڑی نیوز اب میں اب آپ سب سے شیئر کر رہی ہوں

تفصیل سے سونیا کو جواب دیا

اب آپ لوگوں نے نار ان کاغان کا کہنا ہے عدن کو ساتھ ہی حکم دیا

یہاں نہیں وادی کشمیر چلتے ہیں کسی نے اپنی رائے دی۔کلاس میں دو گروپ بن گئے ایک ۔۔۔۔نار ان کاغان کا حامی تھا دوسرا وادی کشمیر کا

۔کلاس مچھلی بازار کا منظر پیش کر رہی تھی جب عدن نے قدم رکھا

عدن نے ابرو اچکا کر روسٹر کے پاس کھڑی کاجل کو دیکھا جس کی آواز سب سے نمایاں تھی۔

عدن بھائی ہم لوگوں نے ناران کاغان کا ڈیسائیڈ کیا ہے اس سے پہلے کلاس میں سے کوئی اور کچھ کہتا کاجل نے بیتابی سے کہا

تمھیں کیسے معلوم میں ٹرپ کی بات کرنے آیا ہوں

اس نے حیرت سے کاجل کو دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اب فاسٹ سروس ہے۔۔ارمان نے اس کے کندوں پر بازوں رکھتے کہا

سر جب تم سے بات کر رہے تھے یہ نیوز رپوٹر وہی پر تھی۔

اب تمھے پتا تو ہے وہاں بات ہوئی نہیں یہاں بات وئرل ہوئی

۔اس کی نہ سمجھی سے دیکھنے پر اسے آہستہ آواز میں بتایا

عدن نے پھر کلاس سے دوبارہ پوچھا

مس رامیشا آپ اپنی رائے دیں باقی سب تو دے ھی چکے ہی ہے

رامیشا جو کب سے سبکی طرح طرح کی رائے سن رہی تھی عدن نے اس سے پوچھا

میرا ووٹ ناران کاغان کا ہے کاجل کے پیچھے سے اشارہ کرنے پر عدن کو کہا

گننے پر وادی کشمیر کی ووٹنگ زیادہ تھی مگر پیار کے لیئے تو دھاندلی بھی جائز ہے

گائزناران کاغان کی ووٹ زیادہ ہے تو اس لئے فائنل بھی یہی ہے

کاجل نے حیرت سے عدن کو جھوٹ سنتے دیکھا

....

عینی جو کسلمندی سے صوفے پر لیٹی ٹی وی دیکھ رہی فون کی بیل پر بیزاری سے اسے اٹھایا

ہیلو کوفت سے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آج گھر میں دل لگ گیا ہے جو آج آئی نہیں راضیہ نے اس کا یونیورسٹی نہ آنے پر پوچھا

پیسوں کا بندوست کرنا تھا تبھی نہیں آئی بے بسی سے اسے بتایا

تھینک گاڈ مجھے لگا کہی تمھاری طبیعت نہ خراب ہو گئی ہو

اس کی خیریت کا سن کر شکر کیا

اوکے بائے پھر آؤ گئی تو بات ہو گی

مطلب کی بات سن کر راضیہ نے فون بند کرنا چاہا

سنو۔۔۔

ہاں جلدی بولو اویس بلا رہا ہے مجھے اس کے بولنے کا مقصد سمجھ کر جھوٹ کہا

میں کل پیسے لے آؤ گی تو تم میری چیزیں لے آنا عینی نے ذو معنی بات کی

تم پیسے کدھر سے لاؤ گی راضیہ نے شک سے پوچھا

۔وہ بس مجھ پر چھوڑ دو میں لے آؤں گی

۔۔۔تمھے کل تمھارے پیسے مل جائیں گے تم میرا کام لازمی کر دینا کل

ٹھیک ہے پیسے لے آنا تمھارا کام بھی ہو جائے گا عینی کی انداز پر راضیہ نے بھی مروت

۔۔۔چھوڑ کر دو ٹوک بات کی

فون بند کر کے ماں باپ کے کمرے میں آئی

Do not copy or distribute without permission of the author

چابیاں ڈھونڈنے میں کوئی مشکل پیش نہ آئی کیوں کے وہ بیڈ کی سائیڈ ڈرا میں سے مل گئی تھی ۔۔۔

۔۔ عینی نے کسی کے آجانے کے ڈر سے جلدی سے لا کر کھولا

۔ سامنے پیسوں کی گدیاں دیکھ کر آنکھوں میں چمک آئی

باہر ہارن کی آواز آنے پر عینی نے ہزار نوٹوں کی گدی اٹھائی۔ تیزی سے لاک لگا کر چابیاں ۔اپنی جگہ پر رکھ کے پیسے چھپاتی اپنے کمرے میں آئی

پیسے بیگ میں رکھ کر

۔۔۔ انجکشن میں کچھ بھر کر بازو میں لگا یا

۔۔۔۔۔ جسم میں ہوتی بے چینی تھوڑی ھی دیر میں ختم ہوتی محسوس ہوئی

....

ایک لمبا بور لیکچر لے کر نشاء اپنے دوستوں کے ساتھ گراؤنڈ میں بیٹھی باتیں کر رہی تھی ۔۔۔

ایک ضروری اعلان ہے حضرات توجہ فرمائیں

فریحہ جگن کو دیکھتے شرارت سے گویا ہوئی

بہت سی پاس بیٹھی کلاس میٹ فریحہ کی جانب متوجہ ہوئی

نشاء نے بغور جگن کے تاثرات جانچے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مگر اسکے منہ کا لال ہونا سمجھ نہ آیا

تمھیں کیا ہوا ہے تمھارا منہ کیوں لال ہو رہا ہے

نشا نے نہ سمجھی سے پوچھا

میری بھولی بہن اسے شرم سے لال ہونا کہتے ہیں لوفرانہ انداز سے اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا

نشاء اب بھی کچھ نہ سمجھی جگن اور شیباز کی مسکراہٹ تو وہ بھی دیکھ رہی تھی مگر سمجھ نہ پا رہی تھی

شہباز کہتا ہے تم بہت معصوم ہو مگر نہیں تم بہت بیو قوف ہو فریحہ نے تنگ آکر بولا

خبر دار جو تم نے میری بہن کو کچھ کہا شہباز کی بہن کی محبت نے جوش مارا

۔۔۔نہیں کہتی تمھاری بیو قوف بہن کو کچھ

اچھا چھوڑو ان باتوں کو

جگن اور شہباز کی انگیجمنٹ کی ڈیٹ فکسڈ ہو گئی ہے

آخر بلی تھلے سے باہر نکل ہی آئی

فریحہ نے ایکساٹڈ ہو کر نشا کو بتایا

یہ بات تو مجھے پتا ہے نشاء نے فریحہ کے جوش کو نظر انداز کیئے معصومیت سے جواب دیا

Do not copy or distribute without permission of the author

کیاااااس کے سکون سے کہنے پر چینخی

تمھیں کس نے بتایا

شہباز بھائی نے فون کر کے بتایا تھا بتاتے ہوئے گزری وہ رات یاد آئی تو چہرے سے دکھ کی ایک لہر گزری جسے جلد ھی بشاشت سے پایا

تم تو کہہ رہے تھے اسے یہاں آکٹھے سرپرائس دے گے آنکھیں نکالتی فریحہ نے غصے سے شہباز کو دیکھا

مجھ سے انتظار نہیں ہو رہا تھا کہ میری بہن کو سب سے آخر میں پتا لگے اس لئے میں نے اسی دن فون کر کے بتادیا تھا

اس نے تفصیل سے کہا

اوکے تو پھر اسی خوشی میں ان دونوں کی جانب سے ٹریٹ دی جائے گی

فریحہ نے ایسے اعلان کیا جیسے وہ خود دے گی

۔۔۔۔۔۔وہ کس خوشی میں

جب ہو گی منگنی تب دے دے گے کیوں جگن

آخر میں شرماتی جگن کی تصدیق چاہی

ہم لوگ ایک پہلے لیں گے ایک بعد میں

۔فریحہ نے نشا کو بھی اپنی ساتھ ملا لیا

کیوں کہ وہ جانتی تھی پیچھے اڑھائی سالوں میں نشا کس قدر عزیز ہو چکی تھی شہباز کو

ہاں۔۔ہاں ہمیں دو مرتبہ لینی ہے نشا نے فریحہ کی حمایت کی

تم بھی۔۔۔۔۔۔ مصنوئی دکھ سے نشا کو دیکھا

ٹھیک ہے میری بہن نے بھی بول دیا ہے تو اب دینی پڑے گی شہباز بے چارگی سے بولا

شیباز بھائی

کینٹین کی جانب جاتے ہوئے نشا نے آہستہ آواز میں اسے بولا یا

Do not copy or distribute without permission of the author

ہمممم ------

۔آپ پلیز نیکسٹ ٹائم گھر فون مت کیجئے گا

التجا کرتی ہوئی آگے بڑھی

پیچھے سے شہباز نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا

....

پاپا کدھر رہ گئے ہیں جلدی آئیں۔۔۔۔ہم پہلے ہی لیٹ ہو چکے ہیں

باپ کو باہر نہ آتے دیکھ کر اونچا بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بیٹا چابی لینے گیا تھا کار کی رامیشا کو ساتھ لگاتے ہوئے باہر چلتے ہوئے کہا

رامیشا تم نے سبھی چیزیں رکھ تو لی ہے

عابدہ نے بیٹی کی پیکنگ کا پوچھا

ماما آپ نے مل کر ھی تو پیکنگ کی تھی ماں کی پریشانی کو بھانپتے ہوئے تسلی دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بیٹا تمھیں معلوم تو ہے تمھاری ماں بوڑھی ہو چکی ہے۔۔۔ تم نے پیکنگ خود دھیان سے کرنی تھی۔

قربان نے بیوی کے موڈ خوشگوار کرنے کے لئے چھیڑا

جو بیٹی کے دس دن دور جانے پر اداس ہو رہی تھی

۔پاپااب آپ جھوٹ بول رہے ہیں

غور سے دیکھیں میری مااب بھی جوان لگتی ہے۔عابدہ بی بی کے گلے لگتی رامیشا نے جواب

دیا

۔۔۔۔۔ ماما اگر آپ نہیں چاہتی تو میں ٹرپ پر نہیں جاتی

۔پر آپ پلیز اداس مت ہو

۔قربان خان نے خفگی سے بیوی کو دیکھا جو ٹرپ پر جاتی ہوئی بیٹی کو پریشان کر رہی تھی

۔رامیشا کا کہی بھی آنا جانا بہت کم تھا

ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ ان سے رامیشا نے ٹرپ پر جانے کی اجازت مانگی۔۔۔۔ نہیں تو ہمیشہ

۔ انھیں کاجل کے کہنے پر اسے منا کر بھیجنا پڑتا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author

۔۔۔۔مجھے روز فون کرنا

اور ہاں اپنا خیال رکھنا

رامیشا کے نکلنے تک عابدہ کی نصیتیں جاری رہی

یونیورسٹی کے پاس کار رکی تھی کے کوچ کے پاس کھڑی کاجل تیزی سے انکی جانب بڑھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسلام علیکم انکل کیسے ہے آپ۔۔۔۔۔۔۔اتنی دیر کردی آنے میں

جواب سنے بنا کاجل شورع ہوچکی تھی

جسے وہ مسکرا کر سن رہے تھے

رامیشا تم نے پیکنگ اچھے سے تو کی ہے نہ پچھلی بار بھی کچھ گھر بھول گئی تھی

کاجل نے تشویش سے پوچھا

ہاں اس بار ماما نے ساتھ مل کر کروائی ہے

کاجل کو جواب دے کر باپ سے ملنے لگی

آئی مس یو ابو جان رامیشا نے گلے لگتے ہوئے روہانسی ہوئے کہا

ارے بیٹا رونا نہیں ہے۔آپ صرف دس دن کے لئے ھی تو جا رہی ہیں۔بیٹی کو رونے کے موڈ میں دیکھ کر کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پاس کھڑی کچھ لڑکیوں نے رشک سے باپ بیٹی کا پیار دیکھا

اللہ حافظ ابو جان!!!!!آپ اپنا اور امی کا خیال رکھیے گا

ہاں ٹھیک ہے تم۔اپنا بھی خیال رکھنا اور ہاں یہ کچھ پیسے رکھ لو کام آئے گے

جیب سے پیسے نکل کر اسے دیے

www.classicurdumaterial.com

....

support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عدن بیٹا آپ اور ارمان گرلز والی کوچ میں بیٹھ جائیں وہاں جگہ ہے

ان دونوں کو جگہ نہ ملتے دیکھ کر سر نسیم نے کہا

CLASSIC URDU MATERIAL

لڑکیوں کی بانسبت لڑکے زیادہ تھے اس لئے جگہ نہ ملنے پر یہی آ گئے

میں تو سوئی نہیں ساری رات کاجل نے سر گوشی بتایا

۔۔۔۔۔۔۔۔کیوں

رامیشا نے حیرت سے اس سر پھری لڑکی کو دیکھا

۔۔۔۔مجھے یقین نہیں آ رہا تھا کے ہم لوگ ناران کاغان جا رہے ہیں

یاد ہے ہم لوگوں نے کالج میں بھی کتنا فورس کیا۔ تھا وہاں کے ٹرپ کے لئے۔۔۔ مگر

اینڈ پر مایوسی سے کہا

۔۔۔۔۔اب تو جا رہی ہو نہ پھر یہ مایوسی کیوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔۔۔میں ان سب فرینڈ کے ساتھ جانا چاہتی تھی

وہ دونوں آخر میں بیٹھی باتیں کر رہی تھی.

۔رامیشا کے باہر کے منظر میں گم ہوتا دیکھ کر باقی لڑکیوں کی جانب متوجہ ہو گئی

کانوں میں ہینڈ فری لگائے باہر دیکھ رہی تھی جب موبائل کے وئیبریٹ کرنے پر سکرین پر دیکھا

سب میری بات غور سے سنو کیوائی پہنچ کر سر نے کہا

ہاہاہاہا گاری میں رامیشا کی ہنسی گونجی

کاجل یہ دیکھو

۔ہینڈز فری اتار کے موبائل اسکی جانب بڑھایا

سبھی کو اپنی طرف دیکھتا پا کر گڑ بڑائی

بات کرنے کے لیئے منہ کھولتے سر نے غصے سے اسے دیکھا

مس رامیشا انسان کو اپنے ارد گرد سے اس قدر مدہوش نہیں ہونا چاہیئے کے اسے آس پاس کی خبر تک نہ رہے۔اسے وارن کرتے دوسروں کی جانب راغب ہوئے

میں آپ سب کے گروپ بنا رہا ہوں۔۔۔۔واپسی پر آپ سب اپنے گروپ کے ممبر دیکھ لیجئے گا۔

سر نے سب کے گروپ کا بتایا

....

۔۔۔۔۔۔ایکسیکوزمی سر

نشا نے آفس میں آکر سر کو بلایا

۔جو کوئی فائل دیکھنے میں مصروف تھے

اوہ آیئے مس نشاء بیٹھیے!!!!!! کہیے مستقبل کی ڈاکٹر صاحبہ آج کیسے یاد کیا ہے ہمیں

نشاء سر افضل کی فیورٹ ٹیچر تھی

۔۔۔سر مجھے سیلری چاہیے تھی لاسٹ منتھ کی بھی

نشاء اپنی سیلری سر کے پاس ھی رکھوا دیتی تھی۔اور جب ضرورت ہو تو یہی سے لے لیتی

سر افضل سے اپنی دو ماہ کی سیلری لے کر مارکیٹ چلی آئی

موسم کی مناسبت سے کپڑے اور جوتے لے کر باہر نکلی تھی کہ فون پر کال آئی

اسلام وعلیکم!!!!!!

۔۔۔وعلیکم السلام۔۔۔مس نشا آپ سے ایک فیور چاہیے

۔ جلد ہی مدھے کی بات کی

۔۔۔جی سر بولیں

آپ جانتی تو ہیں ہم لوگ ہر منتھ سٹوڈنٹ سے ٹیسٹ لیتے ہیں....اس بار جس ٹیچر نے بائیو کا پیپر بنانا تھا وہ کچھ فیملی پرابلم کی وجہ سے لیو پر ہیں ۔۔۔

تو کیا آپ پیپر بنا دیں گی

اپنی پرابلم بتا کر نشاء کی رائے کا جاننا چاہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ٹھیک ہے سر میں بنا دوں گی

۔وہ اب تک روڈ پر کھڑی بات کر رہی تھی

ایکچولی ہمیں پیپر کل تک چاہیے۔۔۔۔کامران سر نے اصل مسئلہ بتایا

۔۔۔۔لیکن سر۔۔۔۔۔۔میرے پاس کوئی بک نہیں ہے پھر میں کیسے ایک دن میں

نشا نے اپنی بات ادھوری چھوڑی

۔۔۔آپ اڈریس بتادیں میں بک توصیف کے ہاتھ بھیجوادوں گا پھر

۔سر کو کوفی شاپ کا بتا کر وہی انتظار کرنے لگی

توصیف کو آتے دیکھ کر تیزی سے اسکی جانب آئی

بک لے کر باہر جانے لگی

میم کتنی کنجوس ہیں آپ۔۔۔میرے آتے ہی باہر آگئی کہی کوفی نا پلانی پڑ جائے

Do not copy or distribute without permission of the author

وہ ایک نھٹ کھٹ سا لڑکا تھا

جلدی گھر پہنچے کے لئے ٹیکسی دیکھتی نشانے گھور کر اسے دیکھا

تو بیٹا آپ کو منا کس نے کیا ہے۔۔۔آپ جا کر پی آئیں

بل کون دے گا پھر

منہ بناتے ہوئے کہا

وہاں سے گزرتے صائم نے جھٹکے سے کار روک کر ریوارس کرتے ہوئے نشا کے سامنے لائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تم یہاں کیا کر رہی ہو پاس کھڑے توصیف کو گھورا

ڈریس لینی تھی۔۔۔۔صائم کو دیکھ کر خون خشک ہوا

بیٹھو گاڑی میں حکم دیتا ہوا صائم غرور سے بولا

وہ لڑکا کون تھا کچھ پل کی خاموشی کے بعد پوچھا

۔۔۔سٹوڈنٹ تھا میرا

؟؟؟؟؟؟ کیا!!!!!

حیرانگی سے اس لڑکی کو دیکھا

وہ اکیڈمی میں میرے پاس پڑھتا ہے

صائم نے دکھ سے اسے دیکھا

جوان لوگوں کی بے حسی پر اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے جاب کرنے پر مجبور تھی ۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

KIse da yar na vichry

#FarwaBUtt

#EP7

صائم بھائی آج آپ مجھے باہر آئس کریم کھلوانے لے کر جائیں گے

Do not copy or distribute without permission of the author

اریج نے فرمائش کی

سہی ہے لے چلوں گا تم باقی تینوں سے بھی کہہ دینا۔رات کو جائے چلے گئے پھر

۔۔۔۔زرمینہ زرمینہ

کامل کی اونچی غصے سے بھری آواز آئی

اللہ خیر کرے انہیں کیا ہوگیا ہے

سب پریشانی سے زرمینہ بیگم کو دیکھنے لگے۔کیوں کے ایسا پہلی بار ہوا تھا کے کمال شاہ نے غصے سے انھیں بلایا تھا

کیا ہوا کمال کمرے میں آکر تشویش سے پوچھا

کیا تم کل شوپنگ کے لیئے دو لاکھ کیش یہاں سے لے کر گئی ہو

الماری کے پاس ہی کھڑے کمال نے پوچھا

کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔میں کیوں دو لاکھ اٹھاؤں گی آپ کے پیسے

اور ویسے بھی شوپنگ کے لئے پیسے تو میں صائم سے لے کر گے تھی

ساتھ الماری میں دیکھتی زرمینہ بتا رہی تھی

۔کمال نے کچھ دن پہلے ھی دس لاکھ رکھے تھے جن میں سے دو لاکھ غائب تھے

یقیناً گھر میں سے ھی کسی نے اٹھائے ہے تم پوچھو جا کر

کمال نے انھیں باہر جا کر پوچھنے کو کہا

زرمینہ نے آکر سبکو رقم چوری ہونے کو بتایا

اریج سن کر گھبرا ہی

سبھی یہی بات کر رہے تھے۔جب نشاء رات کا مینیو نفیسہ سے خو چھنے آئی

۔۔۔۔رو کو

جی تائی جان جانے کیوں ایک دم خطرے کی گھنٹیاں سنائی دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یہ کپڑے کہاں سے لائی ہو

شک سے اسے دیکھتی زرمینہ نے تفشیش کا آغاز کیا

کل مارکیٹ سے لے کر آئی تھی

نا سمجھی سے اٹکتے ہوئے جواب دیا

پیسے کہاں سے لائی ہو

مطلب کا سوال پوچھا

کل سیلری ملی تھی تو انہی پیسوں سے لے کر آئی تھی

نشا نے گھبرا کر جواب دینے پر سبھی کا شک بھی اسی پر جا رہا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author

سنواب اس لڑکی سیلری بھی ملتی ہے طنزیہ سبکو بتاتی زرمینہ نے اسے مارنا شورع کردیا

باقی پیسے کہا ہے

میرے پاس ھی ہے وہ اب بھی کچھ نا سمجھ پائی تھی

صائم جسے کل اپنے اور گھر والوں کے رویے پر افسوس ہورہا تھا اب وہ بھی نفرت سے دیکھ رہا تھا

اسے سٹوڈنٹ والی بات بھی جھوٹ لگ رہی تھی

۔۔۔ہمیں ذلیل کرنے کا کوئی موقع نا چھوڑنا بدذات

سب ضرورتیں پوری ہوتو رہی تھی تمھاری پھر چوری کرنے کی کیا ضرورت تھی

نفیسہ بیگم نے بھی اسے مارنا شروع کر دیا

آنٹی آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں۔میں نے کوئی چوری نہیں کی

مگر یقین کرنے والا اس بار بھی کوئی نا تھا

جانے اسکی زندگی میں خوشیاں بھی شامل تھی یا غموں کے سائے میں ہے اگلے **"""""
جہاں کوچ کر جانا تھا

ہاں!!!!!!

_____"""""""اگر نشا کی زندگی دیکھی جاتی تو یہ بات سچ لگتی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author

نشاء دعا مانگتی رو رہی تھی جب صائم پھر سے اس کے کمرے میں آیا

۔۔۔ہنہہہہہ !!!دکھاوے کی عبادت

۔۔۔تم جیسے لوگوں کی خدا بھی نہیں سنتا

اب بس کرو مگرمچھ کے آنسو بہانہ

نشاء صائم کی کمرے میں موجودگی پر اٹھ کر جائے نماز سمیٹھنے لگی

بتاؤ کدھر ہیں وہ پیسے

اسے کندھوں سے دبوچ کر دیوار سے لگایا

Do not copy or distribute without permission of the author

آپ سب الزام لگا رہے ہیں مجھ پر۔۔۔۔میں نے کوئی چوری نہیں کی

؟؟؟۔۔۔۔تم نے وہ پیسے اس لڑکے کو دے دیئے ہیں

کیا لگتا ہے وہ تمھارا

صائم نے گردن دبوچ کے کہا

مجھے دو ماہ کی سیلری اکٹھی ملی تھی اور وہ لڑکا سچ میں میرا اسٹوڈنٹ تھا اب کی بار برداشت نہ کر پائی تو زور سے اسے دھاکہ دیا

جانے اتنی ہمت کیسے اس میں آگئی تھی

چٹاخ۔۔۔۔۔۔۔۔

نشاء کے دھاکہ دینے پر غصے میں تھپڑ مارا

Do not copy or distribute without permission of the author

نشاء لڑکھڑائی مگر ہمت نا ہاری

گھر میں اور بھی تو لڑکیاں ہیں آپ کی بہن، طیبہ اور ارتج پیسے وہ بھی تو اٹھا سکتی ہیں

۔۔۔تو الزام صرف مجھ پر کیوں

کیا صرف اس لئے کے میرے پاس ماں نہیں ہے جو میرے ہر سہی غلط پر پردہ ڈال سکے۔۔۔

صائم کو جواب دیتے ہوئے آواز بھرائی

جس اکیڈمی کا تم بتا رہی ہو اگر کل مجھے وہاں سے تمھارے پڑھانے کے ثبوت نا ملے تو تم۔

۔۔۔۔دیکھنا وہ دن تمھارا اس گھر میں آخری دن ثابت ہو گا

Do not copy or distribute without permission of the author

سبھی باتیں اگنور کر کے اپنی بات کہہ کر اسے جھٹکا

خود کو کبھی اتنا بھی حق پے نا سمجھنے لگو کہ تم سچ جھوٹ کی تمیز ھی نا کر سکیں""""""

""""""""""اور حقیقت سامنے آنے پر خود سے آنکھیں نا ملا پائیں

۔صائم پچھتاوے کی زندگی گزرنا بہت مشکل ہے

دروازے سے نکلتا صائم آواز سن کر روکا تھا

۔۔۔۔دل نے واپس پلٹ جانے کو کہا

۔۔۔۔مگر انا

سر جھٹک کر باہر نکل گیا

....

میں نے موم ڈیڈ سے بات کی ہے وہ دونوں بہت جلد تمھارے گھر آئیں گے

سوحیل نے طیبہ کو بتایا

دونوں کلاس میں اکیلے بیٹھے تھے جب اس نے بات کا آغاز کیا

کیوں؟؟؟؟سوحیل کی بات پر چونکتی طیبہ نے انجان بن کہ پوچھا

کیا تم نہیں جانتی کسی کے گھر اپنے پیرنٹس بیھجنے کا کیا مطلب ہوتا ہے

طیبہ کے انجان بننے پر سلگ کے کہا

۔۔۔تم خود بتادو کیا مطلب ہے

یہ نہ ہو تم کچھ اور کہنا چاہتے ہو اور میں کچھ اور سمجھوں ڈھٹائی سے سوحیل کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

میرا پرپوزل لے کر آئیں گے

۔میں چاہتا ہوں ہم دونوں کو اب کسی بندھن میں بند جانا چاہیئے

مجھے اچھا نہیں لگتا تم سے بنا کسی بندھن کے ملا۔۔۔۔۔۔میں اب کسی حق سے ملنا چاہتا ہوں تم سے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

طیبہ کے اوپر جھک کر گمبیر آواز میں کہتا پر سرار مسکراہٹ سے مسکرایا

۔۔۔۔۔۔سوحیل

سوحیل کے سینے پر ہاتھ رکھ کے پیچھے کرتی طیبہ کی بوجھل آواز آئی

پلیز نہیں رہ سکتا میں تمھارے بغیر۔۔۔۔۔۔مجھے خود سے کبھی دور مت کرنا

اسے گال پر پیار کر کے پیچھے ہٹا

طیبہ منہ نیچے کر کے شرما دی

۔۔۔۔میں ماما کو بتا دوں گی تمھارا بہت جلد

بہت جلد تم میری ہو گی

پر سرار لہجے میں کہہ کر ہنسا

چلو اٹھو اب۔۔۔۔دیکھیں یہ ذکی ہیر الوگ کدھر گے ہیں

جواسی کے کہنے پر ھی اسے یہ موقع فراہم کر کے گی تھے

....

رامیشا کی آنکھ کھلی تو رات کے آٹھ بج رہے تھے

۔کاجل کو وہی سوتا چھوڑ کر خود واش روم چلی گئی

کاجل اٹھ جاؤ ہم لوگ یہاں گومنے آئے ہیں سونے نہیں

۔فریش ہو کر کاجل کو اٹھانے لگی

پلیز دو منٹ اور سونے دو

پھر سے کمبل لیتے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔۔۔۔۔۔نہیں تم اٹھ جاؤ

باہر چلتے ہیں

کاجل کو اٹھا کر دم لیا

۔۔۔۔پورے ہوٹل میں چھائی خاموشی کو پاس سے بہتے دریا کی آواز توڑ رہی تھی

کاجل کے فریش ہونے تک کوفی منگوا چکی تھی۔دونوں کوفی ختم کر کے باہر نکلی

کتنی خاموشی ہے رامیشا لگتا ہے سب ابھی تک سوئے ھوئے ہیں۔۔۔۔۔۔۔ایک ہم دونوں ہیں الوؤں کی طرح جاگ رہی ہیں

رامیشا کے سونے نا دینے پر ملال سے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author

شاید سبھی آج ریسٹ کر کے کل سے گھومنا چاہ رہے ہو گے

۔اس کی بات کو نظرانداز کیا

دونوں باتیں کرتی ہوئی دریا کے پاس پہنچ چکی تھی

!!!!!کتنا پیارا منظر ہے نا

...۔۔۔۔۔کھلا آسمان، پورا چاند اور یہ بہتا دریا

ایک جذب سے بولتی کا جل رکی

!!!!!کیا ہوا

رامیشا کیوں نہ ایک گانا ہو جائے

منامت کرنا۔۔۔دیکھو کتنا پیارا موسم ہے

ایک تو بنتا ہے ہاتھ سے ایک گانے کا اشارہ کیا

اسے وہی بیٹھا کر ہوٹل میں سے سبھی سٹوڈنٹس کو بلانے چلی گئی

کچھ ھی دیر میں بہت سے سٹوڈنٹس باہر آتے نظر آے

اور باقی سب کی اکٹھا ہونے تک لکڑیاں اکٹھی کر کے آگ لگا کے ارد گرد بیٹھ چکے تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

....

۔حماد خان اپنے دوستوں کے ساتھ ناران کاغان گھومنے آیا ہوا تھا

رامیشا کو دریا کے پاس بیٹھا دیکھ کر وہی آ گیا

ستترڑے مسے خور

السلام علیکم بہن

۔رامیشا کے پاس بیٹھتے کہا

وعلیکم السلام۔۔۔۔دلتا ساکے (تم یہاں کیسے) حماد کو دیکھ کر اسے خوشی ہوئی

ملگاروسارارا گلے ام دلتا

دوستوں کے ساتھ گھومنے آیا ہوا تھا

دونوں باتیں کر رہے تھے جب کاجل گٹار لیئے نظر آئی

حماد کو یہاں دیکھ کر کاجل حیران ہوئی

؟؟؟؟یہ یہاں کیسے

۔۔۔۔چڑیل ہم راغلا

(لو چڑیل بھی آگئی)

ہاہاہاسارے جور شا۔۔۔۔تنگاؤ ما تلاپتا اگا مائنڈ کائی

(بندا بنو۔۔۔ناتنگ کرواسے تمھے پتا ہے وہ مائنڈ کر جاتی ہے)

رامیشا نے اسے آنکھیں نکالی

وہ دونوں اب تک پشتو میں ھی بات کر رہے تھے

تم اپنے کزن کو سمجھالو اگر اب اس نے مجھے پشتو میں برا بھلا کہا تو میں نے اس کا سر پہ

۔پھاڑ دینا ہے

ایک توان پنجابیوں کو یہ غلط فہمی کیوں ہوتی ہے ہم لوگ پشتو میں یا تو انہیں گالیاں دیتے ہیں یا انکی برائیاں کرتے ہیں

کاجل کو دیکھ کر شرارت سے بولا

۔کاجل تم سرپرائز کب دو گئی سبھی جو کب سے انتظار کر رہے تھے آخر بول ھی پڑے

تمھیں تو بعد میں دیکھتی ہوں

اسے آنکھیں نکالتی کلاس کی جانب راغب ہوئی

لیڈیز اینڈ جینٹلمین

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔۔۔۔آج آپ مشہور گلوکارہ کو اپنے سامنے گاتے ہوئے سنے گئے

سو پلیز ویلکم ٹو رامیشا اینڈ کلیپ فار ہر

رامیشا نے بوکھلا کر حماد کو دیکھا

وہ گانا نہیں گائے گئی حماد نے کاجل کو کہا

وہ تمھاری بات کیوں مانے

گئی وہ میری دوست ہے وہ میری بات سنے گی

ہٹ دھرمی سے بولی

۔۔۔۔اففف ایک تو یہ لڑکی

Do not copy or distribute without permission of the author

اچھا گاؤ تم لوگ۔۔۔۔میں ھی چلا جاتا ہوں

رامیشا کا خیال کر کے وہ کب کا کاجل کو منع کر رہا تھا۔اس کی اک بات ہی رٹ پر تنگ آ کر
کہا

تم بیٹھو میں گاتی ہوں اس کے ناراض ہو کر جانے کا سن کر رمیشا جلدی سے بولی

آر یو شیور؟؟؟؟؟انداز ایسا تھا جیسے پوچھنا چاہ رہا اس حالت میں گا پاؤ گی

ہاں۔۔۔۔ساتھ ہی کاجل سے گٹار لیا

....

۔کتنی پیاری دھن ہے

عدن دوستوں کے ساتھ باہر آرہا تھا جب ایک پیاری سی دھن سنائی دی

۔۔۔۔۔۔ہاں

وہ لوگ ہوٹل سے تھوڑا آگے آئے تو اپنی یونیورسٹی کے سٹوڈنٹس بیٹھے نظر آئے

میرے خیال میں وہ اپنے یونی کے ھی ہے چلو وہی چلتے ہیں

عدن نے ارمان کو ساتھ چلنے کو کہا

۔!!!!!ہاں چلو

فری میں اتنا اچھا میوزک سننے کو مل رہا ہے تو چلتے ہیں

ہاہاہاہاہاں یہ تو ہے .....

جہاں کچھ فری مل رہا ہو وہاں تم نا پائے جاؤ یہ بات نا ممکن سی لگتی ہے

عدن نے اسے تنگ کیا

کیوں کہ میں ناشکری نہیں کرتا ۔۔۔۔

اور جہاں کچھ فری مل رہا ہو وہاں تو بلکل بھی منع نہیں کرتا

ڈھٹائی سے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

باتیں کرتے ہوئے وہ سبھی کے پاس پہنچ چکے تھے

عدن نے گٹار والی لڑکی کو دیکھا تو حیران ہوا

کیوں کہ رامیشا اپنی خوبصورت آواز میں گانا شورع کر چکی تھی

یہ راتیں، یہ موسم ندی کا کنارہ

۔۔۔۔۔۔یہ چنچل ہوا

یہ راتیں، یہ موسم ندی کا کنارہ

۔۔۔۔۔۔یہ چنچل ہوا

۔۔۔۔۔کہا دو دلوں نے۔۔۔کے مل کر کبھی نا۔۔۔ہم ہوں گے جدا

یہ راتیں، یہ موسم ندی کا کنارہ

یہ چنچل ہوا

یہ کیا بات ہے آج کی چاندنی میں

کے ہم کھو گئے پیار کی راگنی میں

یہ باہنوں میں باہنں۔۔۔۔یہ بھکی نگائیں

۔۔۔۔۔۔ لو آنے لگا ہے زندگی کا مزا

حماد نے رامیشا کے کان میں کچھ کہا تو اس نے ہنستے ہوئے کاجل کو دیکھا جو غصے سے حماد کو دیکھ رہی تھی۔

حماد کی اس حرکت پر کسی کو اس پر سخت غصہ آیا

یہ راتیں، یہ موسم ندی کا کنارہ

۔۔۔۔یہ چنچل ہوا

Do not copy or distribute without permission of the author

۔۔۔ستاروں کی محفل میں کر کے اشارہ

۔۔۔کہا تو اب سارا جہاں ہے تمھارا

۔۔۔محبت جواں ہو۔۔۔کھلا آسمان ہو

۔۔۔کرے کوئی دل آرزو اور کیا

یہ راتیں، یہ موسم ندی کا کنارہ

یہ چنچل ہوا

۔۔۔قسم ہے تمھے تم اگر مجھ سے روٹھے

۔۔۔رہے سانس تب تک یہ بندھن نا ٹوٹے

۔۔۔تمھے دل دیا ہے یہ وعدہ کیا ہے

۔۔۔صنم میں تمھاری رہو گی سدا

Do not copy or distribute without permission of the author

رامیشانے آخری بول کاجل کو دیکھ کر پیار سے کہے

تو وہ جو ناراضگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔اب لاڈ سے اس کے گلے میں بازو ڈال کے پیار

کیا۔

۔۔۔کہا دو دلوں نے

۔۔۔۔۔کے مل کر کبھی نا ہوں گے جدا

....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔سبھی ٹیبل پر ناشتے کے لئے طیبہ کا انتظار کر رہے تھے

۔سنڈے کو سب گھر والے مل کر اکٹھے ناشتا کرتے تھے مگر آج ابھی تک طیبہ نا آئی تھی

۔۔۔نشا جاؤ طیبہ کو بلا کر لاؤ

زرمینہ نے آخر اسے بولا کر لانے کو کہا

ٹک۔۔۔ٹک۔۔۔ٹک

جب کوئی بھی جواب نا آیا تو نشاء دروازہ کھول کر اندر آئی

۔۔۔طیبہ بیڈ پر لیٹے کانوں میں ہینڈ فری لگائے، آنکھیں موندے کچھ سننے میں مگن تھی

طیبہ۔۔۔طیبہ بلانے پر کوئی جواب نا آیا تو آگے بڑھ کر ہینڈ فری اتارے اور زرمینہ بیگم کا پیغام دیا

طیبہ کھول کر دیکھا تو اسے اپنے کمرے میں دیکھ کر تیش میں آئی

۔۔۔۔تمھاری ہمّت کیسی ہوئی میرے کمرے میں آنے کی

اٹھتے ہی اسے تھپڑ مارا

۔۔۔۔کتنی بار منع کیا ہے میرے کمرے میں اپنا یہ غلیظ وجود مت لے کر آیا کرو

کیا میرے کمرے میں سے بھی کچھ چُرانا چاہتی ہو۔۔۔۔جینا حرام کر رکھا۔ہے سارے گھر کا

تم اپنی ماں کی طرح کہی چلی کیوں نہیں جاتی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

غصے میں بولتی طیبہ نشا کو تکلیف پہنچا رہی تھی

تمھے نیچے سب بولا رہے ہیں کہہ کر کمرے سے جا چکی تھی

۔موڈ سہی کر کے نیچے آئی

صائم نے گلاس میں جوس ڈال کے جگ رکھا ہی تھا۔پاس بیٹھی طیبہ نے جھٹ وہ اٹھالیا

تم مزید ڈال لو پلیز مسکرا کر کہا

۔۔۔۔۔۔شیور

سوحیل کا اپنے پیرنٹس کو یہاں بھیجنے کی بات کے بعد آج کل اسکا موڈ خوشگوار تھا

کسی نے یہ منظر بہت غور سے دیکھا

؟؟ہاں تو کیا سوچا تم نے ؟؟؟؟ پھر اس بار کون جائے گا اسلام باد

تینوں کھانے کی میز پر موجود تھے جب آغا علی نے بات کا آغاز کیا

اسلام آباد کے نام پے کسی کی ڈھرکنیں منتشر ہوئی

؟؟؟اسلام آباد کیوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بیگم صاحبہ اسلام آباد والی برانچ میں ہر سال کوئی نا کوئی جاتا ہے

۔۔۔ پچھلے کہی سالوں سے میں یا مینیجر جا رہے ہیں سوچا اس بار ہم اسد کو بھیج دیں

آخر ہمارے بعد سب اسی نے ہی تو سنبھالنا ہے

Do not copy or distribute without permission of the author

۔اسد کو بھیجنے کے لئے ایموشنلی بلیک میل کرنا چاہا

۔۔۔۔۔کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ ڈیڈ اللہ آپ کو صحت دے

ٹھیک ہے میں ہی چلا جاؤ گا خفگی سے کہا

بیٹا جی جو اس دنیا میں آیا ہے اسے ایک دن لوٹنا بھی ہے۔۔۔اطمینان سے بیٹے کو سمجھانا چاہا

ڈیڈ۔۔۔باپ کو ناراضگی سے دیکھا

۔۔اللہ آپ کو لمبی صحت والی زندگی دے آمین

اور بس کریں کیسی باتیں کر رہے ہیں صبح صبح میرے بیٹے کو پریشان کر کے رکھ دیا ہے۔۔۔۔

شوہر کو آنکھیں نکال کر لتاڑا

کب جانا ہے مجھے اور کتنے دنوں کے لئے جانا ہے

۔آج شام کی فلائٹ سے ہی چلے جاؤ۔۔دو ہفتوں کے لیے جانا ہے

بیٹے کو بتا کر بیگم کو دیکھا جو دو ہفتوں کا سن کر اداس ہو چکی تھی

مشی تم تو ناشتہ کرو۔ تمھیں کیا ہوا ہے

موم میرے جانے کا سن کر اداس ہو گئی ہیں ڈیڈ

ماں کے گلے میں بازو ڈالے

۔۔۔۔میرے جانے پر تو کوئی بھی اداس نہیں ہوتا

لگتا ہے اب مجھے باہر اپنے لئے قدر کرنے والی کوئی بیوی ڈھونڈنے پڑے گی

بیوی کے موڈ کو سہی کرنے کے لئے ہلکا پھلکا مذاق کیا

بھولانے کی عمر میں آپ اپنے لئے ڈھونڈنے نکل جانا

یونہی ہلکے پھلکے مذاق میں ناشتہ کیا گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

صائم نشا کی بتائی ہوئی اکیڈمی کے باہر کھڑا اسی کشمکش میں تھا کہ

اندر جائے یا یہی سے لوٹ جائے

!!!!! ایکسیوز می!

صائم نے بے ساختہ پاس سے گزرتی لڑکی کو آواز لگا بیٹھا

جی۔۔۔۔لڑکی نے مڑ کر دیکھا

کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں یہاں مس نشا پڑھاتی ہیں کیا؟؟؟

نہیں۔۔۔۔۔۔۔

لڑکی کے رکنے پر صائم کا شک یقین میں بدل چکا تھا وہ نشا کو سبق سکھانے کا ہی سوچ رہا تھا

کہ لڑکی دوبارہ بولی

نہیں۔۔؟ میں یہاں ٹیچرز کے زیادہ نام نہیں جانتی دراصل مجھے یہاں جوائن کیئے تین چار

۔۔۔دن ہی ھوئے ہیں

آپ آفس سے پتا کرلیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

لڑکی کی پوری بات نے اسے پھر وہی پر لا پٹخا

ٹک ٹک ٹک

اجازت ملنے پر اندر آیا

۔۔۔۔۔جی کہیئے

مصافحہ کر کے بیٹھا جب سر افضل نے پوچھا

میں نشا کا یونیورسٹی کا دوست ہوں۔کچھ ٹائم پہلے مجھے بتایا تھا کہ وہ یہاں پر پڑھاتی ہے میں

۔۔۔۔اس سے ملنے آیا ہوں

کیا آپ اسے بلا سکتے ہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔۔۔۔اوہ اچھا آپ نشا کے دوست ہے

لیکن وہ ابھی تو نہیں ہیں یہاں!!!!!آپ ان سے صبح 9 بجے تک یا شام کو 4 سے 5 بجے

تک مل سکتے ہیں

بہت اچھی ٹیچر ہے وہ یہاں کی

سر نے نشا کی تعریف کی

جن لوگوں کی ٹیچرز کمپلین کیا کرتے تھے آج وہ اچھے ٹیچر بن گئے ہیں صائم نے سر کی تعریف پر طنز کیا

ہاں اب وہی لوگ اسکالرشپ پر پڑھ رہے ہیں

صائم کی بات کو مذاق سمجھ کر ہنستے ہوئے جواب دیا

---ہمیں افسوس ہے بہت جلد ہم ایک قابل ٹیچر سے محروم ہو جائے گئے

----مستقبل کی ان شاءاللہ مشہور ڈاک

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔۔۔اس سے پہلے کے وہ جملہ پورا کرتے انکا بلاوا آ گیا

۔ صائم بھی ان سے ملتا ہوا باہر آ چکا تھا

۔ جسے اب یقین آ چکا تھا کہ وہ سچ کہہ رہی تھی۔۔۔پیسے کسی اور نے اٹھائے ہیں

....

ماماما

طیبہ چلاتی ہوئی لاؤنج میں آئی

کیا ہوا ہے تمہیں !!! کون سے ملک کی فوج پیچھے لگ گئی ہے جو پوری حویلی سر پر اٹھا رکھی ہے۔

.نفیسہ بیگم کو اس کی مداخلت پر تپ چڑی جب دونوں بہنیں رشتے کی بات کر رہی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماما میری برتھڈے پر آپ نے جو چین گفٹ کی تھی۔وہ نہیں ہے اب الماری میں۔۔۔آپ کو کچھ پتا ہے کہی آپ نے تو نہیں لی

کیاا تم نے رکھی کہا تھی جو وہ غائب ہو گی

جیولری باکس میں تھی آج پہنے لگی تو دیکھا نہیں ہے

۔۔۔۔۔یہ کام نشا کا ہی ہے آنے دو آج اسے

کس نے آنا ہے انٹی صائم جو ابھی آفس سے آیا تھا آخری لفظ سن کر پوچھنے لگا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نشا کا کہہ رہی ہے۔اس نے اب طیبہ کی گولڈ کی چین چرا لی ہے

زرمینہ نے جواب دیا

ہاں آنٹی آج کل نئے ڈریس موبائل گھر سے چیزیں چوری کر کے ہی لے رہی ہے

عینی نے جھٹ سے کہا

وہ ایسا کیوں کرے گی بھلا۔۔۔۔۔۔بچپن سے وہ اسی گھر میں ہے تب تو نہیں چوری کی اس نے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تو تم ہی بتاؤ ان سب چیزوں کے لئے پیسے کہاں سے آ رہے ہیں

پہلے لڑکوں پر دوڑے ڈالتی تھی اب چوریاں بھی شروع کر دی ہیں اس لڑکی نے

۔ماماوہ جاب کرتی ہے

اور پچھلی بار واقعی اسے اس دن سیلری ملی تھی

صائم نے ماں کی غلط فہمی دور کرنا چاہی

طیبہ تم سہی سے چیک کرو وہی کہی ہو گی چین۔۔۔۔یا کوئی اور ہے اٹھانے والا شاید ملازم

صائم کی بات پر عینی گھبرائی

جبکہ زرمینہ نے صائم کے اس نئے انداز کو ضرور نوٹ کیا

....

راضیہ تم یہ گولڈ کی چین بیچ کر مجھے میری چیزیں لادو

راضیہ نے چین لے کر زین کے سامنے لہرائی

جسے دیکھ کر دونوں نے زو معنی نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھا

ان تینوں کو کچھ ماہ پہلے ہی یونیورسٹی سے نکال دیا گیا تھا۔یونیورسٹی کی بدنامی سے بچنے کے لئے یہ بات میڈیا سے دور رکھی گئی تھی۔یہ ایکشن فریحہ کے کہنے پر کیا گیا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

عینی کے یونیورسٹی سے نکال دینے کی بات کا گھر میں کسی کو بھی معلوم نا تھا۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ڈرائیور کے ڈراپ کرنے کے بعد ان لوگوں کے فلیٹ پر آجاتی اور پھر چھٹی کے وقت واپس چلی جاتی تھی۔

CLASSIC URDU MATERIAL

تم کچھ کھاؤ گی؟؟راضیہ نے چین لینے کے بعد پوچھا۔

۔نہیں بس تم لوگ جا کر جو کہا ہے وہ لے کر آؤ

میرے جسم میں سوئیاں سی چبھ رہی ہیں۔۔۔آخر میں منت کی

تم یہ سگریٹ لو میں جاتا ہوں۔۔۔اویس نے سگریٹ سلگا کر عینی کی طرف بڑھایا

جاتے ہوئے راضیہ کو اشارہ کر کے نظر رکھنے کو کہا

راضیہ تم فون کر کے پوچھو نا کہاں ہیں وہ۔۔۔اب تک آیا کیوں نہیں

۔عینی جو بے چینی سے اویس کا انتظار کر رہی تھی تنگ آ کر اسے بولی

تم آرام سے بیٹھو وہ آنے والا ہی ہو گا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔تنگ آکر بے زاری سے جواب دیا جو ایک سوال کہی بار پوچھ چکی تھی

بیل کی آواز پر تیزی سے دروازہ کھولا اور اویس سے اپنا سامان لے کر وہی اپنے جسم میں زہر انڈیلنے لگی

....

ٹک ٹک ٹک

۔۔ارے ماما آپ۔۔۔۔۔آپ کو میرے روم میں آنے کی پرمشن کی کیا ضرورت تھی

صائم زرمینہ کو کمرے میں دیکھ کر جلدی سے اٹھتے ہوئے بولا

ماما آپ مجھے بولا لیتی میں آجاتا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔کوئی بات نہیں۔۔۔۔میں اپنے بیٹے کے کمرے میں نہیں آسکتی کیا

کچھ پل خاموشی کے بعد آفس کا پوچھا

۔۔۔ ۔سب ٹھیک ہے ماما

آپ بتائیں کوئی بات کرنی تھی آپ کو

ماں کے انداز کو سمجھتے ہوئے کہا

ہاں۔۔۔۔تمھے آفس جوائن کیے ھوئے کافی سال ہو گئے ہیں۔اب میں اور تمھارے پاپا

۔۔۔ تمھاری شادی کا سوچ رہے ہیں

لڑکی تو گھر میں ہی موجود ہے تم بتاؤ اگر تمھے کوئی پسند ہے تو ہمیں کوئی احتراز نہیں ہے

Do not copy or distribute without permission of the author

لڑکی گھر کی ہے

بات پر صائم کی نظروں میں نشا کا چہرہ آیا

ماما جو آپ دونوں کو مناسب لگے مجھے کوئی احتراز نہیں صائم نے فرمانبداری سے کہا

مجھے تم سے یہی امید تھی۔۔۔۔میں نے نفیسہ سے اپنا ارادہ تو ظاہر کیا تھا۔کل ہم لوگ باقاعدہ رشتہ مانگنے گے

صائم کہ ماتھے کو چوم کر کہا

اب میں چلتی ہوں تم بھی آرام کرو۔۔۔۔شب بخیر

Do not copy or distribute without permission of the author

آخر تم مجھے بن مانگی دعا کی طرح مل ہی گی

۔زرمینہ کے جانے کے بعد کھڑکی کے پاس جا کر آسمان میں چاند کو دیکھتے ہوئے کہا

!!!!!شاید زندگی میں کچھ چیزیں تو مانگے پر بھی نہیں ملتی""

....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔۔۔۔جی ماما ٹھیک ہوں

کھانا بھی وقت پر کھاتا ہوں

اسد مال سے باہر نکلتے ھوئے ماں کو جواب دے رہا تھا کے کسی کے ساتھ زور سے ٹکر ہوئی

CLASSIC URDU MATERIAL

اوہ آئی ایم سوری میں نے دیکھا نہیں تھا

نیچے سے شاپنگ بیگ اٹھاتے ہوئے معزرت کی

کوئی بات نہیں۔۔۔۔اب دیکھ لو کمینے انسان

غصے سے بھری آواز آئی تو جھٹ سے سر اٹھا کر دیکھا

ماما میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں

فون بند کرتے ہوئے اٹھا

۔۔۔۔ ۔ابے سالے تو

ہاہاہاشکر خدا کا پہچان لیا!!!!!!!ورنہ مجھے لگا اب تعارف بھی کروانا پڑے گا

شرجیل نے اسد کے گلے لگتے ھوئے شکوہ کیا

۔۔۔۔تو بھی کوئی بھولنے والی چیز ہے

ہاں تبھی آج چار سال بعد مل رہے ہیں۔۔تم یہاں سے ایک بار گئے کیا پھر واپس ہی نہ آئے

شرجیل نے مصافحہ کرتے ہوئے پھر شکوہ کیا

آفس جوائن کر لیا تھا۔میرا باس بہت سخت ہے چھٹی ہی نہیں دیتا

اسے آنکھ مارتے کہا

۔۔۔کمینے انسان اپنی غلطی نہ ماننا بس سارا ملبہ انکل پر ڈال دینا

جیسے میں جانتا ہی نہیں ہوں انکل کو

شرجیل واپس اسی کے ساتھ باہر نکل آیا

؟؟؟ آئے کیوں ہو اب اسلام آباد

؟؟؟؟میٹنگ تھی وہی اٹینڈ کرنے آیا تھا

؟؟؟لنچ کر لیا ہے کیا

شرجیل نے پوچھا

۔۔۔ابھی نہیں!!!آفس سے سیدھا یہی آگیا تھا

چل پھر آجا لنچ کرنے اپنی پرانی جگہ ہی چلتے ہیں۔۔۔۔۔معاویہ کو بھی وہی بلا لیتے ہے۔۔۔۔۔

ساتھ ہی معاویہ کو فون کر کے مونال پر آنے کو کہا

چل پھر تیری گاڑی میں ہی چلتے ہیں واپسی پر مجھے یہی ڈراپ کر دینا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

....

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

رامیشا آپ سے باہر کوئی ملنے آیا ہے

کسی نے آکر اطلاع دی

مجھے یہاں کون ملنے آسکتا ہے سوالیہ نظروں سے کاجل کو دیکھا

۔۔جا کر دیکھ آؤنا

تم بھی چلو نا ساتھ

رامیشا نے کاجل کو ساتھ چلنے کو بولا

۔۔تمہیں کون سا کوئی کھا جائے گا اکیلے جانے سے

۔ویسے بھی میں پیکنگ کر رہی ہوں تمھاری بھی کر دوں گی

کل ان لوگوں نے سوگران کے لئے نکلنا تھا

عدن نے حیرانگی سے وزیٹنگ روم کی جانب بڑھتی رامیشا کو دیکھا

اوہ اچھا تم ہو۔۔۔میں بھی پریشان ہو گئی پتا نہیں یہاں کون مجھ سے ملنے آ گیا تھا

کچھ دیر پہلے کی پریشانی ختم ہوتے ہی ریلیکس ہوئی

۔میں نے سوچا جانے سے پہلے تھوڑا ٹائم تم دونوں کے ساتھ گزار لوں

تم بلا لاؤ چڑیل کو بھی

حماد شرارت سے گویا ہوا

حماد!!!!!!رامیشا نے آنکھیں نکال کر تنبیہ کی

تم روکو میں اسے بلا کر لاتی ہوں

کچھ دیر بعد بہت سے سٹوڈنٹ نے بے یقینی سے دونوں کو کسی لڑکے کے ساتھ جاتے دیکھا

رامیشا پہلے تم دونوں شاپنگ کر لو پھر لنچ کر کے تم دونوں کو ہوٹل چھوڑ دوں گا

حماد نے اپنا پروگرام بتایا

!!!!رامیشا یہ دیکھو

وہ دونوں اپنے لئے ڈریس پسند کر رہی تھی جب حماد وہاں کا مقامی ڈریس لے کر آیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔حماد میں نے کبھی اس طرح کے پہنے نہیں ہیں

رامیشا لینے میں ہیچکچائی

...مجھے اچھا لگا یہ

سوچا تم دونوں کے لئے لے لوں

میں تمھاری پسند کے ڈریس کیوں لوں

آدھی بات سن کر کاجل نے کہا

۔۔۔میں تو گفٹ کر رہا تھا

۔۔۔۔ٹھیک ہے اگر تم نہیں لینا چاہتی تو

بغور کاجل کے تاثرات جانچتے ہوئے شرارت سے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author

کیوں کے وہ بچپن سے جانتا تھا کاجل مفت کی کوئی چیز نہیں چھوڑتی

اچھا تم فورس کر رہے ہو تو لے لیتی ہوں

حماد کا سلیکٹ کیا ڈریس اسے بھی پسند آیا تھا

رامیشا نے بل پے کرنا چاہا تو حماد نے اسے منع کیا

بھائی کے ہوتے ہوئے بہنیں کیوں بل دیں اور ویسے بھی یہ میری طرف سے دونوں کو گفٹ ہیں

۔تینوں لنچ کر رہے تھے کے حماد کاجل کی حرکت کو نوٹ کر رہا تھا

۔جو اپنی پلیٹ سے کھانے کی بجائے رامیشا کی پلیٹ سے کھا رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author

؟؟؟کاجل تم اپنی پلیٹ سے کیوں نہیں کھا رہی

۔میں نے سننا ہے کہ اتفاق میں برکت ہے

کاجل بھی بچپن سے اسے تنگ کرنے کا کوئی موقع نہ چھوڑتی

تم اپنی پلیٹ پر بھی سبکا اتفاق کرواؤ حماد نے اپنے ہاتھ کاجل کی پلیٹ کی جانب بڑھایا

نانانا۔۔۔۔۔اس طرح برکت نہیں پڑتی

اسکا مطلب سمجھ کر جلدی سے پلیٹ پیچھے کی

وہ دونوں کاجل کی اس حرکت پر ہنسنے لگے

لنچ کے بعد انھیں ہوٹل ڈراپ کر کے خود واپس دوستوں کے ساتھ پشاور کے لئے نکل گیا

رامیشا شاپنگ بیگ لئے کمرے کی جانب بڑھی جبکہ کاجل سبھی سٹوڈنٹ کی جانب آئی

جہاں وہ لنچ کر رہے تھے

کاجل وہ لڑکا کون تھا جس کے ساتھ تم لوگ گئی تھی

ایک لڑکی نے تجسس سے پوچھا

۔۔۔۔میرا دشمن

مطلب لڑکی نے جانچتی

نظروں سے پوچھا

رامیشا کا کزن تھا وہ یہاں دوستوں کے ساتھ آیا ہوا تھا۔آج واپسی تھی اسکی تبھی ملنے آیا تھا

کاجل اسکے لہجے کو نوٹ کیے بنا کہہ کر کمرے میں جا چکی تھی

پتا نہیں کیسی لڑکیاں ہیں دونوں ایک انجان لڑکے کو یہاں بلا لیا اب دیکھو کتنی بے شرمی سے اسے کزن بنا لیا

وہ لڑکی زہر اگلتی عدن کو حد سے بری لگ رہی تھی جو رامیشا کے بارے میں ایسی باتیں کر رہی تھی

۔۔۔۔مگر دماغ کچھ اور کہہ رہا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شرجیل اور اسد دونوں مونال آے ھوئے تھے

جہاں یونیورسٹی کے وقت اکٹھے ہوتے تھے اور آج چار سال بعد پھر تینوں دوست وہی پر

۔مل رہے تھے جہاں انکی بیشمار یادیں تھی

انھیں بیٹھے کچھ دیر ہوئی تھی جب شرجیل کو دور سے معاویہ آتا ہوا نظر آیا۔اسد کی کیوں

کہ اسکی جانب کمر تھی وہ تو نادیکھ پایا

مگر شرجیل اسکا سرخ منہ دیکھ کر مسکرایا کیوں کہ اسے بغیر کوئی وجہ بتائے جلدی سے

یہاں پہنچنے کا کہا تھا

ایسی کون سی نازک صورتحال پیدا ہو گئی تھی تیری جو مجھے یہاں فورًا آنے کو بولا

پاس آکر غصے سے اسے کہا

بیٹھتے ھوئے نظر اسد پر پڑھی ایک دم ایسے کھڑا ہوا جیسے کوئی جن دیکھ لیا ہو

اس بے وفا کو آج ہماری یاد آ ہی گئی

روٹھی محبوبہ کی طرح

شکوہ کیا

شکر کر مجھے مال میں نظر آ گیا

۔ورنہ اس نے ملے بغیر ھی چلے جانا تھا

اب ایسا نہیں نہیں ہے شجی میں یہاں آؤں اور تم دونوں سے ملوں نا؟؟ میں ایک دودن

تک تم دونوں سے ملنے انے لگا تھا

اسد نے صفائی دی

اب رہنے دے صفائیاں دینا

وہ معاویہ ھی کیا جو اسد کی بات ایک بار مان جائے

۔ایسے ھی گلوں شکووں کے دوران لنچ کیا گیا

لنچ کرتے ھی اسد اٹھا ھی تھا دونوں نے حیرت سے اسے دیکھا

او بھائی کدھر؟؟؟ بل کون دے گا؟؟؟ معاویہ کو بل کی ٹینشن ہوئی

تو نہیں سدھر سکتا

اسد اب بھی معاویہ کی یہ حالت دیکھ کر ہنسا

میں وہاں پہاڑی پر جا رہا ہوں

اسکی یہ پرانی عادت تھی جب بھی یہاں آتا

اکیلے ان جگہوں پر گھومنے ضرور جاتا. آبادی سے ہٹ کر بنی یہ جگہ تھی جہاں آکر ہمیشہ۔

۔سکون ملتا

۔اب بھی وہ اگے بڑھ رہا تھا کہ اسے کسی کی سیسکیاں سنائی دی

اسد چونک کر اسی جانب بڑھا جب اسے درد سے بھری آواز میں کوئی گنگناتا سنائی دیا

۔۔۔۔کیا حسین بلا ہے یہ طیبہ

سوحیل نے دوستوں کو آنکھ مار کر کمینگی سے کہا

۔پارٹی کب کرنی ہے

ذکی نے زو معنی بات کی

سمجھو بہت جلد تم لوگوں کو اس کی جانب سے پارٹی ملے گی۔ ویسے ہے بہت بیو قوف....

۔ہیرا نے بھی انکی باتوں میں حصہ لیا

۔جو خود ایک لڑکی ہو کر کسی دوسری لڑکی کے بارے میں ایسے باتیں کر رہی تھی

.یہ کمینہ سالہ پتا نہیں لڑکیاں پٹا کیسے لیتا ہے۔ یار ہم سے تو ایک بھی نہیں پٹتی

۔۔۔۔یہ اپنی دولت اور پر سنیلیٹی کا کمال ہے لڑکیاں پہلی بھی پٹتی تھی اور آگے بھی

Do not copy or distribute without permission of the author

اس طیبہ کو تو میں نے منہ دکھانے لائق نہیں چھوڑنا.....مجھے وہ تھپڑ آج بھی نہیں بھولتا......

سخت تیش میں آکر سوحیل نے کہا

بس تو ہمیں نا بھول جانا یہ یاد رکھنا۔۔ذکی نے یاد دلایا

ارے یار میرے بعد تو تم لوگوں کی ھی تو باری ہے کیسے بھول سکتا ہوں تم لوگوں کو سینے پر ہاتھ رکھ کر تھوڑا جھک کر بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔یہ تینوں امیر ماں باپ کی بگڑی اولادیں تھی جو ہر برائی میں آگے نکلے ھوئے تھے

یہ کہی لڑکیوں کا شکار کر چکے تھے اور بہت سی لڑکیوں کو آگے فروخت بھی کر چکے تھے اور اب انکا نیا ٹارگٹ طیبہ تھی.

۔جو ایک ریسٹورنٹ میں اسے سب کے سامنے تھپڑ مار چکی تھی

۔۔۔۔سوحیل اپنی بے عزتی کا بدلہ اسکی عزت اتار کر لینا چاہتا تھا

....

۔رامیشا جلدی سے تیار ہو باہر گھومنے چلتے ہیں

۔کاجل نے رامیشا کو کہا جو گھر فون پر بات کر رہی تھی

جی پرسوں ہی واپسی ہیں۔۔۔اچھا اللہ حافظ ابو جان رامیشا نے فون بند کر دیا

دونوں باہر نکلی جہاں پوری وادی برف کی سفید

۔چادر سے ڈھکی ہوئی تھی

۔۔۔رامیشا وہ دیکھو اخروٹ کے درخت

دونوں باتیں کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی جب کاجل نے ایک طرف اشارہ کر کے بتایا

؟؟؟؟تو

.آؤنا اوپر چڑھ کر اتارتے ہیں

۔۔۔کاجل کوئی دیکھے گا تو کیا کہے گا

۔کوئی بھی نہیں ہے دیکھنے والا۔۔۔۔تم آؤ بچپن کی یادیں تازہ کرتے ہیں

تمھے یاد ہے بچپن میں جب بھی میں تم لوگوں کے ساتھ پشاور جاتی تھی ایسے ھی کسی کے بھی باغوں میں گھس کر پھل اتار کر پھینک دیتے تھے.

وہ بچپن تھا اب ہم بڑے ہو گئے ہیں کا جل

رامیشا نے اسے سمجھا کر آگے بڑھ جانا چاہا

دل تو بچہ ہے جی

آنکھوں میں ڈھیر سی شرارت لئے رامیشا کا ہاتھ پکڑ کر درخت کی طرف آئی

۔تم۔یہ موبائل پکڑو۔جب میں اوپر اخروٹ اتاروں گی تب پکچر بنانا

باری باری دونوں اوپر چڑھ کر تصویریں بنوا چکی تھی

ان دونوں کو اس جانب جاتا دیکھ کر پیچھے آئے ارمان اور عدن ہنس کر ان کی الٹی سیدھی حرکتیں دیکھ رہے تھے۔

۔۔۔۔دیکھو ہماری مستقبل کی بیویاں

ارمان ہنستے ہوئے بولا

یار میری تو معصوم ہے تیری والی زبردستی اسے لے کر گئی تھی

عدن نے اشارے سے اسے اس کا مستقبل دکھانا چاہا

۔۔کاجل اب ہم۔کافی دور آ گئے ہے ہمیں واپس چلنا چاہیے

رامیشا اسے کب سے واپس چلنے کا کہہ رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author

رامیشا وہ دیکھو کتنا پیارا منظر ہے

کاجل۔نے اسے ایک جانب اشارہ کر کے بتایا

اونچے پہاڑ، لمبے درختوں پر پڑی برف، درمیان میں بل کھاتی سڑک اور مغرب میں غروب ہوتا سورج دلکش نظارہ پیش کر رہا تھا۔

دونوں مبہوت سے وہ نظارہ دیکھنے میں مگن تھی۔جب بادلوں کے گرجنے پر دونوں ہوش میں آئی۔

مشرق سے آتے کالے بادل تیزی سے آسمان میں پھیل رہے تھے۔موسم کے ایک دم تیور بدلنے پر دونوں پریشان ہو چکی تھی۔

...کاجل جلدی چلواس سے پہلے موسم مزید خراب ہو ہمیں واپس ہوٹل پہنچنا ہے

....

دونوں چند قدم ھی چل پائی تھی کہ انھیں عدن ارمان آتے نظر آئے

۔کاجل کی آنکھوں میں ارمان کو دیکھ کر چمک بڑھی

۔ہائے اللہ جی آپ کو ہمارا کتنا خیال ہے۔کہ آپ نے ان دونوں کو بھیج دیا

۔کاجل نے بلند آواز جب کہ رامیشا نے دل میں خدا کا شکرادا کیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ارمان سر آسمان کی طرف کیے دعا مانگتی کاجل کو دیکھتا رہ گیا

۔۔۔کتنی معصومیت تھی اس کے چہرے پر

بس کر تیری ھی ہے۔۔اب کیا نظر لگائے گا اسے

عدن کی کہنی مارنے پر ہوش میں آتا ارمان خجل سا ہو کر سر جھکا گیا

باقی شکریہ ہوٹل میں ادا کر لینا اب چلو رامیشا نے کاجل کو چلنے کو کہا

تم لوگ ادھر کیسے آئے کاجل نے ساتھ چلتے ہوئے ارمان سے پوچھا

۔۔۔۔۔وہ ہمممم

ہم لوگ بھی گھومنے آئے تھے اس سائیڈ پر

۔۔ابھی واپس جانے لگے تھے کے تم دونوں نظر آ گئی

۔اس سے پہلے وہ کچھ گڑ بڑ کرتا عدن نے تیزی سے جھوٹ بولا

شکر ہے تم لوگ نظر آ گے ورنہ ہم لوگ تو ڈر ہی گے تھے

۔آدھا راستہ ہی طے۔ کیا تھا کہ بارش زور شور سے شورع ہو چکی تھی

پہاڑ پر جو پہلے ہی تیز ہوا کی وجہ سے چلنا مشکل تھا۔۔۔ بارش کے پانی کی وجہ سے پھسلن

۔ہونے سے مزید مشکل ہو چکا تھا

۔۔۔۔۔تم اپنا ہاتھ مجھے پکڑا دو

کہی گرنا جاؤ اس لئے کہہ رہا ہوں کا جل کی ناسمجھی سے دیکھنے پر کہا

شارٹ کٹ کی چکر میں وہ لوگ خطرہ مول لے چکے تھے تھوڑی سی غلط پاؤں پڑنے پر

انسان نیچے گہری کھائی کے منہ میں جا۔سکتا تھا.

۔آپ اپنا ہاتھ مجھے پکڑا دیں

اٹس اوکے میں ٹھیک ہوں رامیشا نے عدن کو دیکھ کر کہا

اچانک پاؤں پھسلا

۔۔اور ہوا میں ایک چینخ بلند ہوئی

....

؟؟؟؟طیّبہ تم آرہی ہو نا

Do not copy or distribute without permission of the author

سوحیل میں تمھیں پہلے بھی بتا چکی ہوں میں وہاں نہیں آرہی

طیبہ نے بے بسی سے جواب دیا

اور کتنی منتیں کروں میں تمھاری

۔کبھی ہار نا منانے والے سوحیل نے تپ کر کہا سوحیل کو اسکی ایک ہی رٹ پر غصہ آرہا تھا

وہاں تمھارے بتمیز دوست اور جانے کون کون ہوگا۔۔۔ تم ہی بتاؤ پھر میں کیسے آجاؤں

تم میرے دوستوں کو ایسے کیسے کچھ کہہ سکتی ہو۔وہ سب تم سے میرے حوالے سے ملنا چاہتے ہیں

بلکہ مجھے لگ رہا ہے یہ فنکشن جو سپیشلی تمھیں اپنے احباب میں تعارف کروانے کیلئے ارینج

کیا تھا کر کے بہت بڑی غلطی کر دی ہے۔

سوحیل جو اس کا کسی طرح سے نا ماننے پر آخری پتا پھینکا

۔۔۔۔تمھے مجھ سے پوچھنا چاہئے تھا پہلے

وہ تھوڑی ڈھیلی پڑی

۔۔۔ہاں غلطی کر دی ہے نا پوچھ کر اب

میرے سبھی دوست اب تمھارے نا آنے پر میرا مذاق بنائیں گے !!!!!!!! تمہیں

میری عزت کا زرہ سا بھی خیال نہیں ہے

سوحیل نے اموشنلی بلیک میل کیا

۔۔۔اتنی لیٹ نائٹ فنکشن کی اجازت نہیں ہے مجھے

ٹھیک ہے جیسے تمھاری مرضی لیکن آج کے بعد مجھے فون مت کرنا

جب تمھیں میری پرواہ نہیں ہے تو میں کیوں کروں

اوکے ٹھیک ہے میں پرمیشن لے لوں گی

طیبہ نے جلدی سے کہا

؟؟؟؟؟جو اسکی سب سے بڑی غلطی بننے والی تھی شاید

۔طیبہ کے مان جانے پر سوحیل کے لبوں پر شیطانی مسکراہٹ آئی دوستوں کو آنکھ مار کر ہنسا

لڑکیاں کتنی بیوقوف ہوتی ہے کسی کے تھوڑا۔سا غصہ دکھانے پر اسکی سبھی جائز ناجائز
۔باتیں مان۔لیتی ہیں

۔یہی غلطی طیبہ کر رہی تھی جو یہ بات سوچ ہی نا پا رہی تھی

جو پیار کرتے ہیں وہ عزت سے اپنے نکاح میں لیتے ہیں۔نا کہ محفلوں میں شو پیس بنا"""""
""""""" کر پیش کرتے ہیں

....

۔۔تم گیٹ کے باہر میرا انتظار کرو مجھے تم سے بات کرنی ہے

۔نشاء اکیڈمی کے نکلنے لگی تھی جب صائم نے سب سے نظر بچا کر اسے کہا

۔۔۔آپ یہی کر لیں نا

۔گھبرا کر آگے پیچھے دیکھا

یہاں نہیں۔۔۔۔راستے میں بات کروں گا پھر تمہیں اکیڈمی چھوڑ آؤں گا

صائم نے شوخ نظروں سے اسکا گھبرایا سا روپ دیکھا

تم جاؤں میں آتا ہوں

صائم کار کی چابی کمرے سے اٹھا کر نیچے آیا

صائم آج جلدی آجانا۔۔۔آج تمھارے رشتے کی بات کرنی ہے عدنان سے

باہر جاتے صائم کو ماں کی آواز آئی

۔اچھاماما جلدی آجاؤ گا

۔خوشی تو آج اس کے انگ انگ سے پھوٹ رہی تھی

.کار گیٹ سے نکال کر دیکھا تو نشا اسی کا انتظار کر رہی تھی

صائم کے لبوں پر ایک خوبصورت مسکراہٹ کھلی

۔۔۔اب تو تم ہمیشہ انتظار کرو گی

۔کار نشا کے پاس لا کر دل میں سوچا

۔فرنٹ سیٹ پر آ کر بیٹھو صائم کی حکم دیتی ہوئی آواز آئی

نشا جو پیچھے بیٹھنے لگی تھی

۔ہیچکچاتے ہوئے آگے آئی

انسان نفرت کا اظہار تو دھڑلے سے کر دیتا ہے"""""

۔مگر جانے کیوں پیار کا اظہار کرتے ہوئے ڈرتا ہے

شاید ایک امید جو اس کے ہاں سے بندھی ہوتی ہے اسکے ٹوٹنے کے ڈر سے یا پیار کے بچھڑ جانے کے ڈر سے""""""""""

۔صائم کا بھی کچھ ایسا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔۔۔آپ کو مجھ سے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔یا شاید کوئی نئی الزام تراشی

کار میں چھائی خاموشی کو نشا کی بیزار اور تلخ آواز نے توڑا

۔صائم کے ہاتھوں کی گرفت سٹیرنگ سے کمزور ہونے پر گاڑی ڈگمگائی

۔۔۔جسے جلدی سے کنڑول کر کے سائیڈ پر پارک کی

کیا بہت دیر ہو چکی ہے

. کیا اب تلافی ممکن نہیں ہے

نہیں میں منالوں گا ابھی اتنی دیر نہیں ہوئی۔ میں معافی مانگ لوں گا

۔صائم خود سے سوال پوچھنے میں مگن تھا

آئی ایم سوری نشاء۔اب تک جو کچھ بھی میں نے یا میری فیملی نے تمھارے ساتھ کیا ہے

۔میں ان سب کے لئے شرمندہ ہوں

؟؟؟؟کیا مجھے معافی نہیں مل سکتی

۔شرمندہ سا صائم امید سے دیکھ رہا تھا

اٹس اوکے۔۔۔۔آپ کی تو کوئی غلطی نہیں ہے

۔۔شاید میری قسمت میں یہی سب کچھ لکھا ہے یہ نفرتیں تو قبر تک میرے ساتھ رہے گی

لہجے میں دکھ، محرومیاں بولی تھی

۔۔۔آپ کو کوئی بات کرنی تھی۔کیا یہی بات تھی

میں ازالہ کروں گا تمھارے سب دکھوں کا۔۔۔پلیز ایک بار مجھ پر یقین کر کے تو دیکھو۔۔۔۔اسکے یوں کہنے پر دل میں کہی درد جاگا تھا

. نشاء بےچینی سے بار بار ٹائم دیکھ رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author

دیکھو نشا میں ایک پریکٹیکل بندہ ہوں۔۔۔۔میں آج کل کے لڑکوں کی طرح نا تو فون پر

لمبی لمبی باتیں کر سکتا ہوں۔۔اور نہ ہی روز روز پیار کا اظہار!!!!!

کچھ پل رک کر نشا کو دیکھا جو نہ سمجھی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔صائم ہلکا سا مسکرا کر پھر

بات کا آغاز کرنے لگا.

۔۔ماما میری شادی کرنا چاہتی ہیں۔۔۔مجھے لائف پاٹنر کی طرح جو لڑکی پسند ہے وہ تم ہو

۔مجھے لگتا ہے میں تمھارے ساتھ ایک اچھی زندگی گزار سکتا ہوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/

ماما پاپا آج چاچو سے میرے پروپوزل کی بات کریں گے۔آنٹی نے تو رضامندی دے دی

ہے مگر میں آفیشلی بات سے پہلے تم سے بات کرنا۔چاہ رہا تھا.

؟؟؟؟ول یو میری می

۔نشاء نے بے یقینی سے صائم کو دیکھا جو بچپن سے اس سے نفرت کرتا آرہا تھا مگر اب

۔۔۔

اسے یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا

؟؟؟؟؟نشا ول یو میری می

اسکی خاموشی پر دوبارہ پوچھا

کیا وہ اتنی بوجھ تھی اپنے باپ پر جو میری زندگی کے اتنے بڑے فیصلے پر مجھ سے پوچھنا بھی

۔۔۔گوارا نہ کیا

دماغ نے دوہائی دی

Do not copy or distribute without permission of the author

تمھیں ہی توان سے گلے تھے آج جب تمھارے لئے کوئی فیصلہ لے رہے ہیں تو یہ واویلہ کیوں؟؟؟؟دل نے دلیل دی

۔بابا جو بھی فیصلہ کریں گے مجھے منظور ہو گا

۔۔۔۔۔۔۔۔چاہے وہ آپ ہوں یا کوئی اور

کہہ کر دروازہ کھول کر خود ہی اکیڈمی کی لئے چل پڑی

#Kisi_da_yar_na_vichry

#farwa_butt

#ep10

اسلام علیکم ڈیڈ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اسد بیڈ پر لیٹا فون پر باپ سے بات کر رہا تھا

؟؟؟وعلیکم السلام بیٹا!!! کیسے ہو

بیٹے کے کھوئے انداز کو دیکھ کر پوچھا

میں ٹھیک ہوں ڈیڈ۔۔۔ موم کیسی ہے

باپ کو اپنے لیئے پریشان دیکھ کر خود کو سنبھال کر ماں کا پوچھا

وہ بھی خیریت سے ہے

تمھاری ماں پوچھ رہی ہے فلائٹ کس دن کی ہے۔ تم تو پہلے جانے پر رضامند نہ تھے اور

۔۔۔اب مجھے واپس آنے پر نہیں لگ رہے

بیٹے کی واپسی کا پوچھا

اور یہاں تمھاری ماں روز مجھ پر برستی ہے آخر میں لہجہ شرارتی اختیار کیا

ڈیڈ میں ابھی نہیں آرہا

ہچکچاتے ہوئے کہا

کیوں ؟؟؟؟اسد جس میٹنگ پر تم گے تھے وہ تو ہو چکی ہے پھر واپس نہ آنے کی کیا وجہ ہے

پریشانی اور حیرت سے بیٹے سے پوچھا

یہاں کافی ٹائم۔سے آنے نہیں ہوا تھا نہ ہی دوستوں سے کونٹیکٹ رہا تھا اب وہ رکنے کو کہہ رہے ہیں۔

زندگی میں پہلی بار باپ سے جھوٹ بولتے ہوئے شرمندہ ہوا

Do not copy or distribute without permission of the author

۔مجھے تو کسی لڑکی کا چکر لگ رہا ہے

آغا علی۔سے ہنستے ہوئے اسے چھیڑا

ایسی بات نہیں ہے بس کچھ ٹائم دوستوں کے ساتھ گزرنا چاہتا ہوں

اوکے پھر تم بے فکری سے یہ دن انجوئے کرو

تھینکو

الوداعی باتوں کے بعد فون بند کیے پھر اسی لڑکی کو سوچ رہا تھا

۔جانے کیا پروبلم ہو گئی اسے

خیر مجھے کیا بے چین دل کو تسلی دینے کیلئے خود کو جھڑکا

اور فیس بک آن کی

....

ہوا میں ایک بلند چینخ گونجی

عدن نے تیزی سے رامیشا کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جانب کھینچا

۔اور وہ نازک لڑکی کٹی پتنگ کی طرح عدن کے سینے سے لگی

دونوں کچھ پل تو سمجھ نہ پائے ہوا کیا ہے۔وہ اعدن کے سینے سے لگی اسکی ڈھرکنوں کا شور سن رہی تھی۔دنوں کو اپنی ہارٹ بیٹ مس ہوتی محسوس ہوئی.

۔کیا ہوا کاجل نے پلٹ کر دونوں کو دیکھا

۔رامیشا کاجل کی آواز سن کر جلدی سے پیچھے ہوئی

Do not copy or distribute without permission of the author

۔اس کا پاؤں پھسل گیا تھا

کیا؟؟؟کاجل نے خوف سے کھائی میں دیکھا

۔ تمم ٹھیک ہو اسے گلے سے لگا کر فکر مندی سے پوچھا

یہ سب میری غلطی سے ہوا نہ میں فورس کر تمھے لاتی نہ سب اس پروبلم میں پھستے

۔وہ رامیشا سے زیادہ ڈر گئی تھی

شکریہ عدن بھائی کاجل نے مشکور ہو کر بولا

میں نے تو اپنی جینے کی وجہ کو بچایا ہیں عدن ہلکا سے بڑبڑایا

Do not copy or distribute without permission of the author

کیا کہا؟؟؟؟؟نہ سمجھی سے اسے دیکھا

میرے خیال میں ہمیں اب چلنا چاہئے۔عدن نے رامیشا کا شرم سے لال ہوا چہرہ دیکھ کر جواب دیا

وہ لوگ کچھ آگے آئے تھے کے کچھ دور انھیں گھر نظر آیا

عدن ہم لوگ بارش رکنے تک وہاں ٹھہر سکتے ہیں

ارمان نے اسے دیکھا

ہمممم سہی ہے چلو

دونوں لڑکیوں کو بھیگے کپڑوں میں کانپتا دیکھ کر رضامندی دی

Do not copy or distribute without permission of the author

حالانکہ وہ کسی بھی انجان جگہ پر رکنے کے سخت خلاف تھا

وہاں پہنچ کر سر کو ساری صورتحال کا بتایا

تم لوگ وہی رک جاؤ۔ موسم کے سہی ہوتے ہی وہاں سے نکل آنا

۔اور ہاں عدن لڑکیوں کا خیال رکھنا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اوکے سر

....

۔اب کیسا فیل کر رہی ہو

۔عدن نے رامیشا سے پوچھا جو بیحد ڈری ہوئی لگ رہی تھی

میں بہت ڈر گئی تھی اگر آپ مجھے نہ تھامتے تو وہ خوف سے کانپی

جب بھی تم گروں گی مجھے ایسے ہی خود کو تھامتے ہوئے پاؤں گی عدن نے جذب سے رامیشا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

رامیشا چند پل ہی عدن کی لو دیتی آنکھوں میں دیکھ پائی۔ شرم سے سر جھکا گئی
عدن نے پیار سے اسکی یہ ادا دیکھی

۔تمھاری فیملی میں کون کون ہیں عدن نے بات چیت کرنے کیلئے سوال کیا

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں ابو جان اور امی جان

؟؟؟؟تمھارے بہن بھائی نہیں ہے کیا

کاجل ہے نہ!!!!رامیشا نے محبت سے جواب دیا

؟؟؟اور آپ کی فیملی میں کون کون ہے

۔اماں،ابا۔بھائی جان،بھابی اور میرا ایک چھیتا بھتیجا

دونوں کو ایک دوسرے سے بات کرنا اچھا لگ رہا تھا

آپ کو پتا ہے میں جب بھی آپکو دیکھتی تھی مجھے اپنا یونیورسٹی کا وہ پہلا دن یاد آجاتا تھا۔

بہت آیا غصہ اس دن آپ پر

Do not copy or distribute without permission of the author

رامیشا نے اسے پہلے دن کا یاد دلایا

ہاں مجھے خود شرمندگی ہوئی تھی اس دن.... مجھے ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا

عدن نے سے معافی مانگی

اگر تم زندگی میں آگے بڑھنا چاہتے ہو تو پہلی غلطیوں کی معافی مانگنا اور بھول جانا """"""""

""""""""" لازم ہے

عدن اور رامیشا دونوں آگے بڑھنے کیلئے آغاز کر چکے تھے

....

تم رات کے کھانے میں اہتمام کر لینا

بنا نام لئے زرمینہ نے وہاں سے گزرتی نشا کی کہا

جو اکیڈمی سے آکر اپنے روم میں جا رہی تھی

جی تائی جان

تعبداری سے کہہ کر اپنے کمرے میں چلی آئی

صائم کی باتوں کو سوچتی نشا کا سر اب درد کر رہا تھا۔اس نے کبھی بھی اسے اپنے لائف پارٹنر کی نظر سے نہ دیکھا تھا

ساری سوچوں کو ذہن سے جھٹکی کچن میں چلی آئی تاکہ رات کیلئے کچھ اہتمام کر سکے

؟تیاری کر لی تم نے

وہ رات کیلئے فروٹ ٹرائفل بنا رہی جب شہباز کا فون آیا

جب سے اس نے اپنی سیلری سے موبائل لیا تھا کہ تب سے سبھی دوست اسے کال کر لیتے تھے

؟کون سی

نہ سمجھی سے پوچھا

۔۔۔میرے نکاح کی میری بھولی بہن

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مجھے اجازت نہیں ملے گی بھائی بے چارگی سے کہا

میں کچھ نہیں جانتا تم آ رہی ہو

نہیں تو میں بھی نہیں جاؤں گا ابھی سے بتا رہا ہوں اس نے دھمکی دی

آپ۔ سمجھنے کی کوشش تو کریں

۔۔۔۔اوکے اوکے جیسے تمھاری مرضی

مجھے تو لگتا ہے تم مجھے اپنا بھائی سمجھتی ہی نہیں ہو

شیباز نراضگی سے کہہ کر فون بند کر چکا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔۔۔نشاء

وہ جو پریشانی سے موبائل کی سکرین کو گھور رہی جو نکتی ہوئی پیچھے مڑی۔ موبائل پیچھے ۔چھپایا۔ چہرے پر گھبراہٹ صاف ظاہر تھی

کیاہوا۔۔۔اسکو گھبرایا دیکھ کر پوچھا

---ککککککچھ نہیں

؟؟؟کس کا فون تھا

صائم موبائل دیکھ چکا تھا شک نے پھر سے پھن پھلائے

دوست کا تھا

موبائل دکھاؤ صائم نے موبائل کیلئے ہاتھ پھیلایا

۔صائم بھائی آپ کو باہر آنٹی بولا رہی ہے

اریج نے وہاں آکر اطلاع دی

نشانے اریج کے آنے پر شکر ادا کیا

""""""جہاں محبت ہو وہاں کبھی شک جنم نہیں لے سکتا"""""""

؟؟؟؟جانے اب صائم کو محبت تھی یا بچپن کی عادت کو چھوڑنا مشکل تھا

ڈنر کی تیاری کرنے کے ساتھ وہ نکاح پر جانے کا سوچ رہی تھی

؟؟؟؟کیسے بات کروں آنٹی سے

۔۔۔تم بھی آکر ہمیں جوائن کرونا

کھانا لگا کر سب کو بتا کر جانے لگی تھی جب صائم نے اسے سب کے ساتھ ڈنر کرنے کو کہا

زرمینہ آج کل صائم کا نشا کی جانب جھکاؤں صاف محسوس کر رہی تھی۔اس سے پہلے وہ کوئی بات بگاڑتا انہوں نے صائم کی جلد شادی کا فیصلہ کر کیا تھا

عدنان مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے

کھانے کے بعد سبھی لاؤنج میں بیٹھے تھے جب کمال شاہ نے بات کا آغاز کیا

۔۔۔جی کہیے بھائی جان

۔ہم لوگ صائم کیلیئے تمہاری بیٹی کا ہاتھ مانگنا چاھتے ہے

۔کافی لاتے نشا کے ہاتھ کانپے تھے۔صائم نے جانثار نظروں سے اسے دیکھا

۔بھائی جان طیبہ تو ابھی چھوٹی ہے

طیبہ کے نام پر صائم نے چونک کر ماں کو دیکھا

۔نفیسہ بیگم انھیں طیبہ کا بتا چکی تھی

۔۔۔۔ مگر نفیسہ ۔۔۔نشا بڑی ہے اس سے پہلے طیبہ

عدنان شاہ نے جملہ ادھورہ چوڑا

۔آپ سوچ بھی کیسے سکتے ہیں کہ آپا اس کم ذات عورت کی بیٹی کو اپنی بہو بنائیں گئ

۔آپ طیبہ کیلئے ہاں کہہ دیجئے گا

۔ہماری بیٹی ہماری آنکھوں کے سامنے ہی رہے گی

۔۔۔۔۔اور ہاں آپ نشا کیلئے فیملی سے باہر دیکھ لیجئے گا

وہ کمبخت انسان اتنا تک نہ سوچ سکا اسکی رگوں میں بھی اسی کا۔۔۔۔اسی خاندان کا خون

۔ دوڑ رہا ہے

....

؟؟؟؟کیا میری تذلیل کرنے کا نیا انداز سوچا ہے اس شخص نے

۔۔۔یہ نفرتیں کب ختم ہی گئی۔۔۔شاید کبھی نہیں

میں ان نفرتوں سے لڑ لڑ کر تھک ہار جاؤں گئی۔۔۔یا ان جب میرا وجود یہ سب سہتے ختم ہو جائے گا۔۔۔ہاں تبھی۔۔۔جب میں ہی نہ رہو گی۔۔۔میرے جیتے جی یہ نفرتیں کبھی ختم نہ ہوں گی

حسرتوں کا ایک جہاں آباد تھا۔کتنا ہارا انداز تھا نہ نشا کا

۔جو کچھ نہ کر کے بھی گہنا گار تھی۔جو کسی اور کے گناہوں کا بوجھ ڈھو رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author

۔ماماماما یہاں آ کر دیکھیں آپ کی بیٹی آپ کے گناہوں کا خمارہ بھگت رہی ہے

کتنا نہ چاہا وجود ہے میرا

۔کاش؛!!!!اپنے جانے سے پہلے ایک بار میرا سوچا ہوتا

میری بد نصیبی اور کیا ہو گئی میرا باپ ہی مجھے نہ اپنائے۔۔اس گھر میں صرف ایک بھاگی

۔۔۔عورت کی بیٹی کے نام سے جانی جاتی ہوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

آج کچھ اندر سے ٹوٹا تھا جو آج وہ ماں کے خیالوں سے شکوہ نکاہ تھی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اللہ پاک فرماتا ہے""""""""

جب تمھارے اوپر کوئی ظلم ہو

تو میرے انتقام پر رضی ہو جاؤ

""""""""کیوں کہ میرا انتقام تیرے انتقام سے بہتر ہو گا

....

ہائے میری گنہگار آنکھیں کیا دیکھ رہی ہے اسد علی آج میرے غریب خانے پر تشریف لائے ہیں

اسد ڈرائنگ روم میں بیٹھا شرجیل کا انتظار کر رہا تھا۔جب شرجیل نے اسے دیکھ کر حیرت اور خوشی سے کہا

۔۔بس کرو۔۔۔یہ غریب خانے والی بات مجھے ہضم نہیں ہو رہی

اسد نے ارد گرد دیکھ کر بدلا لیا

۔ہاہاہایہ تومیں نے سوچا ہی نہیں۔۔۔اسد کی بات پر مصنوئی سنجیدگی سے سوچتے ھوئے کہا آنکھوں سے شرارت نظر آرہی تھی

گھر سب کیسے ہے؟؟؟کوئی نظر نہیں آرہا

اسد نے سنجیدہ ہو کر پوچھا

سب ٹھیک ہے یار۔۔۔ فنکشن ہے تواسی کی تیاریوں میں مصروف ہیں

؟؟؟کیا آنٹی گھر پر نہیں ہے

۔ہاں۔۔۔۔جگن کی کل نکاح سرمنی ہے تواسی کی شاپنگ میں مصروف ہیں

۔اب تم لیڈیز کو جانتے توہو عین وقت پر بھی انکی شاپنگ نہ مکمل رہتی ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شرجیل نے تفصیل سے بہن اور ماں کا بتایا

؟؟؟واہ!!!! پھر تم کب کر رہے ہو شادی

شرجیل کی انگیجمنٹ فریحہ سے سٹڈی کے دوران ہی فریحہ سے ہو چکی تھی اور شادی اسکی

۔پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ہونی تھی

www.classicurdumaterial.com

۔جگن کی شادی کے بعد ہی کروں گا۔۔۔پہلے اپنی ذمہ داریاں پوری کرلوں

support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تبھی نوکر ٹرالی سجائے اندر آیا۔ سرو کرنے کے بعد اسے جانے کو کہا

۔آج رات کو تیری طرف ہی آنا تھا مجھے

شرجیل نے نوکر کے جانے کے بعد دوبارہ سے باتوں کا آغاز کیا

ہممممم!!!اب جب کہ میں آگیا ہوں تو یہ بہانہ کیوں۔۔۔

؟؟؟؟خیر خیریت تھی نہ

شرارت سے بولتا اسد آخر میں سنجیدہ ہوا

نکاح سرمنی کا انویٹیشن دینا تھا۔۔۔

فیملی فنکشن ہو گا تم لوگوں کا تو سوری میں نہیں آپاؤں گا

؟؟؟؟ارے کدھر نہیں آئیں گے آپ

اندر آتی جگن نے آخری جملہ سن کر پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author

کل کے فنکشن کا کہہ رہا ہے۔اب تم خود ہی ہینڈل کرواسے

شرجیل جانتا تھا اسے لوگوں کو کنوینس کرنا خوب آتا ہے۔آخراب بھی وہ اسد کو کل کیلئے منا چکی تھی

....

رات کے دس بج رہے تھے اور صائم صوفے پر بیٹھے سر ہاتھوں میں گرار کھا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

۔ساری غلطی ہی میری ہے۔مجھے ماما سے پہلے نام پوچھ لینا چاہئے تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

صائم پریشانی سے سوچ جارہا تھا جب کوئی حل نظر نہ آیا تو بے چینی سے اٹھ کر کھڑکی کے پاس آیا

۔مجھے ماما سے بات کرنی چاہئے۔گھر کی ہی تو بات ہے آخر نشا بھی تو چاچو کی بیٹی ہے

۔کمرے سے نکلنے سے پہلے اپنا حلیہ سہی کر کے ماں کے کمرے کی جانب بڑھا

۔ ۔ٹک۔۔۔ٹک۔۔۔ٹک

اجازت ملنے پر اندر آیا

مجھے آپ دونوں سے بات کرنی ہے

صائم نے بیڈ سے ٹیک لگائے ماں باپ کو مخاطب کیا

۔۔۔ہاں کرو

زرمینہ بیگم نے بیٹے کو پریشان دیکھ کر کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

دونوں میاں بیوی بیٹے کی اضطرابی حالت کو نوٹ کر رہے تھے

۔صائم تم نے کوئی بات کرنی تھی

۔۔۔بیٹے کے کچھ نہ بولنے پر اب کمال شاہ نے کہا

۔۔۔۔پاپا وہ میں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاں کیا صائم کو اٹکتے دیکھ کر بات مکمل کرنے کیلئے حوصلہ دیا

میں طیبہ سے نہیں نشاء سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔آپ لوگ چاچو سے پھر

بات کر لیں آخر گھر کی ہی تو بات ہے

صائم نے جلدی سے کہہ کر ساتھ ہی مشورہ دیا

Do not copy or distribute without permission of the author

دل میں کہی خوف بھی تھا اگر آج کچھ نہ کہا تو اسے ہمیشہ کیلئے کھو دے گا۔۔۔۔نشاء کے دور ۔۔۔۔جانے کے احساس سے ہی دل کی دھڑکن مدھم ہوتی محسوس ہوتی

۔۔۔۔صائم

کمرے میں زرمینہ بیگم کی بے یقینی سے۔نکلنے کے بعد غصے سے آواز گھونجی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

؟؟؟تم ہوش میں تو ہو۔۔آخر جانتے بھی ہو تم کیا کہہ رہے ہو

!!!!!!!جی ماما

۔اس میں برائی ہی کیا ہے

Do not copy or distribute without permission of the author

میں اس عورت کی اولاد کو کبھی اپنی بہو نہیں بناؤں گی یہ تم یاد رکھنا

۔۔۔ماما نشا اس عورت کی ہی نہیں چاچو کی بھی بیٹی ہے

وہ بھی تو اسی خاندان کا خون ہے

۔آج پہلی بار نشا کو اس گھر اور خاندان کا خون مانا گیا تھا

۔چاہے اس میں مقصد اسے پانے کا تھا۔ مگر آج نشا کے حق میں آواز اٹھائی تھی

اس چھٹانک بھر کی لڑکی کی چالاکی تو دیکھو آج ایک بیٹے کو ماں سے زبان درازی کیلئے آگے

۔۔۔۔۔کر دیا۔ شکل سے کس کدھر معصوم لگتی ہے

ماما پلیز۔۔۔۔۔مجھے اپنی لائف پارٹنر پسند کرنے کا تو حق ہے

Do not copy or distribute without permission of the author

ماں کو نشا کے خلاف بولتا دیکھ کر انھیں جھنجھلاہٹ سے روکا

بیٹیاں اپنی ماں کی پرچھائیاں ہوتی ہے۔ جیسی اسکی ماں تھی وہ بھی اسی کی طرح ہے تم یہ بات سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔۔

آپ خاموش کیوں جب بیٹھے ہیں کچھ بولیں اسے۔۔۔اس کی عقل تو لگتا ہے گھاس چڑنے گئی ہے جیسے

زرمینہ نے شوہر کو بھی بیچ میں گھسیٹا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

صائم ہم اس لڑکی کو کبھی بھی اپنی بہو نہیں بنائیں گے۔ یہ بات تم جتنی جلدی ہو سکتا ہے سمجھ جاؤ۔

ویسے بھی ہم لوگ عدنان سے بات کر چکے ہیں

اگر تمھے کوئی مسلہ تھا تو پہلے بات کرتے۔۔۔

پاپا پلیز۔۔۔۔۔

بس!!!!!اب میں اس ٹاپک پر تمھارے منہ سے کچھ نہ سنوں۔۔۔اب تم جا سکتے ہو

سختی سے وارن کرنے کے بعد اسے جانے کا کہا

ٹھیک ہے اگر نشا نہیں تو پھر۔۔۔۔۔۔

طیبہ بھی نہیں یہ بات آپ بھی یاد رکھیے گا۔

کچھ پل رکنے کے بعد غصے، بے بسی سے اپنی بات مکمل کر کے جا چکا تھا

....

Do not copy or distribute without permission of the author

۔۔۔آنٹی مجھے آپ کی پرمشن چاہیے تھی

۔رات کی سبھی باتوں کو بھلائے پھر سے انکے سامنے کھڑی تھی

کس بات کی؟؟؟؟اریج کے موبائل پر پکچر دیکھتی نفیسہ بیگم نے تیکھے انداز سے

پوچھا۔۔۔

۔۔۔۔میری دوست کا آج نکاح ہے اس نے انوائٹ کیا تھا تو اسی کیلئے

۔۔۔۔۔۔ابھی تمہیں اجازت دی تو تمھارے اور ہزاروں خرچے نکل آئیں گے

کوئی ضرورت نہیں ہے جانے کی !!!!ویسے بھی ہمارے پاس حرام کا نہیں ہے کچھ جو سبھی تم پر لٹاتے پھرے گئے...

نفیسہ بیگم نے سیدھی طرح انکار کردیا

میرے پاس پیسے ہیں آپ بس جانے کی پرمشن دے دیں۔۔نشاء نے پھر التجا کی

ٹھیک ہے چلی جاؤ

کچھ سوچنے کے بعد احسان کرتے ہوئے اجازت دی

!!!!!سنو

نشاہو اجازت ملنے پر جانے لگی تھی نفیسہ بیگم کے بلانے پر واپس مڑی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔۔۔۔جی

۔۔۔کب جانا ہے تم نے

شام کو نشا نے حیرت سے انھیں دیکھا

۔یہ آنے جانے کی ذمہ داری ہم سے نہیں اٹھائی جاتی

نفیسہ نے کسی طرح سے انکار کرنا چاہا

میری دوست پک کر لے گئی اور واپسی پر وہی ڈراپ کر جائے گی۔۔نشا نے تفصیل سے

جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ کسی طرح سے بھی شیباز کی نراضگی برداشت نہیں کر سکتی تھی تواب کسی طرح سے بھی نفیسہ کو منانے کی کوشش کر رہی تھی

اچھا پھر ٹھیک ہے۔۔۔اور ہاں رات۔کا کھانا تم بنا کر جانا کسی بھی ذمہ داری نہ لینے کی تسلی کرنے کے بعد اجازت کے ساتھ حکم دیا

جی انٹی میں سب کام کر دوں گی

۔نشا مسکراتے ھوئے کچن میں چلی آئی تا کہ جلدی کام نمٹا کر جانے کی تیاری کر سکے

پک اینڈ ڈراپ کی ذمہ داری پہلے ہی فریحہ اٹھا چکی تھی

....

۔۔اسلام و علیکم امی ابو جان ہال میں داخل ہوتی رامیشا نے بلند آواز میں سلام کیا

وعلیکم السلام آگیا میرا بچہ قربان خان نے رامیشا کو بازوں میں سموتے ہوئے کہا

ابو جان آپ کمزور لگ رہے ہیں۔۔۔میرے پیچھے آپ نے اپنا خیال نہیں رکھا رامیشا نے ۔۔۔۔غور سے دیکھتے ہوئے کہا

۔۔۔۔ارے تمہیں ایسے ہی لگ رہا ہے

اگر باپ سے مل چکی ہی تو ماں سے بھی مل لو۔۔تمھاری ایک ماں بھی ہے

عابدہ بی بی نے اس کا دھیان بٹانے کیلئے خفگی سے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author

پاپا مجھے ایسے کیوں لگ رہا ہے کوئی ہمارے پیار سے جیلس ہو رہا ہے۔۔۔۔ باپ سے شرارت سے کہتی ماں کے گلے لگی

؟؟؟ میں کیوں ہوں گی جیلس

اللہ نظر بد سے بچائے تم باپ بیٹی کے پیار کو۔ عابدہ بی بی اسے پیار کرتے ہوئے بولی

آمین تینوں نے دل سے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

اچھا بیٹا کیسا رہا آپ لوگوں کا ٹور؟؟؟! انجو نے کیا

۔۔۔جی امی جان بہت مزا آیا لیکن آپ دونوں کو بھی مس کیا

ماں کے کندھوں سے سر رکھے لاڈ سے بولی

۔۔۔۔تم تھک گئی ہو گی جا کر آرام کر لو

قربان نے بیٹی کے خیال سے اسے آرام کرنے کو کہا

اللہ حافظ۔۔۔میں تو اپنے کمرے میں جا رہی ہوں پھر رات کو بات ہو گی

رامیشا انھیں کہہ کر اپنے کمرے میں چلی آئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

....

آغا علی کب سے اپنی بیوی کو دیکھ رہے تھے

۔جو جائے نماز پر دعا مانگتی ہوئی روئے جا رہی تھی

۔۔اٹھ کر بیوی کے پاس آ کر بیٹھے

۔۔خدا سے اسکی حفاظت اور خوشیوں کی دعا مانگا کرو

۔۔۔۔۔بیوی کو اپنے ساتھ لگا کر حوصلہ دیا۔۔وہ جانتے تھے انکی بے چینیوں کی وجہ

میری تو ہر دعاؤں میں وہ ہیں۔۔جہاں بھی وہ رہے خدا اس گھر سے تمام پریشانیوں، بلاؤں کو دور رکھے۔۔۔۔آغا کے سینے سے لگی مشی نے روتے ہوئے دعا مانگی

امین۔۔مشی پلیز رونا بند کرو دکھ سے بیوی سے کہا ان سے مشی کا رونا برداشت نہ ہو رہا تھا

۔۔۔۔بہت یاد آرہی ہے اسکی

کتنی بے بسی، لاچارگی تھی انکے لہجے میں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔۔۔تم اڈریس دو مجھے میں تمہیں ملوانے لے چلتا ہوں

نننہیں اگر میں نے اس سے ملنے کی کوشش کی تو وہ شخص اسے مار ڈالے گا۔۔۔میں جانتی ہوں اسے۔

۔۔۔اپنی ممتا کی تسکین کیلیئے میں اپنی اولاد کی جان خطرے میں نہیں ڈال سکتی

سختی سے آغا کو دبوچتے ہوئے ڈر کر کہا کہی وہ سچ میں نہ اپنی بات پر عمل کر دیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

ہم قانون کی مدد لے سکتے ہیں۔۔آخر تم ڈرتی کیوں ہو

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نہیں۔۔۔۔میں خدا کے انصاف کا انتظار کروں گی۔۔مجھے وہ ظالموں سے انصاف دلوائے گا

اچھا اٹھو صبح اسد نے بھی واپس آجانا ہے اگر تمھاری طبیعت خراب ہوئی تو تمھارے بیٹے ۔۔۔۔نے میری کلاس لے لینی ہیں

تم دونوں ماں بیٹے کے درمیان میں پس جاتا ہوں

بیوی کا موڈ سہی کرنے کے لئے مصنوئی خفگی سے کہنے لگے

ہاں تو ٹھیک کرتا ہے میرا بیٹا جب آپ میرا خیال ہی نہ رکھیں تو ایک کلاس لینی تو بنتی ہے آپ کی

بیڈ پر لیٹتی مشی نے بھی خفگی سے کہا

ارے بیگم آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں

نیند کی گولی بیوی کو دیتے آغا نے حیرت سے پوچھا

Do not copy or distribute without permission of the author

۔۔۔۔سارادن آفس۔۔۔کام کام اور بس کام بیوی کو تو بھول ہی جاتے ہیں وہاں جا کر باتیں کرتی مشی آغا کی آنکھیں بند ہونے لگی تو کمبل سہی کر کے آغا علی لائٹ بند کر کے برابر میں آکر لیٹے

....

جلدی سے باہر آؤ میں پہنچنے والی ہوں

فریحہ نے نشا کو فون کر کے جلدی سے باہر نکلنے کو کہا

!!!!اوکے آتی ہوں

فون بند کر کے جلدی سے ڈوپٹہ اوڑھنے لگی

۔ٹک۔۔۔ٹک۔۔۔ٹک

اجازت دے کر اندر آتی نشا کی تیاری کو غور سے نفیسہ بیگم نے دیکھا

جو سادگی میں بھی قیامت ڈھا رہی تھی

آنٹی میری دوست آگئی ہے۔۔میں جاؤں

نشا نے جلدی سے اجازت مانگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

اندر ہی بلا لو اپنی دوست کو۔۔۔آخر ہم بھی تو تمھاری دوست کے دیدار کریں

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نفیسہ نے حقارت سے کہا

۔۔۔جی آنٹی میں بلا لیتی ہوں

باہر جانے سے پہلے بولی

Do not copy or distribute without permission of the author

ہیلو فریحہ کہاں پہنچی ہو

فریحہ کے کال پک کرتے ہی بولی

؟؟؟ گیٹ کے باہر کھڑی ہوں تم آئی کیوں نہیں اب تک

۔۔۔ کہا بھی تھا۔۔۔ وی آر الریڈی لیٹ

فریحہ نے غصے اور جھنجھلاہٹ سے جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔۔ سوری یار۔۔۔ اچھا سنو آنٹی کہہ رہی ہے اندر آ جاؤ مل کر جانا

نشا کے دوستوں میں سے کوئی پہلی بار گھر آ رہا تھا۔۔ وہ خوش بھی تھی لیکن تھوڑا ڈر بھی لگ رہا تھا کہی کوئی کچھ کہہ نہ دے

۔۔۔ٹھیک ہے آتی ہوں

فریحہ نے رضامندی دی

ٹویوٹا پرادو پورچ میں آکر رکی جہاں نشا پہلے سے ہی کھڑی تھی

واہ لوکنگ سٹننگ

۔فریحہ نے ہونٹ سکوڑتے ہوئے نشاء کی تعارف کی

نشاء اسکے تعارف کے انداز پر بلش کرنے لگی

۔۔ہاہاہاہاتم تو ایسے بلش کر رہی جیسے میں کوئی لڑکا ہوں

۔۔۔۔جسٹ امیجن اگر کسی لڑکے نے تمھاری تعریف کی تو تمھارا کیا حال ہو گا

فریحہ مزے سے خیالوں میں نشاء کی صورت دیکھ کر بول رہی تھی

فریحہ بس بھی کرو

خفگی سے اسے ٹوکا

ماشاءاللہ تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو

نشاء نے اسکی تعریف کی جو بلیک ساڑھی میں بہت پیاری لگ رہی تھی

۔۔۔ہاں لیکن تم سے تھوڑا کم

۔چلو اندر آؤنہ۔۔۔کیا سبھی باتیں یہی کرنی ہیں

نشاء نے اندر آنے کو کہا

۔۔ہاں چلو آنٹی انکل سے مل کر نکلتے ہیں

..پہلے ہی کافی لیٹ ہو چکے ہیں

۔۔۔۔اسلام وعلیکم آنٹی

فریحہ نے نفیسہ اور زرمینہ بیگم دونوں کو سلام کیا

۔۔۔نفیسہ نے زرمینہ بیگم کو نشا کی دوست کے آنے کا بتا کر باہر لے آئی تھی

دونوں کے خیالوں میں کسی غریب لڑکی کا خاکہ تھا جس کو دونوں ذلیل کرنے کا پروگرام

۔۔۔بنا چکی تھی

۔۔فریحہ کو دیکھ کر دونوں حیران رہ گئی جو اپنے حلیہ سے امیر خاندان کی لگ رہی تھی

۔مسکرا کر سلام کا جواب دیا

Do not copy or distribute without permission of the author

۔۔فریحہ یہ میری تائی جان ہیں۔۔یہ آنٹی

اور وہی پر بیٹھی طیبہ اور اریج کی طرف اشارہ کر کے بتایا کہ وہ میری بہنیں ہیں

؟؟؟ نشاء تمھاری ماما کدھر ہیں

نشاء کے ادھورے تعارف میں انھیں نہ پاکر اچانک سوال پوچھا

فریحہ کے پوچھنے پر خوف سے نفیسہ اور زرمینہ کو دیکھا جو اس سوال پر مزے سے ایک دوسرے کو معنی خیز نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔نشاء کا خوف سے دیکھنا بھی فریحہ نوٹ کر چکی تھی۔

۔اس کی ماں اسے بچپن میں ہی چھوڑ کر اپنے کسی عاشق کے ساتھ بھاگ گئی تھی

دونوں بہنوں کو دوست کو نہ سہی نشاء کو ذلیل کرنے کا موقع مل چکا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author

کرب سے آنکھیں بند کیے نشاء کو دکھ سے فریحہ نے دیکھا۔۔اسکی آنکھوں کی اداسی آج سمجھ آچکی تھی۔۔

جو جانے کیسے ان عورتوں کے ساتھ رہ رہی تھی۔۔اسے نشاء کے پیرنٹس پر بھی غصہ آرہا تھا

نشاء چلو!!!!ہم لوگ لیٹ ہو رہے ہیں

سبکو اگنور کیے اپنائیت سے ہاتھ تھام کر بولی

وہ جواب سبکی طرح اسکی بھی نفرت کی منتظر تھی حیرت سے اسکی جانب دیکھا

چلو بھی۔۔۔کیا اب ایسے ہی دیکھتی رہو گی کیا؟؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

روڈ پر گاڑی آتے ہی فریحہ اِدھر اُدھر کی باتیں کر کے اسکا دل بہلانے لگی

۔۔فریحہ ایک ریکویسٹ کروں

ہچکچاتے ہوئے بولی

۔۔ارے دوستوں میں ریکویسٹ کیسی۔۔۔تم حکم کرو نہ

۔۔۔تم گھر میں جو کچھ ہوا کسی کو مت بتانا پلیز

مدھم لہجے میں درخواست کی

۔۔۔نشاء اتنے سال کی دوستی میں تم اتنا تو ہمیں جان ہی چکی ہو گی

Do not copy or distribute without permission of the author

ہم لوگوں کی ایسے آگ بجائی والی گھٹیا عادت نہیں ہے

۔۔۔۔سوبی ریلکس

اسے رسانیت سے سمجھا کر تسلی دی

نشاء نے رشک سے اپنی دوست کو دیکھا

....

؟؟؟یونیورسٹی کیوں نہیں آرہی تم

کاجل اس سے پوچھنے گھر آئی ہوئی تھی

جو دو تین سے بنا بتائے غیر حاضر تھی

Do not copy or distribute without permission of the author

ابو جان کی طبعیت خراب تھی!!!انھیں ہسپتال لے کر جانا تھا

کیا ہوا انکل کو

کاجل نے فکرمندی سے پوچھا

۔بخار تھا کافی دنوں سے۔۔اور ویک بھی بہت ہوتے جا رہے ہیں

تبھی کچھ ٹیسٹ کروانے کیلیئے گئے تھے

؟؟؟کیا کہا پھر ڈاکٹر نے

۔ایک دو دن تک رپورٹ آئیں گی تبھی کچھ پتا لگے گا

رامیشا نے پریشانی سے بتانے لگی

Do not copy or distribute without permission of the author

اللہ لمبی اور صحت والی زندگی عطا کرے انہیں۔امین

کاجل سے صادق دل سے دعا دی

؟؟؟؟انکل ہیں کہاں۔۔۔نظر نہیں آرہے

آفس گئے ہیں آج۔۔۔کچھ دنوں سے لیو پر تھے آج زبردستی چلے گئے

؟؟؟اچھا صبح آ ؤ گئی نہ تم یونیورسٹی

تمہیں پتا ہے وہاں کوئی بے صبری سے روز تمھارا انتظار کرتا ہے

کاجل کی پٹر پٹر پھر سے شروع ہو چکی تھی جو عابدہ بی بی کے آنے پر رکی

Do not copy or distribute without permission of the author

؟؟؟اوہ میرے خدایا آنٹی آپ کچھ لائی نہیں میرے لئے

وہ جو اپنے کمرے سے آوازیں سن کر باہر آئی تھی

کاجل کی بات سن کر نہ سمجھی سے بیٹی کو دیکھا

۔امی جان آپ بیٹھیں۔میں اس بھوکی کے لئے کچھ کھانے کو لاتی ہوں

دوست کا اشارہ سمجھ کر ماں کو کہا

www.classicurdumaterial.com

جلدی سے ٹرے میں چیزیں رکھ کر باہر آئی جہاں کاجل اپنے ٹرپ کے قصے سنا رہی تھی

support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اوہ میرے خدایا!!!آنٹی آپ کو پتا ہے ایک جگہ پر تو رامیشا مرتے مرتے بچی تھی

ٹرے پر ہاتھ صاف کرتی کاجل کی زبان نے وہ راز اگلا جو وہ انکے پریشان ہونے کی وجہ سے چھپا گئی تھی

؟؟تم یہ رول لو نہ تمہیں پسند ہیں نہ

رامیشا نے جلدی سے رول آگے کیئے کاجل کی جانب بڑھائی

یہ کاجل کیا کہہ رہی ہے

عابدہ بی بی نے بیٹی سے پوچھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

امی جان یہ تو کچھ بھی بولتی رہتی ہے آپ جانتی تو ہیں۔کاجل کو دیکھتی رامیشا نے غصے سے دانت کچلائے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔۔۔آپ خود ہی دیکھ لیں۔۔۔میں آپ کے سامنے ہوں زندہ سلامت

۔۔آخر اپنی باتوں سے پریشان ماں کو بہلا چکی تھی

رامیشا نے ماں کے مان جانے پر دل میں شکر ادا کیا اور کاجل کو دل میں اور نظروں سے ہی جی بھر کے کوسا۔۔۔

جو کچھ غلط کہہ دینے کے بعد رامیشا کی نظروں کا سامنا کرنے سے بچنے کیلئے کھانے میں مصروف ہو چکی تھی

....

فون کرو تم فریحہ کو اور پوچھو بتمیز سے کتنی دیر ہے۔۔۔

جگن جو کب سے دونوں کا انتظار کر رہی تھی آخر تنگ آکر شہباز کو میسج بھجوایا۔

فریحہ کے نام پر اسد اور معاویہ نے شرجیل کو دیکھا جو باہر کی جانب منہ کیے کسی کے آنے کا انتظار کر رہا تھا

ہاں کیا ہے!!!!! کہہ رہی ہے راستے میں ہے 5 منٹ تک پہنچ آئے گی

آنے والے کے ہاتھ واپس فریحہ کیلئے میسج بھیجوا چکا تھا

اللہ نے کیسی بہنیں دی ہیں مجھے۔۔ جنہیں سب سے پہلے آنا چاہئے تھا وہی اب تک نہیں آئی

شہباز نے دوہائی دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں فریحہ کو تو سب سے پہلے آنا چاہئے تھا

آخر معاویہ کو اسے تنگ کرنے کا بہانہ مل چکا تھا

ہاں میں بھی نے ہی سوچ رہا ہوں

Do not copy or distribute without permission of the author

۔اسکا ارادہ سمجھ کر ڈھیٹ پن سے جواب دیا

بجائے چڑنے پر وہ خود معاویہ کو چڑا چکا تھا

اسکا منہ لٹکتا دیکھ کر دونوں دوست اسی پر ہنسنے لگے

ایکسکیوز می مجھے ماما بلا رہی ہیں

سبھی سے معزرت کرتا شرجیل کے جانے پر وہ دونوں بھی وہاں سے اٹھتے ہوئے پاس ہی ٹیبل پر آ گئے

السلام علیکم ماما پاپا

۔۔اسد کو اپنی پست پر ایک خوبصورت اور جانی پہچانی آواز آئی

۔میری بیٹی ماشاءاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہے

۔نشاء شہباز کے کہنے پر انھیں ماما پاپا بولنے لگی تھی

۔اور وہ بھی ایک پیاری بیٹی مل جانے پر خوش تھے

۔مسٹر نعیم ملک کے ناموار وکیل تھے جب کہ مسز نعیم ہاؤس وائف تھی

ان دونوں کے دو بیٹے تھے داود اور شہباز

داود ملٹی نیشنل کمپنی میں اعلی عہدے پر کام کر رہا تھا اور شادی شدہ تھا اور شہباز کا نکاح اب
۔اسکی بچپن کی دوست جگن سے ہو رہا تھا

۔ان کے پیرنٹس آپس میں دوست تھے اب یہ دوستی رشتے داری میں بدل رہی تھی

آپ دونوں بھی کسی سے کم نہیں لگ رہے

Do not copy or distribute without permission of the author

نشانے دونوں کی تعریف کی جو یہاں سب سے پیارا کپل لگ رہا تھا

بیٹا آپ اب جاؤ۔۔۔وہ دونوں کب سے آپ کا انتظار کر رہے ہیں

مسز نعیم نے اسے جانے کو کہا

جی ماما

اسد نے جاتی لڑکی کی پست کو دیکھا جس پر پھیلے لمبے بال اسے اداس لڑکی کی یاد دلا رہے تھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔۔کیا ضرورت تھی آنے کی

۔۔۔فنکشن ختم ہونے کے بعد سٹاف کی مدد کرنے آجاتی ایک ہی بار

دونوں کو آتا دیکھ کر منہ پھلاتے ھوئے طنز کیا

جو سلور ڈریس اور نازک سی جیولری پہنے خود بھی نازک گڑیا لگ رہی تھی

گاڑی خراب ہو گئی تھی

طنز کو سرے سے نظر انداز کیے جھوٹ کہا

اسکے جھوٹ پر رامیشا کو خود پر۔ شرمندگی محسوس ہوئی

۔۔۔ تھوڑی ہی دیر میں نکاح کے بعد جگن کو شہباز کے پہلو میں لا کر بٹھایا گیا

شہباز کے بار بار والہانہ انداز سے دیکھنے پر جگن شرما رہی تھی

۔۔۔ بھائی اب تیری ہی ہے اور ویسے بھی وہ کہیں بھاگنے نہیں والی تو سامنے دیکھو

داود نے اسکے ایسا کرنے پر لطیف طنز پر سبھی ہنسنے لگے

جب کے وہ خود خجل ہوتے ہوئے سر جھکا گیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Continue continue

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL